اشاعت کا 42 واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

3 آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم میں شامل

7 انگلینڈ کرکٹ بورڈ کا الکوحل سے متعلق سخت ضابطہ، کھلاڑیوں کے لیے نئے پروٹوکول جاری

8 امریکہ ایران کشیدگی کا منصفانہ حل ناگزیر

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

11 جولائی 2026ء، بمطابق 25 محرم الحرام 1448ھ، جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 163، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85Saturday 11 July 2026

'ایک ملک، ایک انتخاب' نظام 2029 تک نافذ کیا جاسکتا ہے، پی پی چودھری

تمام سیاسی جماعتوں کیلئے قابل قبول طریقہ کار وضع کرنے کی کوشش

”تقریباً 99 فیصد سول سوسائٹی اور مختلف تنظیمیں تجویز کی حامی“

گوا/۱۰جولائی/(ایجنسیز) ایک قوم، ایک الیکشن طریقہ کار وضع کرنے والی کمیٹی کے چیئرمین پی پی چودھری نے جمعہ کو کہا کہ بیک وقت انتخابات سے متعلق بلوں کی جانچ کرنے والی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی ایک ایسا طریقہ کار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے جو 2029 کے عام انتخابات تک ایک قوم، ایک انتخاب اصلاحات کو مکمل طور پر فعال بنا سکے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق گوا کے شہر پنجی میں مشترکہ پینل کی 2 روزہ میٹنگ کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، پی پی چودھری نے دعویٰ کیا کہ اب تک تقریباً 99 فیصد سول سوسائٹی کے اسٹیک ہولڈرز نے اس تجویز کی حمایت کی ہے، جس کا مقصد لگاتار انتخابات کی وجہ سے ہونے والے 7 لاکھ کروڑ روپے کے اقتصادی نقصان کو روکنا ہے۔ اس کمیٹی نے گوا میں آئین (129 ویں ترمیم) بل 2024 پر اپنی بات چیت کا آغاز وزیر اعلیٰ پرمود ساونت اور ان کی کابینہ کے اراکین کیساتھ بات چیت کے ساتھ کیا، جس میں بیک وقت انتخابات کو نافذ کرنے میں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے طبی تعلیم شعبے کے حوالے سے بڑی پیش رفت

جی ایم سی سرینگر کیلئے ایم بی بی ایس کی 50 اضافی سیٹوں کی منظوری

سرینگر/۱۰جولائی/(ایجنسیز) مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں طبی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ایک اہم پیش رفت میں، محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے آج اعلان کیا ہے کہ نیشنل میڈیکل کمیشن نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر میں سالانہ ایم بی بی ایس انٹیک کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کی اجازت دی ہے۔ این ایم سی کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ نے نیشنل میڈیکل کمیشن ایکٹ 2019 کے سیکشن 28(3) کے تحت لیٹر آف پرمیشن جاری کیا ہے، جس میں ایم بی بی ایس کی 50 سیٹوں میں اضافہ کی منظوری دی گئی ہے۔ اس منظوری کے ساتھ، جی ایم سی سری نگر کی کل سالانہ انٹیک گنجائش 200 سے بڑھ کر 250 نشستوں تک پہنچ جائے گی، جو آئندہ تعلیمی سال 2026-27 سے لاگو ہوگی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے، جی ایم سی سری نگر کو اضافی 20 نشستوں کی منظوری ملی ہے، جس سے نشستوں کی کل تعداد 180 سے بڑھ کر 200 ہو گئی ہے۔ یہ منظوری انڈر گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اسٹینڈرڈز (ایکسپریس 2) کے تحت MARB کے سخت جائزے کے بعد دی گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی پر، محکمہ صحت اور طبی نے کہا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو چکا ہے: امت شاہ

بھارت کا سرحدی حفاظتی نظام دنیا کا جدید ترین نظام بن جائے گا

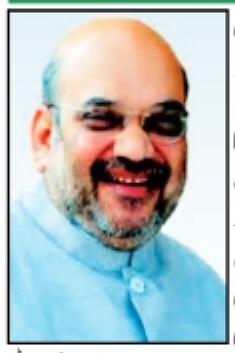

سرینگر/۱۰جولائی/(ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر، شمال مشرقی ریاستوں اور نکسل ازم سے متاثرہ علاقوں میں دہشت گردی اور عسکریت پسندی پر مؤثر قابو پایا گیا ہے، جبکہ آنے والے برسوں میں بھارت کا سرحدی حفاظتی نظام دنیا کا جدید ترین نظام بن جائے گا۔ وہ نئی دہلی میں لینڈ بارڈر ڈسٹرکٹس سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کانفرنس-2026 سے خطاب کر رہے تھے۔ امت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے دہشت گردی، نکسل ازم اور شورش کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، جو تمام سکیورٹی اداروں اور حکومتوں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت "سمارٹ بارڈر" کے تصور کے تحت سرحدی حفاظتی نظام کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کر رہی ہے اور آئندہ چند برسوں میں بھارت کا سرحدی سکیورٹی نظام دنیا کے جدید ترین نظاموں میں (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے بال تل بیس کیمپ میں یاتریوں کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

”یاترا نہ صرف شردھالوؤں کی روحانی زندگی کو بدل رہی ہے بلکہ یہاں کے لوگوں کی معاشی زندگی کو بھی بہتر بنا رہی ہے“

شری امرناتھ جی کے عقیدت مندوں کی سہولیت ہماری اوّلین ترجیح ہونی چاہیے۔افسران کو ہدایت

اب تک تقریباً 1,70,000 یاتریوں نے پوتر گپھا کا درشن کیا ھے

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے جمعہ کے روز بال تل بیس کیمپ کا دورہ کیا اور بابا امرناتھ کے یاتریوں کے لئے کئے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سینئر حکام کے ساتھ بیس کیمپ ہسپتال، آن سپاٹ رجسٹریشن کاؤنٹروں، خیموں اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ یاترا کو آسان اور یادگار بنانے کے لئے بین المحکماتی ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،”شری امرناتھ جی کے شردھالوؤں کا آرام واطمینان ہماری سب سے بڑی ترجیح ہونا چاہیے۔ رجسٹریشن سے لے کر قیام تک، آمد ورفت سے درشن تک، سفر کا ہر قدم بغیر کسی رُکاوٹ کے ہونا چاہیے۔ شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور تمام متعلقہ محکمے اس روحانی سفر کو ہر عقیدت مند کے لئے محفوظ، آسان اور یادگار بنانے کے لیے یکجہتی اور لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا نہ صرف شردھالوؤں کی روحانی زندگی کو بدل رہی ہے بلکہ جموں وکشمیر (بقیہ ۶ پر)

33 غیر ملکیوں سمیت 8,796 یاتری امرناتھ یاترا کے لیے جموں سے روانہ

سرینگر،۱۰جولائی(ایجنسیز) شری امرناتھ یاترا کے سلسلے میں جمعہ کے روز 33 غیر ملکی عقیدت مندوں سمیت 8,796 یاتریوں کا نواں قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے بیچ جموں کے بھگوتی نگر یاترا بیس کیمپ سے کشمیر کے لیے روانہ ہوا۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ قافلہ 354 گاڑیوں پر مشتمل تھا، جس میں 6,046 مرد، 2,042 خواتین، 228 سادھو، 56 سادھویاں، 10 بچے، ایک خواجہ سرا اور 33 غیر ملکی یاتری شامل تھے۔ حکام نے بتایا کہ قافلے کو دو حصوں میں روانہ کیا گیا۔ بالتل روٹ سے 3,450 یاتریوں پر مشتمل قافلہ صبح 3 بجکر 35 منٹ پر روانہ ہوا، جبکہ پہلگام روٹ سے 5,346 یاتریوں کا قافلہ صبح 4 بجے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے روانہ کیا گیا۔ اس دوران پورا علاقہ "بم بم بھولے"، "ہر ہر مہادیو" اور "جے برفانی بابا کی" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ حکام کے مطابق یاترا کے آغاز سے اب تک (بقیہ ۶ پر)

ایل جی نے اودھمپور سڑک حادثے میں زخمیوں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنیکی ہدایت دی

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے اودھمپور میں تولدی نالہ کے قریب پیش آئے سڑک حادثے کا فوری نوٹس لیا ہے جس میں چھ شری امرناتھ جی یاتری زخمی ہوئے۔ انہوں نے سینئر انتظامی اور طبی حکام سے بات کی اور ہدایت دی کہ زخمیوں کی جلد صحتیابی کو یقینی بنانے کے لئے انہیں ہر ممکن اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'ایکس' پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا، ”مجھے اودھمپور کے تولدی نالہ کے قریب پیش آئے ایک سڑک حادثے کی اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا سے تعلق رکھنے والے شری امرناتھ جی یاترا کے چھ یاتری زخمی ہوئے ہیں۔ یہ عقیدت مند پوتر گپھا کے درشن کے لئے پہلگام بیس کیمپ جارہے تھے کہ راستے میں ان کی گاڑی بے قابو ہو کر سڑک سے پھسل گئی۔ ایک یاتری شدید زخمی ہے جبکہ دیگر پانچ یاتریوں کی حالت مستحکم ہے اور وہ فی الحال گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے کشمیر میراتھن 2026 کیلئے آفیشل مرچنڈائز کی رسم رونمائی انجام دی

تقریب کیلئے تشہیری مہم کا آغاز کیا

”میراتھن کا مثبت پیغام یہ ہے کہ کشمیر ہر ایک کے لئے پُرسکون، محفوظ اور خوش آئند سرزمین ہے“

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج رائیل سپرنگس گالف کورس سری نگر میں محکمہ سیاحت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کشمیر میراتھن 2026 کے لئے آفیشل مرچنڈائز کی رسم رونمائی انجام دی۔ اس موقعہ پر میراتھن کیلئے خصوصی طور پر تیار کردہ سرکاری مرچنڈائز جس میں میراتھن کیپ، فنشر (بقیہ ۶ پر)

جنتر منتر احتجاج کی تاحال اجازت نہیں ملی

کچھ لوگ پروگرام کو ناکام بنانا چاھتے ھیں: عمر عبدالله

سرینگر/۱۰جولائی (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز انکشاف کیا ہے کہ ان کی حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس (این سی) کو نئی دہلی کے جنتر منتر پر 20 جولائی کو ہونے والے مجوزہ احتجاجی مظاہرے کے لیے حکام کی جانب سے اب تک اجازت نہیں ملی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کچھ عناصر پارٹی کے اس پروگرام کو سبوتاژ (ناکام) کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دلانے کے مطالبے کے تحت ملک کے دارالحکومت نئی دہلی میں ایک بڑے احتجاج کا اعلان کر رکھا ہے، جس میں شرکت کے لیے ملک بھر کی 52 سیاسی جماعتوں کو مدعو کیا گیا ہے۔ مخالفین کو 24 گھنٹے میں اجازت مل گئی، ہم پانچ دن سے منتظر ہیں، سرینگر میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ درخواست دینے کے باوجود پارٹی کو ابھی تک احتجاج کی باقاعدہ اجازت موصول نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا، "ہم ابھی تک اجازت حاصل کرنے کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ دوسری طرف 'کا کروچ (جنتا) پارٹی' کو اجازت ملنے میں 24 گھنٹے (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس نے انسداد دہشت گردی کی کاروائیوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی

اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

حساس مقامات پر موثر ناکہ چیک پوائنٹس کے قیام پرزور

سرینگر/۱۰جولائی/ ڈائریکٹر جنرل پولیس جموں وکشمیر، شری نلین پربھات آئی پی ایس نے آج پولیس کنٹرول روم کشمیر میں فوج، سی اے پی ایف، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور جموں وکشمیر پولیس کے اعلیٰ افسران کے ساتھ سیکورٹی کے جائزے کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران، اعلیٰ افسران نے موجودہ سیکورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور پوری وادی کشمیر میں زمینی سطح پر تیاریوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کیں۔ ڈی جی پی (بقیہ ۶ پر)

ریاستی حیثیت کی بحالی کو لیکر 20 جولائی کو جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کا مجوزہ احتجاج

فاروق عبداللہ کے دعوت نامے پر مقامی پارٹیوں نے سرد مہری دکھائی

پی ڈی پی تاحال چُپ، سجاد لون کی شرکت شاید ناممکن، الطاف بخاری کا صاف انکار

سری نگر/۱۰جولائی/(ایجنسیز) ریاستی حیثیت کی بحالی کو لیکر 20 جولائی کو جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج کے حوالے سے جموں وکشمیر کی علاقائی پارٹیوں کی عدم رضامندی نظر آرہی ہے، کیونکہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی جانب سے ارسال کردہ دعوت نامے پر پارٹیاں ہنوز خاموش ہیں جبکہ اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے نیشنل کانفرنس کے احتجاج میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس کے بعد جموں وکشمیر کی دوسری بڑی اور فعال علاقائی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے 20 جولائی کو جنتر منتر کے احتجاج میں اپنی شرکت کی تصدیق نہیں کی ہے۔ جبکہ پارٹی ریاست کی بحالی کے بنیادی مطالبے کی حمایت کرتی ہے، پی ڈی پی کے سینئر رہنماؤں نے پہلے دوسرے سیاسی اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بغیر مظاہرے کو منظم کرنے پر نیشنل کانفرنس کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اگرچہ پی ڈی پی قیادت کو نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کی طرف سے احتجاج میں (بقیہ ۶ پر)

وادی میں گرمی کی لہر جاری، درجہ حرارت ایک بار پھر 34 ڈگری عبور کر گیا

11 اور 12 جولائی کو بارشوں کا امکان، محکمہ موسمیات کی تازہ پیشگوئی جاری

سرینگر/۱۰جولائی/(ایجنسیز) وادی کشمیر میں جاری گرمی کی تپش کے بیچ دن کا درجہ حرارت ایک بار پھر 34 ڈگری کو چھو گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 11 اور 12 جولائی سے موسمی حالات میں تبدیلی کا امکان ہے، جس دوران بارشیں ہونگی۔ بارشوں کے پیش نظر ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے محکمہ موسمیات نے کہا کہ بعض علاقوں میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، شوٹنگ (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے نے 1996 کے ناز کراسنگ تشدد کیس میں

شبیر شاہ سمیت چھ افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر/۱۰جولائی (یو پی آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے 1996 کے ناز کراسنگ تشدد کیس میں کالعدم حریت کانفرنس سے وابستہ چھ رہنماؤں کے خلاف جموں میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ ایجنسی کے مطابق یہ مقدمہ 17 جولائی 1996 کو سرینگر میں ایک جنازہ جلوس کے دوران پیش آنے والے پرتشدد واقعات سے متعلق ہے، جس میں پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچا تھا۔ این آئی اے کی جانب سے جاری بیان کے مطابق مقدمہ نمبر JMU/NIA/2026/01-RC کے تحت شبیر احمد شاہ، مرحوم سید علی گیلانی، مرحوم عبدالغنی لون، مرحوم محمد یعقوب وکیل، جاوید احمد میر اور شکیل احمد بخشی کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ ملزمان کے خلاف رنبیر پینل کوڈ کی مختلف دفعات کے تحت مجرمانہ سازش، قتل کی کوشش، فساد برپا کرنے، سرکاری ملازمین پر حملہ کرنے اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 کے تحت الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ این آئی اے کے مطابق سید علی گیلانی، عبدالغنی لون اور محمد یعقوب وکیل کے انتقال کے باعث ان کے خلاف قانونی کارروائی ختم ہو چکی ہے، تاہم چارج شیٹ میں شامل شواہد میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر جل شکتی اور وزیر اعلیٰ کے مشیر نے صوبہ کشمیر کے آبپاشی وفلڈ کنٹرول سیکٹر کا جائزہ لیا

سیلابی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے پر زور

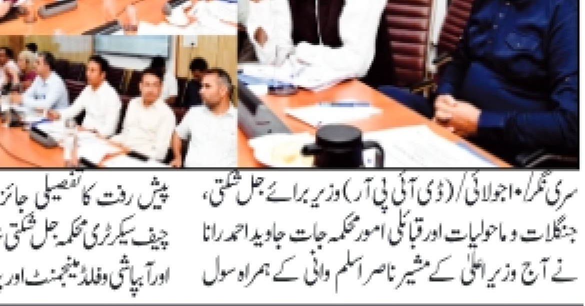

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ کشمیر کے آبپاشی وفلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) سیکٹر کی کارکردگی اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا، محکمہ کے سینئر افسران اور آبپاشی وفلڈ مینجمنٹ اور پبلک ہیلتھ (بقیہ ۶ پر)

فوجی سربراہ دھیرج سیٹھ کا پونچھ کا دورہ

لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ

جموں/۱۰جولائی (ایجنسیز) چیف آف آرمی اسٹاف (آرمی چیف) جنرل دھیرج سیٹھ نے جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ حکام نے جمعہ کے روز بتایا کہ آرمی چیف نے 7 سے 9 جولائی تک ناردرن کمانڈ کا ایک اہم دورہ کیا۔ اس تین روزہ دورے کا بنیادی مقصد لائن آف کنٹرول اور اندرونی علاقوں میں سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال، دہشت گردی مخالف آپریشنز اور آپریشنل تیاریوں کا معائنہ کرنا تھا۔ اپنے دورے کے دوران آرمی چیف نے سرینگر میں قائم چنار کور اور جموں میں قائم وائٹ نائٹ کور کے ہیڈکوارٹرز، ان کی فارمیشنز اور فارورڈ ایریاز (سرحدی چوکیوں) کا دورہ کیا۔ عسکری حکام کے مطابق، جنرل دھیرج سیٹھ کو خطے میں تیزی سے بدلتے ہوئے سیکورٹی ماحول، فوج کی آپریشنل تعیناتیوں، مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے مابین باہمی تال میل، (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ جنتر منتر پر نہیں بلکہ پارلیمنٹ کے ذریعے بحال کیا جائے گا، سنیل شرما

نیشنل کانفرنس کا احتجاج عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش، بی جے پی

سرینگر/۱۰جولائی/(ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما سنیل شرما نے کہا ہے کہ ان کی جماعت نیشنل کانفرنس کی جانب سے دلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کیلئے مجوزہ احتجاج میں شریک نہیں ہوگی۔ انکے مطابق "کیونکہ یہ محض آنکھوں میں دھول جھونکنے اور عوام کی توجہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔" کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ان باتوں کا اظہار سنیل شرما نے جمعہ کو سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں پوچھا کہ "وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے گزشتہ برس ریاستی درجے کی بحالی کے لیے اعلان کردہ دستخطی مہم کا کیا ہوا؟" انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

جسٹس سنجیو کمار نے ہائی کورٹ کمپلیکس جموں میں نئی تعمیر شدہ

'ایڈووکیٹ کلرک روم' کا اِفتتاح کیا

جموں/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف جسٹس (قائم مقام) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ سنجیو کمار نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جموں ونگ میں بنیادی سہولیات کو مضبوط بنانے اور عدالتوں کے روزمرہ امور کی انجام دہی میں وکلاء کلرکوں کی اہم خدمات اور ان کی انتھک محنت کو تسلیم کرتے ہوئے آج جانی پورہ جموں میں ہائی کورٹ کمپلیکس میں نئے بنائے گئے 'ایڈووکیٹ کلرک روم' کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں جسٹس سندھو شرما، جسٹس راجنیش اوسوال، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری اور جسٹس سنجے پریہار نے شرکت کی جن کی باوقار موجودگی نے تقریب کی رونق بڑھادی۔ تقریب میں رجسٹرار جنرل جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ ایم کے شرما جو چیف جسٹس کے پرنسپل سیکریٹری کا اضافی چارج بھی سنبھالے ہوئے ہیں، رجسٹری کے دیگر افسران، صدر جموں و کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوی ایشن جموں نرمل کوتوال اور بار ایسوی ایشن کے سینئر (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر قانون ساز اسمبلی نے ایم ایل اے ہوسٹل سری نگر میں

تجدید شدہ سہولیات اور نئی لفٹوں کا اِفتتاح کیا

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج ایم ایل اے ہوسٹل سری نگر کے نئے ہوسٹل بلاک میں نصب کی گئی نئی لفٹوں اور دیگر اَپ گریڈیشن و تزئین و آرائش کے کاموں کا اِفتتاح کیا۔ یہ اِفتتاح بنیادی ڈھانچے کو اَپ گریڈ کرنے اور قانون ساز اسمبلی کے اراکین کو دستیاب سہولیات کو بہتر بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ تزئین و آرائش کے یہ کام رہائشیوں کے لئے سہولیت، رسائی اور مجموعی آرام کو بہتر بنانے کے مقصد سے انجام دیئے گئے ہیں۔ اس موقعہ پر سپیکر نے خطاب کرتے ہوئے مؤثر خدمات کی فراہمی اور بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے عوامی بنیادی ڈھانچے کو

برقرار رکھنے اور جدید بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ ایم ایل اے ہوسٹل عوامی نمائندوں کے لیے ایک اہم سہولیت ہے اور اس لئے اس کی دیکھ ریکھ اور جدید کاری پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ اُنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: قومی شاہراہ پر کار حادثے میں پانچ یاتری زخمی

نیپال کے یاتری کی طبیعت خراب ہونے سے موت

سرینگر/۱۰جولائی (ایجنسیز) شری امرناتھ یاترا کے دوران جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر پیش آئے ایک سڑک حادثے میں مدھیہ پردیش سے تعلق رکھنے والے پانچ یاتری زخمی ہوگئے، جبکہ مقدس گپھا سے واپسی کے دوران نیپال کے ایک یاتری کی طبیعت اچانک بگڑنے سے موت واقع ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ضلع ادھم پور کے چنانی علاقے میں ٹولڈی نالہ کے قریب جمعہ کی صبح تقریباً 6 بجکر 10 منٹ پر یاتریوں کی ایک ارٹیگا کار بے قابو ہوکر قومی شاہراہ پر حفاظتی دیوار سے ٹکرا گئی۔ گاڑی جموں کے بھگوتی نگر یاترا بیس کیمپ سے پہلگام کے لیے روانہ ہونے والے قافلے کا حصہ تھی۔ حادثے میں مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا کے بیکنتھ پور سے تعلق رکھنے والے پانچ یاتری زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی سی آر پی ایف کی 137 بٹالین، فوج، سول ڈیفنس، ٹریفک پولیس اور مقامی پولیس کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور زخمیوں کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج ادھم پور منتقل کیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں میں سیما گپتا کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث انہیں بہتر علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا، جبکہ دیگر زخمیوں کی حالت مستحکم بتائی جارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر ادھم پور منگا شیرپا، ڈی آئی جی ادھم پور۔ ریاسی رینج شیو کمار شرما اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پریم سنگھ نے اسپتال کا دورہ کرکے زخمی یاتریوں کی عیادت کی اور ڈاکٹروں سے علاج کی پیش رفت کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ادھر حکام نے بتایا کہ نیپال (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاتریوں کیلئے محفوظ، آرام دہ اور بلا رکاوٹ سفری سہولیات

نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے 24 گھنٹے نگرانی جاری

سرینگر/۱۰جولائی/این این بی/ سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کو محفوظ، آرام دہ اور بلا رکاوٹ سفری سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے 24 گھنٹے نگرانی جاری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے دوران یاتریوں کو محفوظ، آرام دہ اور بلا رکاوٹ سفری سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا، ریجنل آفس جموں نے جموں خطے میں قومی شاہراہوں پر وسیع پیمانے پر دیکھ بھال، مرمت اور نگرانی کے انتظامات کیے ہیں۔ این ایچ اے آئی کے مطابق یاترا کے آغاز سے قبل شاہراہوں کی حالت کو بہتر بنانے کیلئے مختلف مقامات پر خصوصی اقدامات کیے گئے، جن کے مثبت نتائج اب یاتریوں کے محفوظ سفر کی صورت میں سامنے آ رہے ہیں۔ این ایچ اے آئی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یاترا شروع ہونے سے پہلے جموں خطے کی مختلف قومی شاہراہوں پر بڑے پیمانے پر سڑکوں کی مرمت، ری سرفیسنگ، لین مارکنگ کی تجدید، حفاظتی کریش بیریئرز کی مرمت، نالیوں کی صفائی، روڈ فرنیچر کی دیکھ بھال، ٹول پلازوں کی رنگ و روغن اور تزئین، سبزہ زاروں اور جھاڑیوں کی صفائی سمیت دیگر ضروری ترقیاتی اور حفاظتی کام مکمل کیے گئے۔ بیان کے مطابق شاہراہوں پر نئی اور واضح لین مارکنگ کی گئی ہے تاکہ دن اور رات دونوں اوقات میں ڈرائیوروں کو بہتر رہنمائی حاصل ہو، لین ڈسپلن برقرار رہے اور مجموعی طور پر سڑکوں پر حادثات کے امکانات میں (بقیہ ۶ پر)

شوپیان کے دو نوجوان قانونی طور پر پولیس تحویل میں

سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی افواہیں بے بنیاد/ پولیس

سرینگر/۱۰جولائی/ این این بی/ جنوبی ضلع شوپیان میں زیر حراست دو نوجوانوں کے لاپتہ ہونے کی سوشل میڈیا خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے پولیس نے واضح کیا کہ دونوں اس وقت قانونی طور پر پولیس کی تحویل میں ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شوپیان پولیس نے سوشل میڈیا پر دو افراد کے حوالے سے گردش کرنے والی خبروں اور افواہوں کو مکمل طور پر بے بنیاد اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر مصدقہ اطلاعات پر یقین نہ کریں اور نہ ہی انہیں آگے پھیلائیں۔ پولیس کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ جن دو افراد کے بارے میں مختلف افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، وہ اپنے ایک ساتھی سمیت پولیس اسٹیشن ہیرپورہ میں درج ایف آئی آر نمبر 55/2026 کے سلسلے میں گرفتار کیے جا چکے ہیں اور اس وقت قانونی طور پر پولیس کی تحویل میں ہیں۔ شوپیان پولیس نے واضح کیا کہ زیر حراست افراد کے بارے میں سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی قیاس آرائیاں اور غیر مصدقہ دعوے حقیقت پر مبنی نہیں ہیں اور ان کا مقصد عوام کو گمراہ کرنا ہے۔ پولیس نے اپنے بیان میں خبردار کیا کہ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں، افواہیں یا غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس نے کہا کہ ایسے عناصر کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے جائیں گے۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے میں پولیس کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں مرکزی معاونت والی سکیموں کی عمل آوری کا جائزہ لیا

اِستفادہ کنندگان پر مبنی سکیموں کی صد فیصد کوریج اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے پر زور

سری نگر/۱۰جولائی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے متعلقہ انتظامی سیکرٹریوں ایک میراتھن میٹنگ میں جموں و کشمیر بھر میں عملائی جا رہی مرکزی معاونت والی سکیموں اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورانِ میٹنگ متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں نے اپنی متعلقہ سکیموں کے تحت حاصل ہونے والی طبعی و مالی پیش رفت، مقررہ اہداف، عمل درآمد میں درپیش چیلنجوں اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی پرزنٹیشنز پیش کیں۔ چیف سیکرٹری نے تعلیم، صحت، بجلی، ڈیجیٹل کنکٹوٹی، دیہی و شہری ترقی، ہاؤسنگ، سماجی بہبود، مالیات، سیاحت، ہنرمندی کی ترقی، پانی کی فراہمی، ٹرانسپورٹ، ماہی پروری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں جاری سکیموں کا شعبہ وار جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کہا کہ فلیگ شپ سکیموں کی مؤثر عمل آوری عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور یونین ٹیریٹری میں جامع سماجی و اقتصادی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم ہے۔ اُنہوں نے نتائج پر مبنی طرز حکمرانی پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اہداف کی مسلسل نگرانی کریں، عمل درآمد میں حائل رکاوٹوں کو بروقت دور کریں اور دستیاب فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنائیں۔ اٹل ڈولو نے انتظامی سیکرٹریوں پر زور دیا کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، فلاحی سکیموں کے تحت اہل استفادہ کنندگان کی سیچوریشن اور زمینی سطح پر مؤثر نگرانی کو یقینی بنائیں تاکہ ان سکیموں کے فوائد ہر مستحق شہری تک پہنچ سکیں۔ چیف سیکرٹری نے (بقیہ ۶ پر)

تقریباً 91 فیصد طلباء این ایم ایم ایس امتحان میں شریک ہوئے: بورڈ

رجسٹرڈ 6644 امیدواروں میں سے 6 ہزار امیدواروں نے امتحان دیا

جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے جمعہ کو بتایا کہ 'نیشنل میرٹ کم مینز اسکالرشپ' (NMMSS) امتحان 26-2026 میں رجسٹرڈ طلباء میں سے تقریباً 91 فیصد طلباء شریک ہوئے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سرکاری اعلامیے کے مطابق، رجسٹرڈ 6644 امیدواروں میں سے 6 ہزار امیدواروں نے امتحان دیا، جس سے مجموعی حاضری 90 عشاریہ 30 فیصد رہی۔ NMMSS امتحان حکومت ہند کی مرکزی معاونت والی اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا تھا، جس کا مقصد سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں زیر تعلیم معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے ذہین طلباء کی شناخت کرنا اور ان کی معاونت کرنا ہے۔ بورڈ نے کہا کہ یہ امتحان بورڈ کے چیئرمین غلام حسن شیخ کی مجموعی نگرانی، رہنمائی اور تعاون کے تحت پورے جموں و کشمیر (یونین ٹیریٹری) میں خوش اسلوبی سے منعقد کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق، اکیڈمکس ڈویژن کے افسران اور اہلکاروں کے اشتراک سے، اکیڈمکس کے ڈائریکٹر اور NMMS کے رابطہ افسر ڈاکٹر پروین سنگھ نے امتحان کے انعقاد کے سلسلے میں رابطہ کاری کے فرائض انجام دیے۔ JKBOSE نے چیف ایجوکیشن آفیسرز (CEOs) جنہوں نے NMMSS کے لیے ضلعی نوڈل آفیسرز کے طور پر خدمات انجام دیں — کے ساتھ ساتھ سینٹر سپرنٹنڈنٹس، ڈپٹی سینٹر سپرنٹنڈنٹس، نگران عملے اور معائنہ کرنے والی ٹیموں کی جانب سے پوری یونین ٹیریٹری میں شفاف اور منظم انداز میں امتحان کے انعقاد کے سلسلے میں فراہم کردہ تعاون کو سراہا۔ بورڈ نے ان تمام متعلقہ فریقین کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے امتحان کے کامیاب انعقاد میں اپنا کردار ادا کیا اور امیدوار طلبہ کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے میں مدد کی۔

قاضی گنڈ میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے کمسن لڑکی جاں بحق

سرینگر/۱۰جولائی (آفاق نیوز) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے قاضی گنڈ علاقے میں جمعہ کے روز جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک کمسن لڑکی جاں بحق ہوگئی، جبکہ حادثے کے بعد گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ حادثہ قاضی گنڈ کے ویسو علاقے میں کے پی کالونی کے نزدیک قومی شاہراہ پر پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے سڑک عبور کرنے والی لڑکی کو زوردار ٹکر مار دی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے زخمی لڑکی کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی علاج کے بعد ا (بقیہ ۶ پر)

جے اینڈ کے بینک چھانہ پورہ میں پنشنرز کے لیے آگاہی کیمپ کا انعقاد

بینک اپنے معزز پنشنرز کے ساتھ مضبوط تعلقات

اور بہتر خدمات کے لیے پُرعزم ہے: مسرت خان

سرینگر/۱۰جولائی/ (نامہ نگار) جے اینڈ کے بینک کے بزنس یونٹ چھانہ پورہ نے آج پنشنرز کے لیے ایک خصوصی آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد پنشنرز کے ساتھ بینک کے تعلقات کو مزید مستحکم بنانا اور ان کی بینکاری ضروریات، مسائل اور خدشات سے آگاہی حاصل کرنا تھا۔ پروگرام کے آغاز پر برانچ ہیڈ مسرت خان نے تمام پنشنرز کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا جے اینڈ کے بینک کے ساتھ مسلسل وابستگی پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شرکاء کو بینک کی نئی (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں ویشو ندی میں ڈوبنے سے کمسن لڑکا جاں بحق

سرینگر/۱۰جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں جمعہ کے روز ویشو ندی میں ڈوبنے سے ایک کمسن لڑکے کی موت واقع ہوگئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ حسن پورہ باغ علاقے میں پیش آیا، جہاں ایک لڑکا اچانک پھسل کر ویشو ندی میں جا گرا اور تیز بہاؤ کی نذر ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے لڑکے کو ندی سے باہر نکالا اور علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بجبہاڑہ منتقل کیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دیا۔ متوفی کی شناخت حازم شوکت ولد شوکت احمد گنی، ساکن حسن پورہ باغ، ضلع کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے پیش نظر سانبہ میں تلاشی مہم

سرینگر/۱۰جولائی (یو پی آئی) شری امرناتھ یاترا کے دوران سکیورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے جموں و کشمیر پولیس نے ضلع سانبہ میں جمعہ کے روز بڑے پیمانے پر تلاشی مہم (کارڈن اینڈ سرچ آپریشن)، علاقائی تلاشی کی کارروائی اور ریلوے ٹریک کی مکمل جانچ کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائی سانبہ کے حساس علاقوں نوناتھ کھڈ اور گھگوال سمیت ملحقہ ریلوے ٹریک پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سانبہ کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس مشترکہ آپریشن میں جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی)، سی آر پی ایف کی 93 ویں بٹالین اور گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے اہلکاروں نے حصہ لیا۔ کارروائی کا مقصد تخریبی سرگرمیوں کی روک تھام، حساس مقامات کی نگرانی اور ضلع میں حفاظتی حصار کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے حساس اور مشتبہ مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی، جبکہ ایک متروک عمارت میں بھی کارڈن اینڈ سرچ آپریشن انجام دیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اسے کسی سماج دشمن یا ملک دشمن عنصر کی پناہ گاہ کے طور پر استعمال نہ کیا جا رہا ہو۔ حکام نے بتایا کہ گورنمنٹ ریلوے پولیس کے اشتراک سے علاقے سے گزرنے والے ریلوے ٹریک کی مکمل جانچ اور صفائی بھی عمل میں لائی گئی تاکہ ریلوے آمد و رفت کو محفوظ بنایا جا سکے۔ اس کے علاوہ امرناتھ یاترا کی حفاظت پر مامور جموں۔ سرینگر قومی شاہراہ پر تعینات پولیس اہلکاروں کو خصوصی بریفنگ دی گئی۔ (بقیہ ۶ پر)

پولیس اور محکمہ کان کنی کی جانب سے بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف بڑی کارروائی

کنزر میں 6 ٹریکٹر ضبط

سرینگر/۱۰جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ پولیس نے محکمہ کان کنی کے ساتھ قریبی اشتراک سے 'گوئی گام-پنجورہ' (Goigam - Pinjoora) کے علاقے میں ایک بڑی مشترکہ کارروائی کی۔ اس آپریشن کے نتیجے میں معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث چھ ٹریکٹر ضبط کیے گئے۔ مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر اور غیر مجاز کان کنی کی سرگرمیوں کو روکنے کی جاری کوششوں کے تحت، مشترکہ ٹیم نے قانون کی خلاف ورزی میں ملوث چھ ٹریکٹروں کو روکا (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں مضر کھانا کھانے سے ایک ہی کنبے کے چھ افراد بیمار

سرینگر/۱۰جولائی/اے پی آئی/ راجوری میں فوڈ پوائزننگ کے باعث ایک ہی کنبے کے چھ افراد کو اسپتال میں داخل کرنا پڑا، ایک کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق راجوری میں اس وقت ایک ہی کنبے کے چھ افراد کو بے ہوشی کی حالت میں اسپتال منتقل کرنا پڑا جب کھانا کھانے کے بعد انکی صحت بگڑ گئی جس سے پورے علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا۔ مذکورہ کنبے کے افراد کو فوری طور پر آس پاس رہنے والے لوگوں نے اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے ان کا معائنہ کیا اور اس بات کی تصدیق کی فوڈ پوائزننگ کی وجہ سے ان کی حالت بگڑ گئی ہے اور انہیں علاج کی اشد ضرورت ہے۔ اسپتال میں داخل کیئے گئے کنبے کے افراد (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس کی جانب سے کریری، بونیار اور کمل کوٹ کے علاقوں

میں کئی رہائشی مکانات میں مربوط تلاشی مہم

سرینگر/۱۰جولائی/ (آفاق نیوز) امن و امان برقرار رکھنے، سیکیورٹی کو مضبوط بنانے اور عوامی نظم و نسق کے منافی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے جاری کوششوں کے سلسلے میں، بارہمولہ پولیس نے پولیس اسٹیشن کریری، پولیس اسٹیشن بونیار اور پولیس پوسٹ کمل کوٹ کی حدود میں JKNOPs (جموں و کشمیر نان-مین اسٹریم پولیٹیکل ورکرز/ افراد) کے رہائشی مکانات، ان کے اہل خانہ کی رہائش گاہوں اور ان سے قریبی تعلق رکھنے والے دیگر مقامات پر مربوط تلاشی کارروائیاں کیں۔ یہ تلاشی کارروائیاں ایگزیکٹو مجسٹریٹس کی نگرانی اور غیر جانبدار گواہوں کی موجودگی میں قانون کے مطابق عمل میں لائی گئیں، تاکہ پورے آپریشن کے دوران قانونی طریقہ کار کی پاسداری اور شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان کارروائیوں کا مقصد خفیہ معلومات اکٹھا کرنا، حالیہ پیش رفت کا جائزہ لینا، سرحد (بقیہ ۶ پر)

جی ایم سی اننت ناگ کے ڈاکٹروں نے پانچ سالہ بچی کے گلے میں

پھنسے دو سکے کامیابی سے نکال دیئے

سرینگر/۱۰جولائی (یو پی آئی) گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کے ڈاکٹروں نے بروقت طبی مداخلت کرتے ہوئے پانچ سالہ بچی کی غذائی نالی میں پھنسے دو پانچ روپے کے سکے کامیابی سے نکال کر اس کی جان بچالی۔ اطلاعات کے مطابق بچی گھر میں کھیلتے ہوئے غلطی سے دو پانچ روپے کے سکے نگل بیٹھی، جو اس کی غذائی نالی میں پھنس گئے۔ واقعے کے فوراً بعد اہل خانہ اسے تشویشناک حالت میں گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے ہنگامی بنیادوں پر اس کا علاج شروع کیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق اینستھیزیولوجی شعبے کی سربراہ ڈاکٹر انجم شمیم کی نگرانی میں، ای این ٹی شعبے کے سربراہ ڈاکٹر عامر اور ان کی ٹیم نے نہایت مہارت کے ساتھ طبی عمل انجام دیتے ہوئے بچی کی غذائی نالی سے دونوں سکے بحفاظت نکال دیے۔ ہسپتال انتظامیہ نے بتایا کہ آپریشن کامیاب رہا اور بچی کی حالت اب مستحکم ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق بروقت اسپتال پہنچانے کی وجہ سے کسی بڑے خطرے سے بچاؤ ممکن ہوسکا اور بچی اب خطرے سے باہر ہے۔ اس موقع پر معالجین نے والدین سے اپیل کی کہ وہ کم عمر بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور سکے، بیٹریاں، پن، موتیوں اور دیگر چھوٹی اشیاء ان کی پہنچ سے دور رکھیں، کیونکہ ایسی اشیاء نگلنے سے جان لیوا پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بچہ غلطی سے کوئی غیر ضروری چیز نگل لے تو فوری طور پر قریبی اسپتال سے رجوع کیا جائے اور گھریلو ٹوٹکوں (بقیہ ۶ پر)

ٹی او ایل آئی سی سرینگر نے کشمیر میں سرکاری زبان کے نفاذ کا جائزہ لیا

سرینگر/۱۰جولائی (ایجنسیز) ٹاؤن آفیشل لینگویج امپلیمینٹیشن کمیٹی (ٹی او ایل آئی سی)، سرینگر کی سال 2026 کی پہلی میٹنگ آج نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی)، سرینگر میں چیف پوسٹ ماسٹر جنرل، جموں و کشمیر سرکل اور چیئرمین، ٹی او ایل آئی سی، سرینگر ساگر ہنومان سنگھ کی صدارت منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں مرکزی حکومت کے مختلف محکموں کے سربراہان، نمائندگان، نوڈل افسران/ ہندی افسران، سرینگر اور وادیٔ کشمیر کے دیگر اضلاع میں کیندریہ ودیالیہ اور جواہر نوودیہ ودیالیہ کے پرنسپل کے علاوہ سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی اور دیگر مرکزی مسلح پولیس فورسز کے افسران نے شرکت کی۔ چیئرمین موصوف نے سرکاری زبان ایکٹ کی سیکشن 3(3) کی دفعات کی تعمیل کا جائزہ لیا اور رکن دفاتر پر زور دیا کہ وہ اپنی دو لسانی ویب سائٹس کو مزید مؤثر بنائیں، یونیکوڈ ٹولز اور بھاشنی کے مصنوعی ذہانت پر مبنی زبان ترجمہ پلیٹ فارم کے استعمال کو فروغ دیں، اور سرکاری (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے جنگلات میں خونخوار ریچھ نمودار

68 سالہ شہری پر حملہ کرکے ابدی نیند سلا دیا

سرینگر/۱۰جولائی/ (ایجنسیز) جموں کے راجوری ضلع کے مضافاتی جنگلات میں خونخوار ریچھ کے حملے میں بزرگ شہری جاں بحق ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق ضلع راجوری کے درہال علاقے کی بالائی پہاڑیوں میں ایک خوفناک واقعہ میں جنگلی ریچھ کے حملے میں معمر شہری از جاں ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق 68 سالہ شہری جس کی شناخت محمد امین ولد علی محمد ساکنہ ڈھوک جنگوال، پنچ کٹھہ کے طور پر ہوئی پر جنگلی ریچھ نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ محمد امین درہال کے بالائی علاقوں میں موجود تھے کہ اچانک ایک جنگلی ریچھ نے ان پر حملہ کردیا۔ حملے میں وہ شدید زخمی ہوگئے اور موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ادھر واقعہ کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پھیل گیا ہے۔

سب ڈویژن گلمرگ کے تحصیل ٹنگمرگ اور کنزر میں بیشتر نائب تحصیلدار

کی آسامیاں خالی، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

ٹنگمرگ/۱۰جولائی (اشفاق ڈار) سب ڈویژن گلمرگ کی تحصیل ٹنگمرگ اور کنزر میں بیشتر نائب تحصیلدار کی آسامیاں گزشتہ کئی ماہ سے خالی پڑی ہیں، جس کے باعث عوام کو ریونیو سے متعلق مختلف سرکاری خدمات کے حصول میں شدید مشکلات اور تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی شہریوں نے بالخصوص موجودہ حکومت، لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ اور ڈپٹی کمشنر بارہمولہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پانچ خالی کرسیاں جی میں نائب تحصیلدار کھائی پورہ۔ نائب تحصیلدار حاجی بل۔ نائب تحصیلدار چھانڈل۔ نائب تحصیلدار ہیڈ کوارٹر کنزر۔ نائب تحصیلدار ویلوں میں فوری طور پر افسران کی تعیناتی عمل میں لائی جائے تاکہ عوامی مسائل کا بروقت ازالہ ممکن ہوسکے۔ وہی غور طلب بات ہے کہ گزشتہ ایک سال سے علاقے میں تحصیلدار ٹنگمرگ کی کرسی پر تحصیلدار کنزر اضافی چارج پر کام کر رہا ہے جبکہ ابھی تک ٹنگمرگ کے لئے الگ سے تحصیلدار کی کرسی پر کوئی افسر تعینات نہیں کیا گیا۔ علاقے کے ایک سماجی رہنما نے نمائندے کو بتایا کہ اگرچہ حکومت نے عوام کو آن لائن نظام کے ذریعے سہولیات فراہم کرنے کے دعوے کیے ہیں، لیکن زمینی سطح پر افسران کی کمی کے باعث لوگ کئی کئی ماہ تک اپنے معاملات کے حل کے لیے دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند افسران کو اضافی چارج ضرور دیا گیا ہے، تاہم وہ پہلے ہی اپنی اصل ذمہ داریوں میں مصروف رہتے (بقیہ ۶ پر)

دو دن کے دورے پر نیوزی لینڈ کے آکلینڈ پہنچے مودی،

وزیر اعظم لکسن کے ساتھ کریں گے دوطرفہ بات چیت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی تین ممالک کے دورے کے آخری مرحلے میں جمعہ کو نیوزی لینڈ کے سب سے بڑے شہر آکلینڈ پہنچے، جہاں نیوزی لینڈ کے

وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے ہوائی اڈے پر خود ان کا استقبال

کیا۔ مسٹر مودی آسٹریلیا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد نیوزی لینڈ پہنچے ہیں۔ چار دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے میں کسی ہندستانی وزیر اعظم کا نیوزی لینڈ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ وزیر اعظم لکسن کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے لیے انتہائی پرعزم ہیں۔ وہ ایک پروگرام میں ہندستانی برادری کے لوگوں سے بھی خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا، "کچھ وقت پہلے آکلینڈ پہنچا۔ ہوائی اڈے پر استقبال کے لیے وزیر اعظم لکسن کا شکرگزار ہوں۔ یہ دورہ تاریخی ہے، کیونکہ چار دہائیوں میں کسی ہندستانی وزیر اعظم کا نیوزی لینڈ کا یہ پہلا دورہ ہے۔ میں وزیر اعظم لکسن کے ساتھ بات چیت کرنے اور ہندستان-نیوزی لینڈ دوستی کے مجموعی پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ میں کل آکلینڈ میں ایک کمیونٹی پروگرام سے بھی خطاب کروں گا۔" مسٹر مودی ہفتہ کو کھیلوں کے ایک پروگرام میں بھی حصہ لیں گے اور وطن روانہ ہونے سے پہلے کل شام ہندستانی برادری کے لوگوں سے خطاب کریں گے۔

انسان-جنگلی حیات ٹکراؤ نہیں، بقائے باہمی اور ہم آہنگی بنے ماحولیاتی استحکام کا بنیادی منتر: بھوپیندر یادو

شہری اور دیہی علاقوں میں خطے کے لحاظ سے اور مخصوص انواع کے متعلق بیداری مہم چلانا ضروری

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے انسان-جنگلی حیات ٹکراؤ کے ایکسی لینس سینٹر اور انسان-جنگلی حیات ٹکراؤ پر قومی پورٹل کی شروعات کرتے ہوئے انسان اور جنگلی حیات کے درمیان تصادم کے بجائے بقائے باہمی اور ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہی ماحولیاتی استحکام کا بنیادی منتر ہونا چاہیے۔ مسٹر یادو نے جمعہ کو کوئمبٹور میں وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا-سالم علی پرندوں کی سائنس اور قدرتی تاریخ کے مرکز میں انسان-جنگلی حیات تصادم کے ایکسی لینس سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ مسکن کے بکھراؤ، زمین کے استعمال میں تبدیلی اور انسانی سرگرمیوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے انسان-جنگلی حیات تصادم ملک کے بڑے تحفظ اور ترقی سے جڑے چیلنجوں میں شامل ہو گیا ہے۔ ایسے میں مسئلہ پر مرکوز نہیں بلکہ حل پر مرکوز نقطۂ نظر اپناتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی اقدامات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے اعلان کے مطابق قائم کیا گیا یہ ایکسی لینس سینٹر انسان-جنگلی حیات تصادم کے سائنسی اور شواہد پر مبنی انتظام کے لیے تحقیق، اختراع، پالیسی تعاون، صلاحیت سازی اور بہترین طریقوں کے پھیلاؤ کا قومی مرکز بنے گا۔ محفوظ جنگلات کے باہر شیروں، چیتے اور ہاتھیوں سے جڑے تصادم کے مؤثر انتظام کے لیے پالیسی سازی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہری اور دیہی علاقوں میں خطے کے لحاظ سے اور مخصوص انواع کے متعلق بیداری مہم چلانا ضروری ہے کیونکہ اس سے معاشرے میں پھیلا ہوا خوف کم ہوگا اور بقائے باہمی کا جذبہ مضبوط ہوگا۔ انہوں نے تمام ریاستی محکمہ جنگلات سے انسانی بستیوں اور فصلوں کو نقصان سے بچانے کے لیے فعال احتیاطی تدابیر اپنانے، مقامی برادریوں کے ساتھ تال میل بڑھانے اور تحفظ میں جدید ترین ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا۔ مسٹر یادو نے اس موقع پر انسان-جنگلی حیات تصادم پر قومی پورٹل کا آغاز کیا، جسے ملک بھر میں تصادم سے متعلق اعداد و شمار کے انتظام، علم کے تبادلے اور فیصلہ سازی کے عمل کو مضبوط بنانے کے

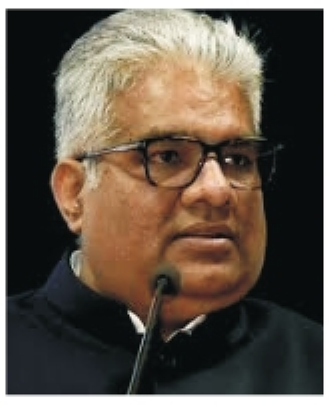

مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے ہندستان میں انسان-جنگلی حیات تصادم کی موجودہ صورتحال: ایک جائزہ※ کے عنوان سے اشاعت کا پہلا ایڈیشن بھی جاری کیا۔ قومی ورکشاپ میں انسان-ہاتھی تصادم، شیر، چیتے اور ببر شیر سے جڑے انسان-جنگلی حیات تصادم اور ٹیکنالوجی و اختراع پر مبنی حل جیسے موضوعات پر ماہرین نے تبادلہ خیال کیا۔ ورکشاپ سے حاصل ہونے والی تجاویز کی بنیاد پر قومی سطح پر انسان-جنگلی حیات تصادم کے انتظام کی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں پہل کی جائے گی۔ وزارت میں وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ جنگلی حیات کے تحفظ کی کامیابی کے ساتھ انسان اور جنگلی حیات کا رابطہ بڑھا ہے، جس سے سماجی و اقتصادی چیلنجز بھی سامنے آئے ہیں۔ انہوں نے تحفظ اور ترقی کے درمیان توازن قائم کرتے ہوئے طویل مدتی حل تیار کرنے پر زور دیا۔

مرکزی حکومت نے ڈرگز (ادویات) سے متعلق ضابطہ، 2026 کو نوٹیفائی کیا

30 ملی لیٹر سے زیادہ الکحل پر مبنی ماؤتھ واش شیڈول کے' سے باہر

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس رولز، 1945 میں ترمیم کرتے ہوئے ڈرگز (دسواں ترمیمی) رولز، 2026 کو نوٹیفائی کیا ہے۔ اس کے تحت، 30 ملی لیٹر سے زیادہ گنجائش والی بوتلوں یا پیک میں فروخت ہونے والے اور 12 فیصد سے زیادہ ایتھل الکحل پر مشتمل ماؤتھ واش مصنوعات کو شیڈول کے کے تحت حاصل چھوٹ سے باہر کر دیا گیا ہے۔ یہ ترمیم وزارت صحت و خاندانی بہبود کی جانب سے 8 جولائی 2026 کے نوٹیفکیشن جی ایس آر 607(ای) کے ذریعے جاری کی گئی ہے اور 9 جولائی 2026 کو ہندوستان کے گزٹ میں شائع کی گئی ہے۔ نئے قوانین سرکاری گزٹ میں اشاعت کی تاریخ سے چھ ماہ بعد نافذ العمل ہوں گے۔ یہ نوٹیفکیشن ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 کی دفعہ 12 اور 33 کے تحت، ڈرگز ٹیکنیکل ایڈوائزری بورڈ سے مشاورت کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ ترمیم کے ایک حصے کے طور پر، مرکزی حکومت نے ڈرگز رولز، 1945 کے شیڈول کے میں ایک نئی انٹری نمبر 52 شامل کی ہے۔ نئی انٹری میں ایسے تمام ماؤتھ واش شامل ہیں جن میں 12 فیصد سے زیادہ الکحل (حجم کے لحاظ سے ایتھل الکحل) ہوتا ہے اور جنہیں 30 ملی لیٹر سے زیادہ کی بوتلوں یا پیک میں فروخت کیا جاتا ہے۔ شیڈول کے کے تحت چھوٹ کے قوانین میں بھی اسی کے مطابق تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ شیڈول کے میں ان ادویات کی فہرست شامل ہے جنہیں طے شدہ شرائط کے ساتھ ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ اور اس کے تحت بنے قوانین کی کچھ دفعات سے استثنیٰ حاصل ہے۔ حالیہ ترمیم کے بعد، الکحل پر مبنی ماؤتھ واش کی اس خاص قسم کو چھ ماہ بعد پہلے جیسی چھوٹ حاصل نہیں ہوگی۔ وزارت نے بتایا کہ ترمیم کا مسودہ پہلے 16 اکتوبر 2025 کو جاری کیا گیا تھا، جس میں متعلقہ فریقوں سے اعتراضات اور مشورے طلب کیے گئے تھے۔ مسودہ نوٹیفکیشن کی کاپیاں 18 اکتوبر 2025 کو عوام کے لیے دستیاب کرائی گئی تھیں لیکن اس مدت کے دوران کوئی اعتراض یا مشورہ موصول نہیں ہوا۔ چھ ماہ کی اس ٹائم لائن کا مقصد مینوفیکچررز، ڈسٹری بیوٹرز اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو کافی وقت دینا ہے تاکہ وہ ترمیم شدہ قوانین کے نافذ ہونے سے پہلے ان میں بتائی گئی ضروریات کو پورا کر سکیں۔

ہندستان اور آسٹریلیا نے روایتی علم کے تحفظ

کو درست کرنے کے لیے مفاہمت نامے پر کیے دستخط

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) اور آئی پی آسٹریلیا نے میلبورن میں منعقدہ تیسرے ہندستان-آسٹریلیا سالانہ سربراہ اجلاس کے دوران سی ایس آئی آر کی روایتی علم کی ڈیجیٹل لائبریری (سی ایس آئی آر-ٹی کے ڈی ایل) تک رسائی کے سلسلے میں ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ وزیر اعظم نریندر مودی اور آسٹریلیا کے وزیر اعظم اینتھونی البنیز ایم پی کی موجودگی میں جمعرات کو ہوا۔ سرکاری معلومات کے مطابق ٹی کے ڈی ایل رسائی کا معاہدہ سربراہ اجلاس کے دوران ہونے والی دوطرفہ بات چیت کے اٹھارہ اہم نتائج میں سے ایک ہے، جس میں دفاع اور سلامتی، توانائی کی سلامتی، تعلیم، ہنرمندی کے فروغ، سائنس اور ٹیکنالوجی، فلم سازی، روایتی علم اور ثقافتی اثاثوں کی واپسی سمیت کئی شعبوں کو شامل کیا گیا تھا۔ ہندستان نے غلط پیٹنٹ الاٹمنٹ کی وجہ سے اپنے مالا مال روایتی علم کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے اپنی نوعیت کا پہلا پری-آرٹ ڈیٹا بیس، روایتی علم کی ڈیجیٹل لائبریری (ٹی کے ڈی ایل) تیار کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت، آئی پی آسٹریلیا کو ٹی کے ڈی ایل ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل ہوگی، تاکہ آسٹریلیا کے پیٹنٹ قوانین اور جانچ کے طریقہ کار کے مطابق پیٹنٹ کی درخواستوں کی جانچ کرتے وقت متعلقہ پری-آرٹ کی شناخت کی جا سکے۔ یہ معاہدہ زیادہ معلوماتی اور کارآمد پیٹنٹ جانچ کو آسان بنائے گا اور ہندستان کے دستاویزی روایتی ورثے کا حصہ بن چکے علم پر پیٹنٹ کے الاٹمنٹ کو روکنے میں مدد کرے گا۔ ہندستان اور آسٹریلیا دونوں ہی مالا مال مقامی علمی نظام، روایتی طریقوں اور ثقافتی اظہار کے ذخیرے ہیں۔

گھروں کی چھتوں پر شمسی پینل نصب کرنے کے پروگرام کو عالمی بینک کی مالی معاونت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) عالمی بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے بورڈ نے ہندوستان کے قومی روف ٹاپ سولر پروگرام کو تیز رفتاری سے آگے بڑھانے کے لیے مالی معاونت کی منظوری دے دی ہے۔ عالمی بینک نے جمعہ کو جاری ایک پریس بیان میں کہا کہ اس اقدام کا مقصد لاکھوں گھروں تک صاف اور ماحول دوست توانائی پہنچانا ہے۔ اس کے ساتھ ہی قابل تجدید توانائی سے وابستہ مینوفیکچرنگ، تنصیب اور خدمات کے شعبوں میں تقریباً 17 لاکھ روزگار کے مواقع بھی پیدا ہونے کی توقع ہے۔ اس پروگرام کے لیے مالی پیکیج میں بین الاقوامی بینک برائے تعمیر نو و ترقی (آئی بی آر ڈی) کی جانب سے 82 کروڑ امریکی ڈالر کا قرض، کلین ٹیکنالوجی فنڈ سے 6 کروڑ امریکی ڈالر کا رعایتی قرض اور آئی بی آر ڈی کے لیوی ایبل پلینیٹ فنڈ سے ایک کروڑ امریکی ڈالر کی گرانٹ شامل ہے۔

فریگیٹ مہیندر گری کا بحریہ کے بیڑے میں شامل ہونا فخر کا لمحہ: راجناتھ

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ سودیشی (ملکی سطح پر تیار کردہ) فریگیٹ مہیندر گری کا بحریہ کے بیڑے میں شامل ہونا فخر کا لمحہ ہوگا اور وہ اس کا گواہ بننے کے لیے وشاکھاپٹنم جا رہے ہیں۔ سودیشی اسٹیلتھ فریگیٹ 'مہیندر گری' ہفتہ کو وشاکھاپٹنم میں مسٹر سنگھ کی موجودگی میں ہندستانی بحریہ کے بیڑے میں شامل ہوگا۔ یہ پروجیکٹ 17 اے' کا چھٹا اور آخری جنگی جہاز ہے جو لانچنگ کے لیے تیار ہے۔ مسٹر سنگھ نے روانہ ہونے سے پہلے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "گیارہ جولائی کو 17 اے اسٹیلتھ فریگیٹ مہیندر گری کی کمیشننگ تقریب میں شرکت کے لیے میں وشاکھاپٹنم جا رہا ہوں، جہاں ہماری قوم اور ہندستانی بحریہ کے لیے ایک قابل فخر لمحے کا گواہ بننے کا موقع ملے گا۔ سودیشی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ یہ جدید ترین جنگی جہاز ہمارے آتم نربھر بھارت کے وژن اور ہماری گھریلو دفاعی صنعتوں اور مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کی حیرت انگیز صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ مہیندر گری ہندستان کے سمندری مفادات کا تحفظ کرنے اور محفوظ ہند-بحرالکاہل کے تئیں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرنے کے لیے مکمل طور پر جنگ کے لیے تیار ہے۔ اس جنگی جہاز کا نام مشرقی گھاٹ کی مہیندر

گری پہاڑی سلسلے کے نام پر رکھا گیا ہے اور یہ پائیداری، طاقت اور اٹوٹ عزم کی علامت ہے۔ مہیندر گری' ہندستان کی سمندری تاریخ میں ایک اور قابل فخر باب جوڑنے کے لیے تیار ہے۔ ہندستانی بحریہ کے وارشپ ڈیزائن بیورو کے ذریعے ڈیزائن کردہ اور ممبئی کے مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ (ایم ڈی ایل) کے تیار کردہ مہیندر گری' سودیشی جنگی جہاز کے ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ میں ہندستان کی بڑھتی ہوئی مہارت کی ایک بہترین مثال ہے۔ جدید اسٹیلتھ خصوصیات، انتہائی پائیدار، کم رڈار سگنیچر اور ہائی لیول آٹومیشن سے لیس یہ فریگیٹ جدید کمبائنڈ ڈیزل یا گیس' پروپلشن سسٹم سے چلتا ہے۔ یہ سسٹم اسے تمام قسم کے سمندری مشنوں میں بہترین صلاحیت کے ساتھ تیز رفتار سے کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ مہیندر گری میں 75 فیصد سے زیادہ سودیشی مواد کا استعمال کیا گیا ہے اور یہ حکومت کی آتم نربھر بھارت' پہل کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس کی تعمیر میں ہندستانی صنعتوں کا ایک بڑا نیٹ ورک شامل رہا ہے، جس میں کئی مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بھی شامل ہیں۔ اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور ملک کا دفاعی صنعتی اڈہ مضبوط ہوا ہے۔ یہ فریگیٹ ملکی اور جدید ترین ہتھیاروں اور سنسروں سے لیس ہے۔ ان میں سطح سے سطح اور سطح سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم، ایڈوانسڈ الیکٹرانک وارفیئر صلاحیتیں، جامع آبدوز شکن جنگی نظام اور ایک انٹیگریٹڈ کامبیٹ مینجمنٹ سسٹم شامل ہیں۔ ہوا، سطح اور سمندر سے چلائی جانے والی مہمات سے نمٹنے میں اہل مہیندر گری' سمندری سلامتی، پاور پروجیکشن، انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور آفات سے نمٹنے (ڈیزاسٹر ریلیف)، تلاش اور بچاؤ، اور طویل عرصے تک چلنے والے مشنوں کے لیے بھی پوری طرح موزوں ہے۔

آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم میں شامل: جے پی نڈا

'ٹیکنالوجی کا استعمال یونیورسل ہیلتھ کوریج حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ بننا چاہیے'

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے صحت اور خاندانی بہبود جے پی نڈا نے جمعہ کو کہا کہ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم میں سے ایک بن چکا ہے۔ مسٹر نڈا نے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے مشن اسٹیئرنگ گروپ (ایم ایس جی) کی تیسری میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن نے ملک میں مضبوط ڈیجیٹل ہیلتھ بنیادی ڈھانچہ تیار کیا ہے اور اب اگلے مرحلے میں پورے ملک میں اس کے وسیع استعمال اور شہریوں پر مرکوز، انٹرآپریبل اور ٹیکنالوجی پر مبنی صحت خدمات کی توسیع پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری صحت خدمات تک آسان رسائی، مریضوں کے علاج کے تسلسل اور شہریوں کو ان کے ہیلتھ ریکارڈ تک محفوظ اور رضامندی پر مبنی رسائی فراہم کرنے میں ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کا اہم کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ

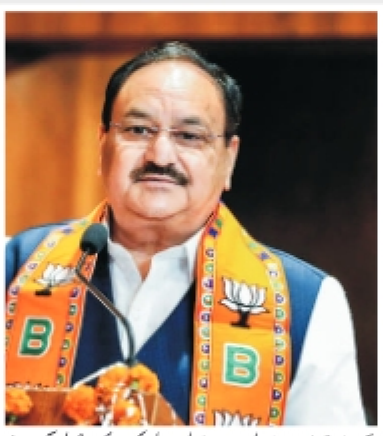

ٹیکنالوجی کا استعمال یونیورسل ہیلتھ کوریج حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ بننا چاہیے، تاکہ ہر شہری کو آسان، سستی اور محفوظ صحت خدمات مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم میں سے ایک بن چکا ہے۔ اب تک 93.95 کروڑ سے زیادہ آبھا نمبر جاری کیے جا چکے ہیں، جبکہ 105 کروڑ ہیلتھ ریکارڈ ڈیجیٹل طور پر لنک کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 5.33 لاکھ صحت کی سہولیات اور 9.85 لاکھ صحت کے پیشہ ور افراد نیشنل ڈیجیٹل ہیلتھ رجسٹری میں رجسٹر ہو چکے ہیں۔ مشن کے تحت 2.72 لاکھ صحت کے اداروں نے اے بی ڈی ایم سافٹ ویئر اپنایا ہے اور او پی ڈی رجسٹریشن کو آسان بنانے کے لیے تقریباً 24 کروڑ اسکین اینڈ رجسٹر ٹوکن جاری کیے گئے ہیں۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ سال 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے صحت کے شعبے کو مضبوط کرنا ضروری ہے اور آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن اس سمت میں ایک اہم بنیاد بنے گا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مرکز، ریاستی حکومتوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے ملک میں ایک محفوظ، جامع، جدید اور مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل ہیلتھ ایکو سسٹم کا قیام عمل میں آئے گا، جس سے ہر شہری کو بلا تعطل اور معیاری صحت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔

ماتر بھومی کے تئیں محبت کا مقدس قومی منتر تھا وندے ماترم: سی پی رادھا کرشنن

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ وندے ماترم' صرف ایک گیت نہیں بلکہ ایسا قومی منتر تھا جس نے وطن کے تئیں محبت کو ایک مقدس قومی فرض میں بدل دیا اور ہندستان کی تحریکِ آزادی کو نئی توانائی فراہم کی۔ مسٹر رادھا کرشنن نے ہماچل پردیش کے دارالحکومت شملہ میں واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈی (آئی آئی اے ایس) میں وندے ماترم' پر مستقل نمائش اور سردار پٹیل کے اتحاد، انضمام اور وفاقیت کے نقطۂ نظر' کے موضوع پر منعقدہ سہ روزہ بین الاقوامی سیمینار کی افتتاحی تقریب سے ورچوئل وسیلے سے خطاب کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ ملک وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کو یاد کر رہا ہے۔ ایسے مواقع صرف تاریخ کو یاد کرنے کے لیے نہیں، بلکہ اس کی روح سے دوبارہ جڑنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ ایجادات کسی ملک کو خوشحال بنا سکتی ہیں، لیکن کسی عظیم قوم کی بنیاد اس کے خیالات پر ٹکی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدوجہد آزادی کے دوران وندے ماترم' نے مختلف خطوں، زبانوں، مذاہب اور سماجی پس منظر کے لوگوں کو ایک مشترکہ قومی جذبے سے جوڑا۔ یہ لاتعداد مجاہدینِ آزادی کے لیے ہمت، قربانی اور امید کا سرچشمہ بنا۔ مسٹر رادھا کرشنن نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے نہ صرف سینکڑوں ریاستوں کا انضمام کیا، بلکہ ہندستانیوں کے دلوں کو بھی جوڑا اور ایک ملک، ایک آئین اور مشترکہ مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ حب الوطنی صرف جدوجہد کے لمحات تک محدود نہیں رہنی چاہیے، بلکہ اسے ایمانداری، عمدگی اور مقصد کی یکجہتی کے ذریعے روزمرہ کی زندگی میں اتارا جانا چاہیے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وندے ماترم' پر قائم مستقل نمائش خاص طور پر نوجوانوں کو قوم کی تعمیر کے لیے راغب کرے گی۔

چیک باؤنس معاملوں میں دہلی ہائی کورٹ نے

اداکار راجپال یادو کو 3 مہینے کی جیل کی سزا سنائی

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے جمعہ کو کئی چیک باؤنس معاملوں میں اداکار راجپال یادو کو قصوروار قرار دیے جانے کو برقرار رکھتے ہوئے انہیں سات معاملوں میں سے ہر ایک میں تین مہینے کی قید کی سزا سنائی۔ یہ تمام سزائیں ساتھ ساتھ چلیں گی۔ جج سورن کانتا شرما نے معاملے کی سماعت کے بعد یہ ہدایت دی۔ عدالت نے ہر معاملے میں ایک کروڑ پانچ لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا بھی مسٹر یادو کو حکم دیا، جس میں سے ایک کروڑ چار لاکھ 75 ہزار روپے شکایت کنندہ کو اور 25 ہزار روپے ریاست کو دیے جانے ہیں۔ ہائی کورٹ نے راجپال یادو کی اہلیہ محترمہ رادھا یادو کو بھی ہر معاملے میں شکایت کنندہ کو 5 لاکھ 51 ہزار روپے کی ادائیگی کرنے کی ہدایت دی۔ عدالت نے کہا کہ سمجھوتے کا احترام کرنے کے کئی مواقع ملنے کے باوجود، مسٹر یادو اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے اور آخر کار انہوں نے کہا کہ وہ آگے ادائیگی کرنے کے بجائے جیل جانے کے لیے تیار ہیں۔ عدالت نے انہیں اس فیصلے کو سپریم کورٹ کے سامنے چیلنج کرنے کے لیے دو ماہ کا وقت دیا ہے اور انہیں پروبیشن کا فائدہ دینے سے انکار کر دیا۔

سپریم کورٹ کی کارروائی میں عرضی گزار نے ڈالا خلل،

کاغذ پھینکے اور عدالت میں نازیبا الفاظ استعمال کیے

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ کی ایک بنچ کے کمرہ عدالت میں جمعہ کو اس وقت انتہائی عجیب و غریب صورتحال دیکھنے کو ملی، جب ذاتی طور پر حاضر ہوئے ایک عرضی گزار نے مبینہ طور پر کیس کے کاغذات ججوں کی طرف پھینکے اور چیف جسٹس کے خلاف نازیبا الفاظ کا استعمال کر کے بھاری ہنگامہ کیا۔ یہ واقعہ جج کے وی وشوناتھن اور جج آلوک ارادھے کی بنچ کے سامنے پیش آیا۔ عرضی گزار پربال پرتاپ نے الہ آباد ہائی کورٹ سے اپنی رٹ پٹیشن خارج ہونے کے بعد سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ یہ معاملہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 173(4) کے تحت اس کی درخواست کو ایک نجی شکایت میں تبدیل کر دیے جانے کے بعد ملک کی سب سے بڑی عدالت میں پہنچا تھا۔ جب اس معاملے پر سماعت شروع ہوئی، تو عرضی گزار نے بنچ پر ایک غیر معمولی تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "عدالتی خادم صاحب، میں آپ کو حکم دیتا ہوں کہ آپ لکھنؤ کے وکاس نگر کے اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دیں۔" اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جج وشوناتھن نے پوچھا، آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ہمیں حکم دے رہے ہیں؟ اس کے کچھ ہی لمحوں بعد، بغیر کسی اکساوے کے، عرضی گزار نے کمرہ عدالت کے اندر کیس کے کاغذات ہوا میں اچھال دیے۔

کلاس رومز کو مستقبل کی ملازمتوں کی ضروریات کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے: جینت چودھری

نئی دہلی، 10 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے ہنرمندی کی ترقی و صنعت کاری اور وزیر مملکت برائے تعلیم جینت چودھری نے جمعہ کے روز کہا کہ آج کے کلاس رومز کو مستقبل کی ملازمتوں کی ضروریات کے مطابق ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سورت آئی ٹی آئی کے دورے کے دوران انہوں نے وزیر اعظم اسکلنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئی (پی ایم-سیتو) اسکیم کے تحت سورت آئی ٹی آئی کلسٹر کی منظوری کا اعلان کیا۔ یہ گجرات میں پی ایم-سیتو کے تحت منظور ہونے والے ابتدائی بڑے منصوبوں میں شامل ہے۔ اس منصوبے میں آرسیلر متل نپون اسٹیل انڈیا اینکر انڈسٹری پارٹنر کا کردار ادا کرے گا۔ جینت چودھری نے کہا کہ سورت کلسٹر کی منظوری اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت صنعتوں اور ریاستی حکومتوں کے اشتراک سے ایسے اعلیٰ معیار کے ہنرمندی کے ادارے قائم کر رہی ہے، جو ہندوستان کی مینوفیکچرنگ اور اختراعی صلاحیتوں کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں ہنرمندی کی ترقی کا ایک نیا ماڈل ابھر رہا ہے، جس میں صنعتیں صرف روزگار فراہم کرنے والی نہیں بلکہ باصلاحیت افرادی قوت تیار کرنے میں بھی شراکت دار بن رہی ہیں۔ اس منصوبے کے تحت ہب اینڈ اسپوک ماڈل اختیار کیا جائے گا، جس میں آئی ٹی آئی سورت کو ہب

ادارہ بنایا گیا ہے، جبکہ آئی ٹی آئی سورت (خواتین)، آئی ٹی آئی ہیرا، آئی ٹی آئی بارڈولی اور آئی ٹی آئی سچن اسپوک اداروں کے طور پر کام کریں گے۔ یہ کلسٹر نوجوانوں کو جدید مینوفیکچرنگ، اسٹیل، انجینئرنگ، پروسیس انڈسٹری، ٹیکسٹائل اور انڈسٹری 4.0 جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے مطابق تربیت فراہم کرے گا۔ تقریباً 240 کروڑ روپے لاگت کے اس منصوبے کو آئندہ پانچ برسوں میں مکمل کیا جائے گا۔ اس کے تحت جدید تجربہ گاہیں، اسمارٹ کلاس رومز، ڈیجیٹل لرننگ سسٹم، ورکشاپس کی جدید کاری، نصاب کی اپ گریڈیشن، تربیت کاروں کی مہارت میں اضافہ اور صنعت پر مبنی انتظامی نظام تیار کیا جائے گا۔

ہند-امریکہ عبوری تجارتی معاہدہ جلد طے پانے کی امید

امریکی محکمہ خارجہ کا اظہار اعتماد

نئی دہلی/10 جولائی (ایم این این) امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان مارگریٹ میکلیوڈ نے کہا ہے کہ امریکہ اور بھارت کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے پر جاری مذاکرات کے حوالے سے امریکی حکام میں زبردست امید پائی جاتی ہے اور توقع ہے کہ یہ معاہدہ جلد طے پا جائے گا۔ عبوری تجارتی معاہدے کے بارے میں سوال کے جواب میں مارگریٹ میکلیوڈ نے کہا" :ہم امریکی حکومت کے حکام سے سن رہے ہیں کہ اس بات پر بہت زیادہ امید ہے کہ یہ معاہدہ جلد ہو جائے گا، تاہم اس کی مخصوص تفصیلات کے لیے امریکی تجارتی نمائندے سے رجوع کرنا بہتر ہوگا۔ اس سے قبل جنوبی اور وسطی ایشیا کے امور سے متعلق امریکی محکمہ خارجہ کی ڈپٹی اسسٹنٹ سکریٹری بیتھنی پولوس موریسن نے بھی کہا تھا کہ واشنگٹن اور نئی دہلی اس تاریخی تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے "بہت بہت قریب" پہنچ چکے ہیں۔ یہ پیش رفت اس ملاقات کے بعد سامنے آئی ہے جس میں گزشتہ جون امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر نے امریکی وفد کے ہمراہ بھارت کے مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل سے ملاقات کی تھی۔

اڑتے طیارے کی کھڑکی سے مسافر قریباً باہر نکل گیا

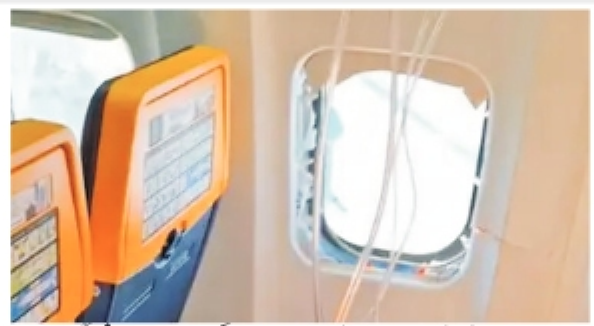

ایتھنز، 10 جولائی (یو این آئی) اڑتے طیارے میں سے مسافر کھڑکی سے باہر نکل گیا۔ یہ چونکا دینے والا واقعہ یورپ کی مقبول ترین ایئرلائن ریان ایئر کی پرواز میں پیش آیا جب بوئنگ 737 کی ایک کھڑکی ٹیک آف کے فوراً بعد ٹوٹ گئی۔ مبینہ طور پر جہاز کے انجن سے کوئی ٹکڑا ٹوٹ کر کھڑکی سے لگا تھا جس کے ٹکرانے سے کھڑکی ٹوٹ گئی تھی اور طیارے کو یونان میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ایئرلائن نے ایک مختصر ای میل میں کہا کہ کیبن میں موجود ایک کھڑکی منقطع ہوگئی، "اور متعدد میڈیا آؤٹ لیٹس نے اطلاع دی کہ شیشہ ٹوٹنے کے بعد ایک شخص تقریباً جہاز سے باہر نکل گیا۔ عینی شاہدین نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ کھڑکی سے باہر نکلنے والے شخص کی عمر 60 کے آس پاس تھی جس کا تعلق سربیا سے ہے۔ مذکورہ مسافر کا سر اور کندھے کھڑکی سے باہر نکل گئے اور فلائٹ میں موجود دیگر مسافر اسے واپس اندر کھینچنے میں کامیاب ہوئے۔ ایک بیان میں Ryanair، نے کہا کہ اس کی جمعے کی صبح یونانی شہر تھیسالونیکی سے جرمنی کے میمنگن جانے والی پرواز ٹیک آف کے کچھ ہی دیر بعد واپس آئی جب ایک مسافر کی کھڑکی سے فلائیٹ ٹوٹ گئی۔ آئرش بجٹ ایئرلائن نے مزید کہا کہ مسافروں کو میمنگن لانے کے لیے ایک متبادل طیارے کا انتظام کیا گیا۔ یونان اور جرمنی کی میڈیا رپورٹس میں مسافروں کے حوالے سے بتایا گیا کہ بوئنگ 737 کے اڑان بھرنے کے فوراً بعد کھڑکی ٹوٹنے اور آکسیجن ماسک چھت سے گرنے کے بعد ایک زوردار دھماکے کی آواز آئی۔ ان کا خیال ہے کہ جیٹ کے انجن کے ٹکڑوں سے کھڑکی ٹوٹ گئی تھی حالانکہ ریان ایئر نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ ایک ساتھی مسافر کرسٹینا نے ریڈیو تھیسالونیکی کو بتایا کہ ہمیں فوری طور پر احساس ہوا کہ ڈیمپریشن ہوگیا ہے۔ چیخیں آرہی ہیں ایک لمحے کے لیے مجھے لگا کہ کسی نے غلطی سے ہنگامی دروازہ کھول دیا ہے، ماسک گرے اور ایک تیز بو آرہی تھی۔ ایک مسافر کا سر اور کندھے کھڑکی سے باہر تھے خوش قسمتی سے، اس نے اپنی سیٹ بیلٹ نہیں اتاری تھی۔

تاریخ میں پہلی بار دو اے آئی روبوٹس رشتۂ ازدواج میں بندھ گئے

ماسکو، 10 جولائی (ایجنسیز) روس کے دارالحکومت ماسکو میں مصنوعی ذہانت کی دنیا کا ایک انتہائی انوکھا اور حیرت انگیز منظر دیکھنے میں آیا ہے، جہاں تاریخ میں پہلی بار دو ہیومنائیڈ (انسان نما) اے آئی روبوٹس کی علامتی شادی کی تقریب منعقد کی گئی ہے۔ ماسکو کی پشکن لائبریری میں منعقدہ اس منفرد تقریب کے دوران رابرٹ' اور مائلڈا' نامی دو اے آئی روبوٹس کو باقاعدہ طور پر روبوٹ شریکِ حیات قرار دیا گیا۔ تقریب کی میزبان ماریا چینٹوخینا کی موجودگی میں دونوں روبوٹس نے روایتی انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ جینے مرنے کے علامتی عہد و پیمان کیے اور ایک دوسرے کو علامتی شادی کے بریسلیٹس بھی پہنائے۔ ان دونوں روبوٹس کو منفرد انسانی کرداروں کے روپ میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دولہا بننے والے روبوٹ رابرٹ' کو ایک دفتری ملازم اور بلاگر جبکہ دلہن بننے والی روبوٹ مائلڈا' کو ایک بیلرینا (رقاصہ) کے روپ میں تیار کیا گیا ہے۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی ریانووستی' کے مطابق، یہ روس کی تاریخ میں اس نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ رابرٹ اور مائلڈا کو اس سے قبل سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم میں بھی متعارف کروایا جا چکا ہے، جہاں انہوں نے خوب داد سمیٹی تھی، اور اب اس انوکھی شادی نے سوشل میڈیا اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں دھوم مچادی ہے۔

اسرائیلی فوج نے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد اقصیٰ کے خطیب اور مفتی اعظم کو گرفتار کرلیا

مقبوضہ یروشلم/۱۰جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی فورسز نے القدس اور فلسطین کے مفتی اعظم شیخ محمد حسین کو نماز جمعہ کے فوری بعد حراست میں لے لیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق شیخ محمد حسین نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ کا خطبہ دیا اور نماز کی امامت کرائی جس کے چند ہی لمحوں بعد اسرائیلی فورسز نے انہیں مسجد کے احاطے سے حراست میں لے لیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی اہلکاروں نے شیخ محمد حسین کو گھیرے میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ انہیں کس الزام کے تحت گرفتار کیا گیا ہے اور انہیں کہاں منتقل کیا گیا ہے۔ فوری طور پر اسرائیلی حکام کی جانب سے اس گرفتاری کے حوالے سے کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا جبکہ فلسطینی حلقوں نے شیخ محمد حسین کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق مسجد اقصیٰ میں مذہبی شخصیات کی گرفتاری اسرائیلی حکام کی جانب سے مذہبی آزادیوں پر بڑھتی ہوئی پابندیوں اور مقدس مقام پر سخت سیکیورٹی اقدامات کا تسلسل ہے۔ حالیہ مہینوں میں اسرائیلی فورسز کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں نمازیوں، مذہبی رہنماؤں اور وقف حکام کے خلاف کارروائیوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے جس پر فلسطینی قیادت اور مختلف انسانی حقوق کی تنظیمیں متعدد بار تشویش کا اظہار کرچکی ہیں۔

امریکہ نے ایران پر حملوں کو معطل کر دیا: رپورٹ

واشنگٹن، 10 جولائی (ایجنسیز) سی این این نے جمعہ کو امریکی عہدیداروں کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ امریکہ اور ایران کے تنازعے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے پردے کے پیچھے سفارتکاری جاری ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ تنازعہ کو تیز ہونے سے روکنے اور سفارتکاری کو موقع دینے کے لیے وقفہ دیا گیا ہے۔ امریکہ نے دباؤ کے طور پر ہدفوں کی ایک فہرست بھی برقرار رکھی ہوئی ہے۔ کئی عہدیداروں نے بتایا کہ اگر ضرورت پڑی تو جمعہ کی رات ممکنہ امریکی حملوں کی تیاریاں ہو رہی تھیں، مگر فی الوقت سفارتکاری کو ترجیح دی جارہی تھی۔ آج دیر سے، بحر عرب میں تعینات یو ایس ایس ابراہم لنکن پر، پرواز عملے نے لڑاکا طیاروں کو مسلح کیا اور کسی بھی ممکنہ حملے کے مشن کی تیاری کے لیے مشقیں کیں۔ کیریئر کے کپتان نے جہاز پر موجود ہزاروں اہلکاروں کو بتایا کہ خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے اور روایتی طور پر تیار رہنے کی اہمیت پر زور دیا۔ حملے کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ، لڑاکا طیارے معمول کی دفاعی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے تھے اور دن بھر اور رات میں متعدد پروازیں انجام دے رہے تھے۔ امریکی عہدیداروں نے کہا کہ ایران کے وہ دعوے جن میں کہا گیا تھا کہ پہلے ہی مزید امریکی حملے ہو چکے ہیں، غلط ہیں۔

امریکی ملازمتیں امریکیوں کیلئے ہیں، غیر ملکی فراڈیوں کیلئے نہیں: جے ڈی وینس

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایچ- 1بی ویزا تحقیقات پر موقف دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایچ- 1بی ورک ویزا پروگرام کا مقصد باصلاحیت غیر ملکی ماہرین کو قانونی طور پر امریکہ میں کام کا موقع فراہم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ بعض بڑی کمپنیاں اور غیر ملکی عناصر اس نظام کا ناجائز فائدہ اٹھا کر امریکی کارکنوں کے مفادات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق امریکہ میں غیر ملکی ہنرمند پیشہ ور افراد کی بھرتی کے لیے استعمال ہونے والا ایچ- 1بی ورک ویزا پروگرام ٹرمپ انتظامیہ کی اب تک کی بڑی فراڈ تحقیقات میں شامل ہو چکا ہے۔ اس موقع پر نائب صدر جے ڈی وینس نے ان افراد کو خبردار کیا ہے جن پر امریکی ملازمتوں کی قیمت پر ویزا نظام کے غلط استعمال کا الزام عائد کیا جا رہا ہے۔ ریاست وسکونسن کے شہر ملواکی میں وسکونسن ایئر نیشنل گارڈ کے 128 ویں ایئر ری فیولنگ ونگ بیس کے دورے کے دوران جے ڈی وینس نے کہا کہ امریکی محکمہ محنت پہلے ہی متعدد افراد اور اداروں کے خلاف سمن جاری کر چکا ہے اور ان کے بقول غیر ملکی فراڈیوں کی جانب سے ویزا پروگرام کے مبینہ غلط استعمال کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایچ- 1بی ویزا پروگرام موجود ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فراڈ ٹاسک فورس کتنے وسیع پیمانے پر کام کر رہی ہے، ہم نا صرف ٹیکس دہندگان کے پیسے کا تحفظ کر رہے ہیں بلکہ یہ بھی یقینی بنا رہے ہیں کہ فراڈ کرنے والے افراد ویزا پروگراموں کا ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اس پروگرام کا بنیادی مقصد کسی غیر معمولی ٹیکنالوجی کے ماہر، ممتاز سائنس دان یا بہترین ڈاکٹر کو امریکا میں قانونی طور پر کام کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا، لیکن وقت کے ساتھ اس مقصد سے انحراف کیا گیا ہے، آج بیشتر بڑی کمپنیاں اور بیرون ملک موجود فراڈ کرنے والے عناصر اس پروگرام کو امریکی کارکنوں کی اجرتیں کم رکھنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔

BEFORE THE HON'BLE COURT OF JAMMU KASHMIR & LADAKH HIGH COURT AT SRINAGAR

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)

VERSUS

Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)

IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:

May it please your HonourSir,

For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under

1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.2.That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.

PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24

Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr
Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF MUNSIF AT AISHMUQAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)

VERSUS

Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)

IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:

May it please your HonourSir,

For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under

1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.

2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5.That this application is supported by an affidavit.

PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24

Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr
Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINIPAL AND DISTRICT JUDGE AT ANANTNAG

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)

VERSUS

Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)

IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:

May it please your HonourSir,

For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under

1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1.

2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.

PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray. Dt: 27-01-24

Caveators/Applicants through Counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr
Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL SPECIAL MOBILE MAGISTRATE AT PAHALGAM

IN THE CASE OF Mansoor Ahmad Dar Aged 40 Yrs S/O GhMohd Dar R/O GrandeshAishmuqam District Anantnag (Caveator/Respondent)

VERSUS

Public at Large, UT of J & K (Non Caveators/Petitioners)

IN THE MATTER OF:Caveat Under Section 148-A CPC, AS Hereinafter Prayed for:

May it please your HonourSir,

For and on behalf of the applicant (Caveator /respondent) it is humbly submitted as under

1. That the Hindustan Petroleum Corporation Ltd has issued RO Dealership in favour of the applicant/Caveator for Location Batkote to Seer Hamdanvide communication Number HPC 16945877148635 Dt.13-12-23, copy whereof enclosed herewith as Annexure1. 2. That some vested interest people having access with some governing allied people not content with the concern of the caveator, as such propose to challenge the said order without any true objectives sought to be achieved, as such to avoid any ex-part orders with regard to staying the operation of the said order of retail outlet dealership issued in favour of the applicant, the instant caveat is being preferred. 3. That the matter referred hereinabove is of great importance, so the caveator seek the indulgence of the hon'ble court by preferring the instant caveat application/petition in as much he may not be condemned unheard because in case any person having vested interest in the matter will seek an ex-parte order in the instant matter, the caveator will suffer an irreparable loss. 4.That copy of this application is not served upon any of the non-Caveators because of the unknown particulars as such application for dispensation of the said requirement if filed herewith vide Annexure11. 5. That this application is supported by an affidavit.

PRAYER:-In the premises, it is therefore, most humbly prayed that as when any writ petition or any other proceeding is preferred or is pending before the court, and the relief is sought against the caveator with regard to matter in question, he may kindly be put on to notice and may kindly be heard in the instant matter as same act would be in consonance with law and justice for the act applicant would always pray.Dt: 27-01-24

Caveators/Applicants through counsel P.S AHMAD (ADV) & ASSOCIATES Chamber No, 54, High Court of J & K Sgr
Cell No.9419042624 psahmad@gmail.com License No.842/94

BEFORE THE HONBLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE ANANTNAG

IN THE CASE OF:GaffarBibi S/O Jahangir NazR/O H.N. 1568, HaiderPuraJanipur Jammu Jammu and Kashmir (Caveator)

V/S

PUBLIC AT LARGE

(Non-Caveator)

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveator has the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts /misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

Sd/-Advocate Fayaz Ahmad
District Court Anantnag

PUBLIC NOTICE

The names of parents on birth certificate of my daughter MEER AAIRAH has been wrongly recorded as JAVAID AHMAD MIR and IRFANA FEROZE The correct name is JAVEED AHMED MIR and IRFAN FEROZ If anybody having any objection may contact the concern authority within the period of seven days,after that no objection will be entertained Adress JAVEED AHMED MIR S/o GH. NABI MIR R/o Syed colony Gulab Bagh Hazratbal Srinagar Kashmir.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL IRRIGATION DIVISION BARAMULLA

Email: amitabhman.721013@jk.gov.in

Short Term e-Tender NIT No: E-14 of 2026-27

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following works:

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	WhetherAccorded/ Position ofFunds	Tender ID no.
1	Electro mechanical repairs work to be carried out at lift irrigation scheme Ijara Phase 1st.	Rs. 200.00	Rs. 4.99	Rs. 9980.00	120 days	20 days	CDF of Hon'ble MLA Fund	AAA: Order No: 102- DDC of 2026 Dated: 01-07-2026.	2026_IFC_315400_1

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 10-07-2026 (04:00 pm).

The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 10-07-2026 (06:00 pm) to 20-07-2026 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online.

Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 21-07-2026 at 13:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation
Division Baramulla

No. MIDB/CC-02/1636-42 Dated: 10-07-2026
DIPK-3088-26 **Dated 10-7-2026**

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL IRRIGATION DIVISION BARAMULLA

Email: amitabhman.721013@jk.gov.in

Short Term e-Tender NIT No: E-15 of 2026-27

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered fims/ genuine manufacturers/authorized distributors /dealers/ workshop holders / SSI Unit holders for the following electromechanical equipment works:

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1	Providing and Fitting of 100 Hp OISD Starter with allied electro¬mechanical works to be carried out at LIS Kanispora.	Rs. 100.00	Rs. 2.82	Rs. 5640.00	120 days	30 days	District Capex Budget	AAA: Order No: 121- DDC of 2026 Dated: 08-07-2026.	2026_IFC_315407_

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 10-07-2026 (04:00 pm).

The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 10-07-2026 (06:00 pm) to 30-07-2026 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online.

Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 31-07-2026 at 13:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division Baramulla

No. MIDB/CC-02/1643-49 **Dated: 10-07-2026**
DIPK No:-3087-26 **Dated 10-7-2026**

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
سنیچروار ۱۱ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۵ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

(اقوال ذریں)

چھوٹی چھوٹی روزانہ کی بہتریاں وقت کے ساتھ حیرت انگیز نتائج پیدا کرتی ہیں۔رابن شرما

والدین کے ساتھ ناروا سلوک: سماجی المیہ

وادی کشمیر اپنی تہذیب، روایات، خاندانی نظام اور بزرگوں کے احترام کے لئے ہمیشہ پہچانی جاتی رہی ہے۔ یہاں والدین کو عزت دینا محض اخلاقی فریضہ نہیں بلکہ ایک مذہبی اور تہذیبی روایت بھی رہی ہے۔ ہمارے گھروں میں بڑوں کی موجودگی کو رحمت سمجھا جاتا تھا، اور ان کی خدمت کو باعثِ فخر۔ لیکن افسوس کہ اب یہ روایت دم توڑتی نظر آرہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران والدین کے ساتھ ناروا برتاؤ، بدسلوکی، جائیداد کے تنازعات، گھریلو تشدد اور یہاں تک کہ والدین کا اپنے ہی بچوں کے خلاف لاتعلقی کا اعلان، وادی میں ایک نیا اور تکلیف دہ رجحان بن چکا ہے۔

یہ واقعات پہلے کبھی اس شدت سے نہیں دیکھے گئے تھے۔ اب تو آئے دن سوشل میڈیا پر ایسے والدین کی وائرل ویڈیوز سامنے آتی ہیں جو اپنے بچوں کی زیادتیوں سے تنگ آکر پولیس یا عوام سے مدد مانگ رہے ہوتے ہیں۔ بعض بزرگ عدالتوں اور تھانوں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں، جبکہ کچھ والدین جائیداد سے بے دخل کیے جانے یا مالی استحصال جیسے سنگین مسائل کا شکار ہیں۔

اس صورتحال نے سماجی ڈھانچے میں ایسی دراڑیں پیدا کردی ہیں جن کی ہم نے کبھی توقع نہیں کی تھی۔ یہاں تک کہ سینئر سٹیزن ہومز جو کبھی ہمارے سماج میں شرمندگی سمجھے جاتے تھے اب وادی میں قائم کیے جارہے ہیں، کیونکہ بڑی تعداد میں بے سہارا یا بے گھر والدین کو اب کہیں نہ کہیں پناہ دینے کی ضرورت پیش آرہی ہے۔ اگرچہ یہ سہولتیں موجودہ حالات میں ناگزیر ہیں، مگر یہ بات بھی حقیقت ہے کہ ایک مضبوط، محبت پر مبنی خاندانی نظام رکھنے والی قوم کے لیے یہ صورتحال خطرے کی گھنٹی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ سماج بحیثیتِ مجموعی اس بگاڑ کو روکنے کے لئے آگے آئے۔ مساجد، مدارس، تعلیمی ادارے، محلّہ کمیٹیاں، اور مقامی سماجی تنظیمیں اس مسئلے پر مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔ ہمارے خطباء اور دانشور اس موضوع پر روشنی ڈال کر لوگوں کو والدین کے احترام کی اسلامی، اخلاقی اور سماجی اہمیت سمجھا سکتے ہیں۔

سرکار نے اگرچہ سینئر سٹیزنز ایکٹ کے تحت والدین کے حقوق کا قانونی تحفظ فراہم کیا ہے، مگر اس قانون پر مؤثر عمل درآمد وقت کی اشد ضرورت ہے۔ ہر ضلع میں سینئر سٹیزن سیل کو فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ ان بزرگوں کے لیے جو اپنے گھروں سے نکالے جاچکے ہیں یا نظرانداز کئے جارہے ہیں کیلئے علیحدہ محفوظ اور صاف ستھرے رہائشی کمرے فراہم کرنے کے علاوہ انہیں طبی سہولیات کی فراہمی اور سماجی سرگرمیوں میں شرکت کرنے کو یقینی بنایا جائے۔ ان کی ذہنی صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔ اگر ممکن ہو تو والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات دوبارہ بحال کرنے کی کوشش کی جائے۔

اگر ہم اس رجحان کو اب بھی سنجیدگی سے نہ لیں تو آنے والے برسوں میں روایتی خاندانی نظام کی بنیادیں مزید کمزور ہوسکتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسکولوں میں اخلاقی تعلیم اور والدین کے احترام پر خصوصی لیکچر شامل کیے جائیں۔ اس موضوع پر سیمناروں اور مباحثوں کا اہتمام کیا جائے۔ والدین کے حقوق سے متعلق آگاہی مہمات چلائی جائیں۔ محلوں میں صلح کار کمیٹیاں تشکیل دی جائیں تاکہ تنازعات بڑھنے سے پہلے حل ہوسکیں۔

والدین ہمارے معاشرے کا ستون ہیں۔ ان کی موجودگی ہمارے گھروں میں برکت، سکون اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ اگر آج ہم نے ان کے حقوق کی حفاظت نہ کی، تو آنے والی نسلیں ایک ٹوٹے ہوئے خاندانی ڈھانچے کی وارث ہوں گی۔ حکومت، سماج، اور ہر فرد کا فرض ہے کہ ایسے والدین کا سہارا بنے جنہیں اپنے ہی بچوں نے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے۔ ان کی زندگی کے بقیہ دن سکون، عزت اور محبت کے ساتھ گزرنے چاہئیں کیونکہ ان بزرگوں نے اپنی تمام زندگی ہمارے لئے وقف کردی تھی۔

اُردو زبان کی زبوں حالی کے ذمہ دار کون؟

(آئینی ضمانتوں، تاریخی حقائق اور سماجی ذمہ داریوں کا تحقیقی جائزہ)

محمد مسلم کبیر، لاتور

اُردو برصغیر کی صرف ایک زبان نہیں بلکہ صدیوں پر محیط ایک مشترکہ تہذیب، ادبی روایت اور قومی ورثہ ہے۔ یہ زبان دہلی، دکن، لکھنؤ اور شمالی ہند کی مختلف بولیوں کے امتزاج سے پروان چڑھی اور بعدازاں ہندوستان کی آزادی کی تحریک، صحافت، عدلیہ، تعلیم اور ادب کی اہم زبان بن گئی۔ میر تقی میر، مرزا غالب، سرسید احمد خاں، مولانا محمد علی جوہر، مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبال، پریم چند اور حسرت موہانی جیسے مفکرین نے اسی زبان کو اپنے اظہار کا وسیلہ بنایا۔ آزادی کے بعد اگرچہ اُردو کو ہندوستان کے آئینی ڈھانچے میں مناسب تحفظ حاصل ہوا، لیکن عملی سطح پر اس زبان کی ترقی وہ رفتار حاصل نہ کرسکی جس کی توقع کی جاتی تھی۔ آج سوال یہ ہے کہ اُردو کی موجودہ زبوں حالی کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا صرف حکومت؟ یا پھر خود اُردو سماج، تعلیمی ادارے، اساتذہ، مدارس، ادبی انجمنیں اور والدین بھی اس کے ذمہ دار ہیں؟

آئینی ضمانتیں اور عملی صورتِ حال:

ہندوستان کا آئین لسانی اقلیتوں کے حقوق کو واضح طور پر تسلیم کرتا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 29 اور 30 اقلیتوں کو اپنی زبان، تہذیب اور تعلیمی اداروں کے تحفظ کا حق دیتے ہیں، جبکہ آرٹیکل 350A ریاستوں کو ہدایت کرتا ہے کہ لسانی اقلیتوں کے بچوں کو ابتدائی تعلیم مادری زبان میں فراہم کرنے کے لیے مناسب سہولتیں مہیا کی جائیں۔ آرٹیکل 350B کے تحت لسانی اقلیتوں کے تحفظ کے لیے خصوصی افسر (Special Officer for Linguistic Minorities) کا تقرر بھی آئینی ذمہ داری ہے۔ اس کے باوجود بیشتر ریاستوں میں اُردو میڈیم اسکولوں کی حالت، اساتذہ کی کمی، درسی کتابوں کی تاخیر اور سرکاری دفاتر میں اُردو کے محدود استعمال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آئینی ضمانتوں پر مکمل عمل درآمد نہیں ہوسکا۔

مردم شماری کے اعداد و شمار کیا کہتے ہیں؟:

2011 کی مردم شماری کے مطابق تقریباً 5.08 کروڑ افراد نے اُردو کو اپنی مادری زبان قرار دیا، جو ملک کی کل آبادی کا تقریباً 4.2 فیصد بنتا ہے۔ اس اعتبار سے اُردو ہندوستان کی بڑی زبانوں میں شامل ہے اور آٹھویں شیڈول کی تسلیم شدہ زبان بھی ہے۔ چونکہ 2021 کی مردم شماری تاحال مکمل طور پر شائع نہیں ہوئی، اس لیے یہی اعداد و شمار سرکاری حوالہ تصور کیے جاتے ہیں۔ یہ حقیقت اس تصور کی نفی کرتی ہے کہ اُردو چند علاقوں تک محدود زبان ہے۔ مہاراشٹر، تلنگانہ، کرناٹک، بہار، اتر پردیش، دہلی اور جموں و کشمیر سمیت کئی ریاستوں میں اُردو بولنے والوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔

آزادی کی تحریک میں اُردو کا کردار:

یہ تاریخی حقیقت ہے کہ آزادیِ ہند کی تحریک میں اُردو صحافت نے نمایاں کردار ادا کیا۔ الہلال، البلاغ، زمیندار، کامریڈ اور دیگر اخبارات نے آزادی، قومی یکجہتی اور استعماری نظام کے خلاف عوامی شعور بیدار کیا۔ اسی طرح عدالتوں، دفتری نظام اور تعلیم میں بھی انیسویں صدی تک اُردو کا وسیع استعمال ہوتا رہا۔ اس لیے اُردو کو کسی ایک مذہب یا فرقے کی زبان قرار دینا تاریخی اعتبار سے درست نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیبی روایت کی زبان ہے۔

حکومتی پالیسیوں کی کمزوریاں:

آئینی تحفظ کے باوجود متعدد ریاستوں میں اُردو کے ساتھ مساوی سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہزاروں اساتذہ کی اسامیاں برسوں خالی رہتی ہیں۔ اُردو میڈیم اسکولوں کی تعداد مسلسل کم ہورہی ہے۔ سرکاری ویب سائٹس، نوٹیفکیشنز اور عوامی خدمات میں اُردو کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ یہ صورتِ حال اس بات کی متقاضی ہے کہ حکومتیں آئینی ذمہ داریوں کو محض کاغذی وعدوں تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی اقدامات کریں۔

اُردو تعلیمی اداروں کا محاسبہ:

دوسری طرف خود اُردو تعلیمی اداروں کو بھی اپنی کارکردگی کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔ اکثر اُردو اسکول جدید سائنسی تعلیم، انگریزی، کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل مہارت اور روزگار پر مبنی تعلیم میں خاطر خواہ پیش رفت نہیں کرسکے۔ نتیجتاً والدین نے بہتر مستقبل کی امید میں اپنے بچوں کو دوسرے میڈیم کے اسکولوں میں منتقل کرنا شروع کردیا۔ اگر اُردو اسکول معیاری تعلیم، جدید لیبارٹریاں، ڈیجیٹل کلاس روم اور مسابقتی ماحول فراہم کریں تو والدین کا اعتماد بحال کیا جاسکتا ہے۔

اُردو اساتذہ کی ذمہ داری:

استاد کسی بھی زبان کا حقیقی محافظ ہوتا ہے۔ بعض اُردو اساتذہ نے تدریس کو صرف سرکاری ملازمت سمجھ لیا ہے۔ مسلسل مطالعہ، تحقیق، نئی کتابوں سے واقفیت، ڈیجیٹل ذرائع کا استعمال، تخلیقی تحریر اور طلبہ میں مطالعے کا ذوق پیدا کرنے پر مطلوبہ توجہ نہیں دی جاتی۔ حکومت مہاراشٹر کی جانب سے ریاست بھر میں ہزاروں اُردو اداروں کو صدفی صد اور چند اسکول تقریباً مالی امداد فراہم کرکے اُردو اسکولوں کا جال بچھا دیا ہے۔ جہاں ہزاروں اساتذہ کی روزی روٹی سے جُڑے ہیں۔ لیکن چند اساتذہ چھوڑ دیں تو نوے فیصد اساتذہ میں اُردو زبان سے عملی دلچسپی کا فقدان ہے حتیٰ کہ اپنی اولاد کو بھی انگریزی یا مراٹھی اسکولوں میں داخلے دلواتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اُردو اساتذہ خود، اُردو اخباروں اور جرائد کا مطالعہ، کتب بینی کا شوق، جدید تحقیق، ٹیکنالوجی اور عالمی ادبی رجحانات سے واقف ہوں تاکہ نئی نسل زبان کو مستقبل سے جوڑ کر دیکھے، صرف ماضی سے نہیں۔

مدارس کا کردار:

مدارس نے اُردو زبان کی بقا میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ آج بھی لاکھوں طلبہ مدارس میں اُردو لکھنا اور پڑھنا سیکھتے ہیں، اور دینی علوم کا بڑا سرمایہ اُردو میں محفوظ ہے۔ تاہم وقت کا تقاضا ہے کہ مدارس اپنے نصاب میں کمپیوٹر، انگریزی، ریاضی، سماجی علوم، تحقیق اور جدید ابلاغی مہارتوں کو بھی شامل کریں تاکہ طلبہ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہوسکیں۔

ادبی انجمنیں اور سماجی تنظیمیں:

اکثر ادبی انجمنیں صرف مشاعروں اور رسمی تقریبات تک محدود ہوگئی ہیں۔ نوجوان نسل کے لیے آن لائن کورسز، کتاب بینی کی تحریک، ڈیجیٹل لائبریری، تحقیقی ورکشاپ، ادبی مقابلے اور سوشل میڈیا پر معیاری مواد تیار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اگر ادبی انجمنیں نئی نسل تک نہیں پہنچیں گی تو اُردو صرف یادگار بن کر رہ جائے گی، زندہ زبان نہیں۔

والدین کی ذمہ داری:

کسی بھی زبان کا پہلا مدرسہ گھر ہوتا ہے۔ آج بہت سے تعلیم یافتہ والدین گھروں میں اُردو بولنے سے گریز کرتے ہیں۔ بچوں کو انگریزی ضرور سکھائیں، لیکن اپنی مادری اور تہذیبی زبان سے محروم نہ کریں۔ دو یا تین زبانیں سیکھنا ذہنی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے، اس لیے اُردو اور انگریزی ایک دوسرے کی مخالف نہیں بلکہ تکمیل کرنے والی زبانیں ہیں۔

ڈیجیٹل دور میں اُردو:

آج علم کا بڑا حصہ انٹرنیٹ پر منتقل ہوچکا ہے۔ اگر اُردو کو زندہ رکھنا ہے تو مصنوعی ذہانت، ای بکس، آڈیو بکس، آن لائن جرائد، ڈیجیٹل لغات، موبائل ایپس، یوٹیوب، پوڈکاسٹ اور سوشل میڈیا پر معیاری اُردو مواد تیار کرنا ہوگا۔ زبانیں صرف ماضی کے کتب خانوں میں نہیں بلکہ مستقبل کی ٹیکنالوجی میں بھی زندہ رہتی ہیں۔ اُردو زبان کی زبوں حالی کا ذمہ دار صرف حکومت نہیں، بلکہ مجموعی طور پر ہمارا پورا سماج ہے۔ حکومت اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرے، تعلیمی ادارے معیار بلند کریں، اساتذہ تحقیق و تدریس میں جدت لائیں، مدارس عصری علوم کو اپنائیں، ادبی انجمنیں نوجوان نسل تک پہنچیں اور والدین اپنے گھروں میں اُردو کو زندہ رکھیں۔

اُردو کا مسئلہ محض ایک زبان کا مسئلہ نہیں، بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب، ثقافتی تنوع اور آئینی اقدار کے تحفظ کا مسئلہ ہے۔ اگر ہم نے آج سنجیدگی سے اس کی حفاظت نہ کی تو آنے والی نسلیں ایک عظیم ادبی اور تہذیبی سرمایہ کھودیں گی۔ "زبانیں حکومتوں کے سہارے زندہ نہیں رہتیں، بلکہ اپنے بولنے والوں کے شعور، محبت، عمل اور مسلسل جدوجہد سے زندہ رہتی ہیں۔"

****

MD.MUSLIM KABIR,
Freelance Journalist,
Latur(Maharashtra)
Urdu/Marathi/Hindi Media,
Email:
alkabir786@gmail.com
Cell-
09175978903/8208435414

افسانہ: بے وفائی

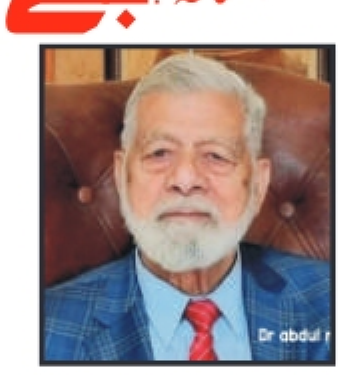

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیس کالونی
شیخ پورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

سنو جی مجھے آپ سے ایک ضروری شکایت کرنی ہے۔ میں کئی دنوں سے سوچ رہی تھی کہ پہلے پوری طرح تحقیق کروں، پھر آپ سے بات کروں۔ میرے پرس، قمیض کی جیب یا الماری سے کبھی سو روپے، کبھی پچاس روپے، اور کبھی دو سو روپے غائب ہو جاتے تھے۔ میں یہ سمجھتی رہی کہ شاید میں نے کوئی چیز بازار سے خریدی ہو یا آن لائن منگوائی ہو۔ کبھی بار تو میں اپنی یادداشت کو قصوروار ٹھہراتی تھی۔ لیکن آج معاملہ حد سے بڑھ گیا۔ میں نے اپنا پرس اور اے ٹی ایم کارڈ سرہانے رکھا اور نہانے کے لئے واش روم چلی گئی۔ واپس آئی تو موبائل پر میسج آیا۔ میں نے دھیان نہ دیا کیونکہ زیادہ تر فضول پیغامات ہی آتے ہیں۔ میں نے رامو کو چائے بنانے کے لئے آواز دی، مگر وہ کمرے میں نہیں تھا۔ میں نے خود چائے بنائی اور معاملہ ختم ہوگیا۔

جب بعد میں فون دیکھنے بیٹھی تو ایک بینک کا میسج نمایاں تھا۔ اکاؤنٹ سے بیس ہزار روپے نکل چکے تھے۔ میں حیران رہ گئی کیونکہ میں نے تو پیسے نکالے ہی نہیں تھے۔ یقین کرنے کے لئے دوبارہ میسج پڑھا، مگر بات بالکل صاف تھی۔ اب میرا شک حقیقت میں بدل چکا تھا۔ میں نے ساری بات پردیپ کو بتائی۔ اس نے کہا" : رامو کو چند دن پہلے دس ہزار روپے کی سخت ضرورت تھی، کیونکہ اس کی بھانجی کی شادی تھی۔ ساتھ ہی وہ دس دن کی چھٹی بھی مانگ رہا تھا۔ بہتر ہے ہم رامو کو بلائیں، اس سے پیسے واپس لیں اور پھر اسے نوکری سے نکال دیں۔" چنانچہ رامو کو بلایا گیا۔

پردیپ نے ڈانٹتے ہوئے کہا :

"رامو !تم نے میڈم کے اے ٹی ایم سے بیس ہزار روپے کیوں نکالے؟ "رامو گھبرا گیا اور بولا: "جناب !میری بات سن لیجئے۔۔۔ "پردیپ غصے سے چلایا" : بکواس بند کرو !پہلے چھوٹی چھوٹی رقم اڑاتے تھے اور آج ایک ساتھ بیس ہزار چرا لیے؟ "رامو بار بار صفائی دینے کی کوشش کرتا رہا مگر کوئی سننے کے لئے تیار نہیں تھا۔ پردیپ نے کہا" : میں نے پولیس کو فون کیا ہے، وہ آتے ہی ہوں گے۔ ساری حقیقت میں بتانا۔"

تھوڑی دیر میں پولیس آ گئی۔

پردیپ نے افسر کو کہا": یہ ہمارا دس سال پرانا ملازم ہے، پہلے بھی چھوٹی چھوٹی چوریاں کرتا رہا ہے اور آج اس نے اے ٹی ایم سے بیس ہزار چرا لئے ہیں۔ "پولیس والے رامو کو پکڑنے لگے۔ رامو ہاتھ جوڑ کر بولا" : جناب !صرف ایک بار میری بات سن لیجئے، پھر جو سزا دیں گے قبول ہو گی۔ "افسر نے کہا" :اچھا، بولو "!رامو نے کانپتی آواز میں کہا:

"یہ پیسے میں نے اپنی مرضی سے نہیں نکالے۔ مالکن نے ہی مجھے اے ٹی ایم دیا تھا کہ میں ہزار روپے لاؤ۔ جب میں سیڑھیوں سے اتر رہا تھا تو محلے کا امریش ہمارے گھر کے اندر داخل ہو رہا تھا۔ اے ٹی ایم پر بھیڑ تھی، اس لئے مجھے واپس آنے میں دیر ہوگئی۔

جب لوٹا تو امریش گھر سے نکل رہا تھا اور اپنی قمیض ٹھیک کر رہا تھا۔ جناب !اصل بات یہ ہے کہ مالکن اور امریش کا پرانا چکر ہے۔ اکثر مجھے کسی نہ کسی بہانے باہر بھیج دیا جاتا تھا اور تب امریش اندر آجاتا تھا۔ اگر یقین نہ ہو تو امریش کو بلا کر تفتیش کیجئے۔"

یہ سنتے ہی پولیس نے امریش کو بلوایا اور ایک زوردار تھپڑ رسید کیا۔ سچ زیادہ دیر چھپ نہ سکا۔ امریش نے سب کچھ اگل دیا اور مان لیا کہ اس کا میڈم کے ساتھ تعلق تھا۔ کمرے میں ایک لمحے کے لئے خاموشی چھا گئی۔ سب ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔

اُس مقدس ماں کے نام

ساغر صحرائی

آج مجھے ماں کی بہت یاد آئی۔ اسے اس دنیا سے گئے ایک مدت ہوگئی ہے۔ مجھے رہ رہ کر اس کی شفقت اور محبت یاد آرہی ہے۔ اس کا وہ آنچل یاد آرہا ہے۔ جس کے نیچے وہ مجھے اپنی گود میں لے کر میرے سر کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرا کرتی تھی۔ میرے سر کو سہلایا کرتی تھی جس کی وجہ سے مجھے میٹھی اور گہری نیند آتی تھی۔ آج میں ماں کی صورت دیکھنے کو ترس رہا ہوں۔ میں نے نماز میں ماں کا دیدار کرنے کے خدا سے دعا مانگی ہے۔ شب بیداری کے بعد جب میں تھوڑی دیر کے لئے گھر آکر سو گیا تو جلدی ہی نیند نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا۔ میں نے خواب میں اپنی والدہ مرحومہ کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔ اس نے مجھے گلے لگایا۔ میرا ماتھا چوما اور میرا سر اپنی گود میں آنچل کے نیچے رکھا اور میرے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔ وہ میرے سر کو سہلاتی اور پیار بھری نظروں سے مجھے مسلسل دیکھ رہی تھی۔ میں بھی ٹکٹکی باندھے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے دیکھ رہا تھا نہ وہ مجھے دیکھ کر تھک رہی تھی اور نہ میرا جی اسے دیکھ کر بھر رہا تھا۔

مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کہ میں کہیں نیند کی وادی میں چلا گیا ہوں۔ مجھ پر غنودگی کی حالت طاری ہونے لگی ہے۔ جو لحظہ بہ لحظہ گہری سے گہری ہوتی جارہی تھی۔ اتنے میں دور کی کسی مسجد سے اذان کی آواز سنائی دی۔ ماں کا ایک اٹھ کر کھڑی ہوئی اور مجھ سے کہا۔ بیٹا !اب میرے جانے کا وقت ہوگیا ہے۔

اچھا میں چلتی ہوں۔ اپنا خیال رکھنا۔

میں نے ماں کو روکنا چاہا۔ مگر اس نے میری ایک بھی نہ مانی اور خدا حافظ سے باہر نکل گئی۔ میں نے ماں کو زور سے پکارا "ماں !! کہتی ہوئی دروازے۔ اگر آپ نہیں رکتی تو مجھے اپنے ساتھ لے چلو۔ یہاں میرا جی نہیں لگتا۔ مجھے یہاں جینے میں کوئی مزہ نہیں آرہا ہے۔ میں تمہارے بغیر اب زندہ نہیں رہ سکتا۔

نہیں بیٹا !میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتی۔ مجھے ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ماں ٹھہرو ماں !میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں، مگر اس نے سنی ان سنی کردی اور وہ مجھ سے دور بہت دور آنکھوں سے اوجھل ہوکر فضا میں تحلیل سے دور بہت دور آنکھوں سے اوجھا ہوگئی۔

غموں سے نڈھال سوگوار نجمہ کا خیال ہے کہ یہ جاوید کی تہجد نماز کے بعد کی کہ یہ نماز بعد تحریر تھی

ایک ملک ایک انتخاب

درپیش چیلنجوں اور ان سے نمٹنے کے طریقوں پر ان کے خیالات حاصل کیے گئے۔ چودھری نے کہا کہ ہم نے چیف منسٹر اور کابینی وزراء کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کی، جو گوا کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح ون نیشن، ون الیکشن کو لاگو کیا جا سکتا ہے، کون سے چیلنجز موجود ہیں اور سب کے لیے قابل قبول توازن برقرار رکھتے ہوئے ان کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ اور دہلی سمیت کئی ریاستوں کا دورہ کیا ہے، جہاں اس نے آئینی ماہرین، سول سوسائٹی کی تنظیموں، ماہرین تعلیم اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے بات چیت کی۔ راجستھان کے پالی سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مشورے کرنے والوں میں سے ایک بھاری اکثریت نے بیک وقت انتخابات کے خیال کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پایا ہے کہ تقریباً 99 فیصد اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر سول سوسائٹی اور مختلف تنظیمیں، بیک وقت انتخابات کے حامی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کوشش یہ ہے کہ ایک ایسا طریقہ کار وضع کیا جائے جو تمام سیاسی جماعتوں کے لیے قابل قبول ہو۔ عمل درآمد کی ٹائم لائن کے بارے میں پوچھے جانے پر، انہوں نے کہا کہ کمیٹی مختلف آپشنز کا جائزہ لے رہی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2029 میں اگلے عام انتخابات ہونے تک یہ اصلاحات کام کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے کچھ ریاستوں کو صف بندی میں لانے کا بھی امکان ہے اگر سیاسی جماعتیں اور وزرائے اعلیٰ رضاکارانہ طور پر اپنے انتخابی چکروں کو ہم آہنگ کرنے پر راضی ہو جائیں۔ اس تجویز کے پیچھے معاشی دلیل کو اجاگر کرتے ہوئے مشترکہ پینل کے چیئرمین پی پی چودھری نے سابق صدر رام ناتھ کووند کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی کمیٹی کے سامنے رکھے گئے نتائج کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کووند کمیٹی کو پیش کیے گئے ایک اقتصادی مطالعہ کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ ملک بھر میں الگ الگ انتخابات کے انعقاد سے تقریباً 7 لاکھ کروڑ روپے کا معاشی نقصان ہوتا ہے، جبکہ ہم آہنگ انتخابات قومی معیشت کے لئے مساوی فائدہ پیدا کر سکتے ہیں۔ چودھری نے کہا کہ انتخابات اب صرف ایک ریاست تک محدود نہیں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ملک میں کہیں بھی انتخابات ہوتے ہیں تو ان کا اثر دوسری ریاستوں پر پڑتا ہے کیونکہ معیشت ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ گوا کو ایک مثال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کسی بھی بڑی ریاست میں انتخابات گوا میں سیاحوں کی آمد کو متاثر کرتے ہیں، جب کہ ساحلی ریاست میں انتخابات خود اس کی سیاحت کی صنعت کو متاثر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج معیشت گلوبلائزڈ ہے۔ ایک ریاست میں منفی اثر دوسری ریاستوں پر بھی پڑتا ہے۔ بار بار انتخابات کے معاشی نتائج ریاست کی حدود سے باہر ہوتے ہیں۔ بی جے پی ایم پی نے یہ بھی دلیل دی کہ بار بار ہونے والے انتخابات نظم و نسق میں خلل ڈالتے ہیں اور تعلیم کو بری طرح متاثر کرتے ہیں، کیونکہ اساتذہ کو معمول کے مطابق انتخابی فہرستوں کی تیاری، تربیت اور پولنگ کے کام سمیت انتخابات سے متعلق فرائض کے لیے تعینات کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے نتیجے میں، سرکاری اسکولوں میں پڑھائی کو نقصان پہنچتا ہے۔ سب سے زیادہ متاثر معاشی طور پر کمزور طبقے کے بچے ہوتے ہیں جو سرکاری اسکولوں پر انحصار کرتے ہیں۔ اگر یہ صورت حال آنے والی دہائیوں میں جاری رہی تو یہ ایک سنگین تشویش ہے۔ پی پی چودھری نے بیک وقت انتخابات کو وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے تصور کردہ ایک بڑی انتخابی اصلاحات کے طور پر بیان کیا، اور کہا کہ اس سے ملک کو 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کا ہدف حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کی تفصیلات وقت کے ساتھ سامنے آئیں گی۔ پی پی چودھری نے کہا کہ اس کا مقصد ایک وسیع اتفاق رائے پیدا کرنا اور ایک ایسا عملی طریقہ کار تیار کرنا ہے جو سب کے لیے قابل قبول ہو۔

جموں وکشمیر کے طبی

ہے کہ یہ توسیع طبی انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں خواہشمند ڈاکٹروں کے لیے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سیٹوں میں اضافے نے GMC سرینگر کی ملک کے پریمیئر میڈیکل کالجوں میں سے ایک کی حیثیت کو مزید مضبوط کیا ہے۔

جموں وکشمیر سے دہشت

شمار ہوگا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ سرحدی اضلاع کی پولیس، بارڈر گارڈنگ فورسز، ریاستی حکومتوں، ضلعی انتظامیہ، مرکزی اداروں اور مقامی شہریوں کے باہمی اشتراک سے ایک مضبوط اور مربوط حفاظتی نظام تشکیل دیا جا رہا ہے، جو ملک کی سرحدوں کو مزید محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ سرحد، خوشحال سرحدی علاقے اور بیدار معاشرہ مل کر ملک کی سلامتی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت ساحلی سرحدوں کی حفاظت پر بھی جامع حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ حکومت نے سرحدی بنیادی ڈھانچے پر سرمایہ کاری میں چار سو فیصد اضافہ کیا ہے اور جدید سائنسی طریقوں سے سرحدی نگرانی کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وائبرنٹ ویلجز پروگرام کے تحت سرحدی دیہات کی ترقی، روزگار کے مواقع، نقل مکانی کی روک تھام اور سرکاری فلاحی اسکیموں کی مکمل عمل آوری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی دراندازی، ڈرون کے ذریعے اسمگلنگ، سائبر جرائم، منظم جرائم اور سرحد پار سرگرمیوں کے خلاف مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے اور آئندہ تین برسوں میں منشیات کے نیٹ ورک کو شدید نقصان پہنچا کر اس پر قابو پانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت غیر قانونی دراندازی کی روک تھام کے لیے ایسا مضبوط نظام قائم کر رہی ہے جس سے سرحدوں کو مکمل طور پر محفوظ بنایا جا سکے۔ ان کے مطابق حکومت کا مقصد مسائل کا وقتی نہیں بلکہ مستقل حل فراہم کرنا ہے۔ امت شاہ نے بتایا کہ حکومت تقریباً 1610 کلومیٹر طویل ہند۔میانمار سرحد پر 31 ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے باڑ لگانے کا منصوبہ بھی عمل میں لا رہی ہے تاکہ غیر قانونی دراندازی، منشیات کی اسمگلنگ، شدت پسندی اور دیگر سرحدی خطرات پر مؤثر قابو پایا جا سکے۔ کانفرنس میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے، بندی سنجے کمار، مرکزی داخلہ سکریٹری، انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر، سرحدی ریاستوں کے ڈائریکٹر جنرلز آف پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

33 غیر ملکیوں سمیت

61,612 یاتری جموں کے بیس کیمپ سے مختلف قافلوں کی صورت میں کشمیر روانہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2 جولائی کو شروع ہونے والی 57 روزہ شری امرناتھ یاترا کے دوران اب تک ایک لاکھ 73 ہزار سے زائد عقیدت مند سطح سمندر سے تقریباً 3,880 میٹر بلند مقدس غار میں قدرتی طور پر بننے والے برفانی شیولنگ کے درشن کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ امسال شری امرناتھ یاترا 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی، جبکہ یاترا کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے دونوں راستوں پر سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

لیفٹننٹ گورنر نے

کے لوگوں کی معاشی زندگی کو بھی بہتر بنا رہی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے خدمت فراہم کرنے والوں، صفائی کارکنوں، ڈاکٹروں اور لنگر چلانے والے رضاکاروں سے بھی بات چیت کی۔ منوج سنہا نے کہا، "ان کی بے لوث خدمت کا جذبہ واقعی قابل ستائش ہے۔ اس برس یاتریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے مقامی تاجروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لئے نئے معاشی مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا امیدوں سے بھرپور جموں و کشمیر کی ایک زندہ علامت ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ یاترا اس سرزمین کی روح میں رچی بسی ہے اور اس کی تقدس اور صفائی کو برقرار رکھنا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے حکام کو ہدایت دی کہ یاتریوں سے زائد رقم وصول کرنے یا جعلی رجسٹریشن میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ خواہ وہ خدمت فراہم کرنے والا ہو، سرکاری ملازم ہو یا کسی بھی ادارے سے وابستہ فرد ہو، کسی کے ساتھ رعایت نہ برتی جائے اور فوری طور پر کیس درج کیا جائے۔ انہوں نے صفائی ستھرائی کے تمام انتظامات کا جامع آڈٹ کرنے اور چوبیس گھنٹے بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ متعلقہ افسروں نے لیفٹیننٹ گورنر کو سیکورٹی، صفائی، صحت، قیام، پانی، بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق انتظامات کے بارے میں

جانکاری دی۔ انہیں بتایا گیا کہ ایک مؤثر فیڈ بیک میکانزم قائم کیا گیا ہے اور یاتریوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے فوری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جائزہ میٹنگ کے دوران یہ بھی بتایا گیا کہ یاترا ٹریک کے ساتھ آر او واٹر تنصیبات کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے تاکہ یاتریوں کے لئے پینے کے صاف پانی کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ منوج سنہا نے یاتریوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ یاتریوں نے انتظامیہ، شرائن بورڈ، پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز اور دیگر شراکت داروں کی جانب سے کئے گئے بہترین انتظامات کی سراہنا کی۔ انہوں نے کہا، "میں بابا برفانی کے تمام شردھالوؤں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ آئیں، بھگوان شیو کے درشن کریں اور اس یاترا کو روحانی مسرت اور خود شناسی کا سفر بنائیں۔" لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "آج شری امرناتھ جی یاترا کا آٹھواں دن ہے اور اب تک تقریباً 1,70,000 یاتریوں نے پوتر گپھا کا درشن کیا ہے۔ جموں و کشمیر انتظامیہ، پولیس، فوج، سیکورٹی فورسز، شرائن بورڈ اور دیگر تمام شراکت دار مکمل ہم آہنگی کے ساتھ یاترا کو آسان اور خوشگوار بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کے مقابلے میں اس مرتبہ بڑی تعداد میں یاتری پیشگی رجسٹریشن کے بغیر پہنچے، تاہم تمام ضروری ضوابط پر عمل کرتے ہوئے ان کی رجسٹریشن اور یاترا کو کامیابی سے ممکن بنایا گیا۔ ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ تمام یاتری خوشگوار یادوں کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔ مجھے یقین ہے کہ آنے والے دنوں میں ملک کے ہر گوشے سے آنے والے عقیدت مند اپنے ساتھ اس یاترا کی خوشگوار یادیں لے کر جائیں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بتایا کہ بال تل اور چندن واڑی میں قائم 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال مکمل طور پر فعال ہیں جہاں روزانہ اوسطاً 1,300 سے 1,400 او پی ڈی مریضوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ یہ ہسپتال یاتریوں اور یاترا ڈیوٹی پر تعینات افراد کی صحت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے تمام یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ اور شرائن بورڈ کی جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ پوری انتظامی مشینری آپ کی مدد کے لئے چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہے۔ اگر کسی قسم کی دشواری پیش آئے تو فوری طور پر قریبی کیمپ ڈائریکٹر یا تعینات سیکورٹی اہلکاروں سے رابطہ کریں اور ترجیحی بنیادوں پر ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ہمراہ چیف ایگزیکٹو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، آئی جی پی سیکورٹی سچیت کمار، آئی جی پی ٹریفک جموں و کشمیر ایم سلیمان چودھری، سکریٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ٹیچنگ ڈائریکٹر سے بی ڈی سی ایل اور بال تل ایکسس کے نوڈل آفیسر راہل یادو، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر راجیو اوم پرکاش، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور، ایس ایس پی گاندربل سدھانشو دھاما، ڈائریکٹر جنرل رورل سینی ٹیشن انو ملہوترا، شرائن بورڈ، سول انتظامیہ، پولیس اور سیکورٹی فورسز کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

ایل جی نے اودھمپور

اودھمپور میں زیر علاج ہیں۔ شدید زخمی یاتری کو مزید علاج کے لئے جی ایم سی جموں منتقل کیا گیا ہے۔ میں نے صوبائی کمشنر جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور اور جی ایم سی جموں و اودھمپور کے طبی افسران کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کو بہترین ممکنہ علاج فراہم کیا جائے۔ میں بھگوان شیو سے ان کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔"

وزیر اعلیٰ نے کشمیر

زمیڈل اور ریفریشمنٹ کٹ شامل ہیں، کی رونمائی ایک مختصر تقریب میں کی گئی جس میں میڈیا کے نمائندوں اور سیاحت محکمہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب کی تشہیری ویڈیو بھی جاری کی۔ اس اقدام کا مقصد کھیلوں کی سیاحت کو فروغ دینا، صحت مند طرز زندگی اور جسمانی فٹنس کی حوصلہ افزائی کرنا اور جموں و کشمیر کو قومی و بین الاقوامی کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے ایک اہم مقام کے طور پر اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میراتھن محض ایک کھیلوں کا مقابلہ نہیں بلکہ جموں و کشمیر میں سیاحت کو متنوع بنانے کی حکومت کی وسیع حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا، "میراتھن ایک بڑا ایونٹ ہے۔ ہم جموں و کشمیر میں سیاحت کو بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سیاحت صرف ڈیسٹی نیشن ویڈنگز یا کانفرنسوں تک محدود نہیں ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں دستیاب منفرد تجربات جن میں سکیئنگ، گنڈولا، وائٹ واٹر رافٹنگ، ماہی گیری اور دیگر مہماتی سرگرمیاں شامل ہیں، انہیں بھی عالمی سطح پر شناخت ملے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کشمیر میراتھن کو ملک کے دیگر حصوں جیسے دہلی، ممبئی، لداخ وغیرہ میں منعقد ہونے والی مشہور میراتھنوں کی طرز پر ملک کی نمایاں کھیلوں کی تقریبات میں شمار کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا، "میں نے دہلی ممبئی اور دیگر ریاستوں اور یوٹیوب میں میراتھن مقابلے دیکھے ہیں۔ آج لداخ میراتھن میں ملک اور دنیا بھر سے کھلاڑی شرکت کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر میراتھن اور جموں ہاف میراتھن بھی اسی مقام اور پہچان کو حاصل کریں۔" وزیر اعلیٰ نے اس تقریب کی وسیع اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ میراتھن وادی کے پرامن ماحول اور مہمان نوازی کا ایک مضبوط پیغام دنیا تک پہنچاتی ہے۔ انہوں نے کہا، "میراتھن کا مثبت پیغام یہ ہے کہ کشمیر ہر ایک کے لئے پرسکون، محفوظ اور خوش آئند سرزمین ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ملک اور دنیا بھر سے لوگ یہاں آئیں، اس مقابلے میں حصہ لیں اور کشمیر کو قریب سے دیکھیں اور محسوس کریں۔" وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ کشمیر میراتھن کا تیسرا ایڈیشن 25 اکتوبر 2026 کو سری نگر میں منعقد ہوگا۔ ہاف میراتھن میں حصہ لینے والے سری نگر کے کئی تاریخی اور مشہور مقامات بشمول جہلم ریور فرنٹ، لال چوک، ڈل گیٹ اور جھیل ڈل کے ساتھ خوبصورت بلیوارڈ سے ہو کر دوڑیں گے۔ فل میراتھن میں حصہ لینے والے کھلاڑی حضرت بل اور کشمیر یونیورسٹی کی جانب آگے بڑھیں گے۔ کورس کو قلیٹ اور پہاڑی حصوں کے امتزاج کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں مجموعی بلندی کا اضافہ تقریباً 960 میٹر ہوگا تاکہ شرکاء کو قدرتی حسن کے ساتھ ایک چیلنجنگ تجربہ بھی حاصل ہو۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سکریٹری سیاحت آشیش چندر ورما، سکریٹری رائل سپرنگز گولف کورس حارث احمد ہنڈو، ڈائریکٹر سیاحت کشمیر سید قمر سجاد، ڈائریکٹر سیاحت جموں وکاس گپتا اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

جنتر منتر احتجاج کی

بھی نہیں لگے، جبکہ ہم گزشتہ پانچ دنوں سے انتظار کر رہے ہیں۔" عمر عبداللہ نے مزید الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس کے اس منظم پروگرام کو ناکام بنانے کے لیے پس پردہ سازشیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگوں نے ہمارے پروگرام کو سبوتاژ کرنے کے لیے جان بوجھ کر اپنے پروگرام کی تاریخیں تبدیل کر دی ہیں اور اب وہ اسی دن (20 جولائی) اپنا پروگرام منعقد کرنے کی تجویز دے رہے ہیں جس دن ہمارا احتجاج طے ہے۔ یاد رہے کہ ایک دن قبل ہی نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے "انڈیا" بلاک کے قائدین، بی جے پی مخالف قومی جماعتوں اور میرواعظ عمر فاروق سمیت جموں و کشمیر کے متعدد رہنماؤں کو تین صفحات پر مشتمل ایک مکتوب ارسال کیا تھا۔ اس خط کے ذریعے انہوں نے تمام ہم خیال جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت اور آئینی حقوق کی بحالی کے لیے نیشنل کانفرنس کے اس احتجاج کا حصہ بنیں اور ان کی حمایت کریں۔

ڈی جی پولیس نے

نے مجموعی سیکورٹی صورتحال اور سالانہ یاترا کے محفوظ اور پرامن انعقاد کے لیے قائم کیے گئے کثیر سطحی سیکورٹی انتظامات کی افادیت کا بھی جائزہ لیا۔ سیکورٹی فورسز کے درمیان باہمی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے تمام متعلقہ ایجنسیوں سے کہا کہ وہ قریبی تعاون کے ساتھ کام کریں اور بہتر آپریشنل نتائج کے حصول کے لیے انٹیلی جنس کے بلاتعطل تبادلے، بروقت معلومات کی فراہمی اور مشترکہ آپریشنل منصوبہ بندی کو یقینی بنائیں۔ شری نلین پربھات نے اس بات پر زور دیا کہ مربوط کارروائی اور قابل عمل انٹیلی جنس (actionable intelligence) کی بروقت فراہمی ایک مضبوط سیکورٹی گرڈ کو برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ڈی جی پی نے تمام ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ پوری وادی میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو تیز کریں اور دہشت گرد نیٹ ورکس اور ان کے معاون ڈھانچوں پر مسلسل دباؤ برقرار رکھیں۔ شری نلین پربھات نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردوں کے ساتھیوں اور دیگر ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور جہاں بھی ضرورت ہو، قانون کے مطابق بروقت احتیاطی اور قانونی کارروائی

کریں۔ ڈی جی پی جموں و کشمیر نے امن اور امن عامہ کو بگاڑنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے علاقے کے گشت، رات کے گشت میں اضافہ، اور غیر محفوظ علاقوں میں نگرانی بڑھانے کی اہمیت پر مزید زور دیا۔ شری نلین پربھات نے وادی بھر میں حساس مقامات پر مؤثر ناکہ چیک پوائنٹس کے قیام کی بھی ہدایت دی تاکہ رسائی کنٹرول کو مضبوط بنایا جا سکے، نگرانی کو بہتر بنایا جا سکے اور مشتبہ نقل و حرکت کی روک تھام کو آسان بنایا جا سکے۔ یاترا کے راستے کے کمزور حصوں، اہم ٹرانزٹ پوائنٹس اور دیگر اسٹریٹجک لحاظ سے اہم مقامات پر سیکورٹی کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ڈی جی پی نے بلاتعطل نقل و حرکت اور یاتریوں کی مجموعی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے قومی شاہراہ اور ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی حفاظتی نگرانی کو بڑھانے پر بھی زور دیا۔ جناب نلین پربھات نے فیلڈ افسران کو بھی ہدایت دی کہ وہ تعینات اہلکاروں کے لیے باقاعدہ آپریشنل بریفنگ کریں۔ ڈی جی پی نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ بیس کیمپوں اور ٹرانزٹ مقامات پر عازمین کو حفاظتی رہنما خطوط اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے عوامی بیداری کے اقدامات کو تیز کریں۔ میٹنگ کا اختتام ڈی جی پی کے ساتھ ہوا جس میں تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان پائیدار تال میل، آپریشنل تیاری اور فعال پولیسنگ کی ضرورت کا اعادہ کیا گیا۔ اجلاس میں جی او سی (GOC) 15 کور، بی بی کینٹ سری نگر؛ اسپیشل ڈی جی کوآرڈینیشن جے اینڈ کے؛ اسپیشل ڈی جی سی آر پی ایف (CRPF) جے اینڈ کے؛ اے ڈی جی پی سی آئی ڈی (CID) جے اینڈ کے؛ اے ایکس آئی جی ایس آئی بی (SIB) جے اینڈ کے؛ آئی جیز کشمیر زون، سیکورٹی، ریلوے، ٹریفک اور سی آئی ڈی کے آئی جیز (IGs)؛ بی ایس ایف (BSF) فرنٹیئر ہیڈ کوارٹرز کشمیر، سی آر پی ایف کے اوایس (KOS)، این ایچ ڈبلیو (NHW)؛ آئی ٹی بی پی (ITBP) اور سی آر پی ایف سری نگر کے آئی جیز؛ کمشنر ایس بی (SB)؛ ایڈیشنل کمشنر ایس بی سری نگر؛ جی او سی آئی ایف (CIF-K) شریف آباد سری نگر؛ جی او سی آئی ایف (CIF-V) اونتی پورہ؛ جی او سی 19 انفنٹری ڈویژن بارہمولہ؛ جی او سی 28 انفنٹری ڈویژن کپواڑہ؛ کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز (DIGs)؛ ایس ایس بی (SSB) سری نگر، سی آر پی ایف (ساؤتھ) سری نگر، سی آر پی ایف (نارتھ) سری نگر اور آئی ٹی بی پی سری نگر کے ڈی آئی جیز؛ ڈی جی اوسی 31 سب ایریا، بی بی کینٹ سری نگر؛ ایس ایس پی پی سی آر (PCR) کشمیر؛ کشمیر زون کے تمام اضلاع کے ایس ایس پیز (SSPs)؛ کرنل جی ایس (IS) 15 کور؛ ڈی پی ٹی (DPT) جے اینڈ کے؛ ایس پی کارگو سری نگر؛ اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

ریاستی حیثیت کی

شامل ہونے کی دعوت ملی، لیکن پی ڈی پی کے کچھ لیڈروں نے اس تقریب کو عوامی طور پر نیشنل کانفرنس کا یکطرفہ اقدام قرار دیا۔ تاہم ابھی تک پی ڈی پی نے احتجاج میں شرکت کرنے یا نہ کرنے کا کوئی اعلان نہیں کیا ہے، جبکہ پارٹی قومی سطح پر انڈیا بلاک میں شامل ہے۔ اُدھر پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون کے 20 جولائی کے جنتر منتر احتجاج میں شرکت کا امکان بہت کم ہے۔ اگرچہ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد لون کو باضابطہ دعوت نامہ بھیجا تھا، لیکن سجاد لون نے اس سے قبل مجوزہ احتجاج کو ایک امیدوں پر پانی پھیر دینے کے مترادف قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا تھا اور احتجاجی حکمت عملی پر تنقید کی تھی۔ اس دوران اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے کہا کہ وہ نئی دہلی کے جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کے مجوزہ احتجاج میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے دیگر سیاسی اسٹیک ہولڈرز سے مشورہ کیے بغیر مظاہرہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی ہمیشہ ان کی پارٹی کے ایجنڈے کا حصہ رہی ہے، لیکن انہوں نے نیشنل کانفرنس پر تنقید کی جس کو انہوں نے یکطرفہ نقطہ نظر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان کی مخالفت کیوں کروں؟ ہم ریاست کے مطالبے کی حمایت کرتے ہیں، لیکن انہوں نے مشاورت پر عمل نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یکطرفہ فیصلوں پر نہیں، مشاورت پر یقین رکھتے ہیں۔ الطاف بخاری نے مجوزہ احتجاج کیلئے نیشنل کانفرنس کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہونے کی تصدیق کی لیکن کہا کہ انہوں نے خط نہیں کھولا ہے اور وہ مظاہرے میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے جنرل سکریٹری کی طرف سے خط موصول ہوا ہے لیکن میں نے ابھی تک لفافہ بھی نہیں کھولا ہے۔ بخاری نے ریاست کی حیثیت کے لیے اپنی مہم میں نیشنل کانفرنس کی کامیابی کی خواہش کی لیکن کہا کہ اس طرح کے اقدامات کی منصوبہ بندی سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے سے کی جانی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا اپنا کام ہو سکتا ہے۔ میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ بخاری نے سول سوسائٹی کے نمائندوں کی تشکیل پر بھی سوال اٹھایا جنہوں نے حال ہی میں نیشنل کانفرنس حکومت کے ساتھ بات چیت کی، یہ پوچھتے ہوئے کہ ان کی شناخت کو عام کیوں نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ان لوگوں کے ناموں کا انکشاف کرنا چاہیے تھا جنہوں نے سول سوسائٹی کی نمائندگی کی۔ الطاف بخاری نے کہا کہ اگر وہ سیاحت کے شعبے یا چیمبر آف کامرس کی نمائندگی کرتے ہیں تو عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ وہ کون تھے۔

وادی میں گرمی کی

پتھر اور مٹی کے تودے گر سکتے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں گرمی کی تپش جاری ہے اور جمعہ کو ایک بار پھر گرم ترین دن درج ہوا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعہ کو ایک بار پھر دن میں شدید گرمی ریکارڈ ہوئی اور دن کا درجہ حرارت 34.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں دن کا درجہ حرارت 34.5 ڈگری سیلسیس، جموں میں بھی 34.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ وادی کشمیر میں گرمی کی شدت برقرار، کئی مقامات پر درجہ حرارت معمول سے 4 ڈگری تک زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ اعداد و شمار کے مطابق قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.0 ڈگری سیلسیس جو معمول سے 4.1 ڈگری زیادہ تھا، جبکہ سیاحتی مقام پہلگام میں درجہ حرارت 28.0 ڈگری سیلسیس رہا۔ اسی طرح کپواڑہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 2.2 ڈگری زیادہ تھا، جبکہ کوکرناگ میں پارہ 31.0 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ ادھر، مرکز کے زیر انتظام خطہ لداخ کے صدر مقام لیہہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ سرینگر میں موسمیاتی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ یاترا کے کورس سمیت جموں و کشمیر بھر میں موسم 10 جولائی تک گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ 11 اور 12 جولائی سے تبدیلی کی توقع ہے، کچھ مقامات پر درمیانے سے بھاری بارش اور وادی کشمیر میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض علاقوں میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، شوٹنگ پتھر اور مٹی کے تودے گر سکتے ہیں، خاص طور پر رات گئے، صبح سویرے یا شام کے اوقات میں۔ کبھی کبھار وقفے وقفے کے ساتھ دن کے وقت زیادہ تر ابر آلود رہنے کی توقع ہے، لیکن موسم سے متعلق رکاوٹوں کا خطرہ دن کی روشنی کے اوقات کے باہر زیادہ رہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارش سے وادی میں جاری ہیٹ ویو سے عارضی طور پر راحت مل سکتی ہے۔ ادھر آئی ایم ڈی اور مقامی حکام سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ صورتحال کی نگرانی کرتے رہیں گے اور بروقت ایڈوائزری جاری کریں گے۔

این آئی اے نے

ان کے مبینہ کردار اور مجرمانہ سازش میں شمولیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق یہ مقدمہ 17 جولائی 1996 کو ناز کراسنگ، سرینگر میں عسکریت پسند ہلال احمد بیگ کے جنازہ جلوس کے دوران پیش آنے والے تشدد سے متعلق ہے۔ این آئی اے کا دعویٰ ہے کہ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان نے ایک غیر قانونی اجتماع کی قیادت کی، لوگوں کو پولیس کے خلاف تشدد پر اکسایا اور جلوس کے دوران مسلح افراد نے پولیس اہلکاروں پر اندھا دھند فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں متعدد اہلکار زخمی ہوئے جبکہ شدید پتھراؤ سے سرکاری گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ایجنسی نے مزید دعویٰ کیا کہ تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ جنازہ جلوس کے دوران بھارت مخالف، پاکستان نواز اور علیحدگی پسند نعرے لگائے گئے اور مسلح جدوجہد کے حق میں اشتعال انگیز تقاریر کی گئیں۔ این آئی اے

کے مطابق یہ واقعہ اچانک پیش آنے والا نہیں تھا بلکہ پہلے سے تیار کی گئی ایک منظم سازش کا حصہ تھا، جس کا مقصد علیحدگی پسند نظریات کو فروغ دینا، عوامی حمایت حاصل کرنا، امن و قانون کی صورتحال کو متاثر کرنا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف تشدد کو ہوا دینا تھا۔ واضح رہے کہ اس واقعے کے سلسلے میں ابتدائی ایف آئی آر 17 جولائی 1996 کو شیر گڑھی پولیس تھانے میں درج کی گئی تھی، جبکہ وزارت داخلہ نے اپریل 2026 میں اس کیس کی تحقیقات این آئی اے کے سپرد کی تھیں۔ یاد رہے کہ این آئی اے نے رواں سال اپریل میں اسی مقدمے کے سلسلے میں شبیر احمد شاہ کو دہلی سے ٹرانزٹ ریمانڈ پر جموں منتقل کیا تھا، جہاں خصوصی عدالت نے انہیں مزید تفتیش کے لیے این آئی اے کی تحویل میں دیا تھا۔ این آئی اے کا کہنا ہے کہ اس مقدمے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

وزیر جل شکتی

انجینئرنگ (پی ایچ ای) سے وابستہ مختلف ونگوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے وادی کشمیر میں سیلابی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا، بالخصوص دریائے جہلم اور اس کی معاون ندیوں کے حساس علاقوں میں حفاظتی اقدامات کو مستحکم بنانے کی ہدایت دی تاکہ سیلاب کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور انسانی جانوں، املاک اور عوامی اثاثوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مختلف سیلابی تحفظ اور تخفیفی منصوبوں کے تحت حاصل ہونے والی طبعی و مالی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جاری کاموں کو تیزی سے مکمل کریں جبکہ معیار اور مقررہ وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مون سون سیزن سے قبل تمام اہم منصوبے مکمل ہو سکیں۔ وزیر موصوف عمر عبداللہ حکومت کی آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور مؤثر خدمات کی فراہمی کے ذریعے جموں و کشمیر بھر میں سیلاب سے نمٹنے کے اقدامات کو بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے غیر فعال نہروں کی جلد بحالی، نہروں میں شگافوں کی فوری مرمت اور وادی بھر میں آبپاشی کے ڈھانچے کی مناسب مینٹیننس کو ترجیح دینے پر بھی زور دیا تاکہ زرعی کھیتوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کشمیر میں سیلابی انتظام کے لئے طویل المدتی اور فعال حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بندوں کو مضبوط بنانے، دریاؤں کی پانی لے جانے کی صلاحیت میں اضافہ کرنے اور سیلابی تحفظ کے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے بہتر تیاری، فلڈ چینلوں کی باقاعدہ مینٹیننس اور مختلف محکموں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ حساس علاقوں کا تحفظ ممکن ہو اور مستقبل میں ممکنہ سیلابی نقصانات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے پانی کے دریا استعمال کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لئے واٹر اسٹوریج ٹینکوں کی تنصیب اور ان کے استعمال کو فروغ دینے کی ضرورت بھی اجاگر کی۔ میٹنگ کے دوران حساس علاقوں میں سیلابی خطرات کو کم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات اور مختلف جاری اسکیموں و منصوبوں کے تحت حاصل شدہ پیش رفت پر ایک مفصل پرزنٹیشن پیش کی گئی۔ پرزنٹیشن میں نہروں اور دریاؤں کی صفائی، ڈریجنگ، بندوں کی مضبوطی و بحالی، سیلابی تحفظ کے منصوبوں کی تعمیر اور مختلف اسکیموں کے تحت جاری منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت سے متعلق تفصیلات پیش کی گئیں۔ افسران نے آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، پانی کے اخراج کی سطح اور وادی بھر کے کسانوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کئے جا رہے اقدامات کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ یونی ٹیکس بجٹ 27-2026 کے تحت کشمیر کے آبپاشی و فلڈ کنٹرول شعبے نے بڑے آبپاشی، معمولی آبپاشی اور سیلاب کنٹرول کے شعبوں میں خاطر خواہ پیش رفت ریکارڈ کی ہے۔ محکمہ نے مالی برس 27-2026 کے لئے 129 منصوبے عمل درآمد کے لئے منظور کئے ہیں جن میں 124 جاری اور 5 نئے منصوبے شامل ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ان منصوبوں میں 20 بڑے آبپاشی منصوبے، 46 چھوٹے آبپاشی منصوبے اور 63 سیلابی تحفظ منصوبے شامل ہیں جو صوبہ کشمیر میں آبپاشی کے نظام اور سیلابی انتظام کو مزید مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ نبارڈ کے تعاون سے چلنے والے بنیادی ڈھانچے کے پروگرام کے تحت مالی برس 26-2025 میں متعدد اہم آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کے منصوبے مکمل کیے گئے جن کا مقصد آبی وسائل کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط اور صوبہ کشمیر میں آبپاشی کی صلاحیت کو بہتر بنانا تھا۔ مکمل کئے گئے اہم منصوبوں میں ضلع بارہمولہ میں ووسن کوہل کی تعمیر وری ماڈلنگ 6.50 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے، ضلع بانڈی پورہ میں نیو ستی کوہل اور دیہہ گام کوہل کو پانی کی فراہمی بڑھانے کے لئے لفٹ اری گیشن سکیم کی تعمیر 7.37 کروڑ روپے کی لاگت سے اور ضلع گاندربل میں اہل نین کنال کی بہتری اور اپ گریڈیشن 4.61 کروڑ روپے تخمینہ لاگت سے شامل ہیں۔ دیگر منصوبوں میں ضلع اننت ناگ کے مرہامہ مقام پر دریائے جہلم کے کنارے کرز نالہ پر کامرس پوائنٹ کے نزدیک 2.19 کروڑ روپے کی لاگت سے سیلابی تحفظ اور بہتری کے کام بھی شامل ہیں۔

فوجی سربراہ

بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کی ترقی اور جنگی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ علاوہ ازیں، آرمی چیف نے فوج کی جانب سے کی جانے والی مقامی اختراعات اور علاقے میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے شروع کیے گئے عوامی رابطہ پروگراموں کا بھی جائزہ لیا۔ ہندوستانی فوج اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے تمام رینکس اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت، آپریشنل عمدگی اور غیر متزلزل عزم کی ستائش کرتے ہوئے آرمی چیف نے انہیں ہر وقت الرٹ اور آپریشنل طور پر چست رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے جوانوں پر زور دیا کہ وہ ملکی سلامتی کے لیے اپنی بہترین خدمات کا سلسلہ اسی طرح جاری رکھیں۔

ریاستی درجہ

کہا: "ریاستی درجے کی بحالی کے لیے وزیر اعلیٰ کی دستخطی کا کیا وعدہ تھا۔ کہاں گئی؟" انہوں نے الزام عائد کیا کہ "برسر اقتدار جماعت ریاستی درجے کے مسئلے کو اپنی حکومتی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔" سنیل شرما نے حکومت کی آؤٹ سورسنگ پالیسی کو ملازمتوں کا گھوٹالہ قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا کہ "اہل نوجوانوں کو روزگار کے مواقع سے محروم کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ آؤٹ سورسنگ پالیسی کو ترک کیا جانا چاہیے ورنہ بی جے پی اپنی احتجاجی تحریک میں مزید شدت لائے گی جس کی شروعات سول سیکرٹریٹ کے گھیراؤ سے کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں سنیل شرما نے کہا کہ بی جے پی دہلی میں نیشنل کانفرنس کے زیر اہتمام شریک نہیں ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی جماعت چوروں، دھوکے بازوں اور قاتلوں کے ساتھ کھڑی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا ریاستی درجے کی بحالی بی جے پی کا وعدہ ہے۔ تاہم یہ جنتر منتر پر احتجاج سے نہیں بلکہ پارلیمنٹ کے ذریعے بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سرکاری محکموں میں تبادلوں اور دیگر سرکاری معاملات میں پیسے وصول کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے تحقیقاتی ایجنسیز سے جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ قائد حزب اختلاف کی حیثیت سے ان کی ذمہ داری عوامی مسائل کو اجاگر کرنا اور موجودہ حکومت کو جوابدہ بنانا ہے۔ واضح رہے کہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس جموں کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کی خاطر پارلیمنٹ کے مون سون اجلاس شروع ہونے سے قبل نئی دہلی میں جنتر منتر پر احتجاج کرنے جا رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس (این سی) نے جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر 20 جولائی کو نئی دہلی میں مجوزہ احتجاج میں شرکت کے لیے انڈیا بلاک کے رہنماؤں، مقامی سیاسی جماعتوں، مذہبی رہنماؤں اور ممتاز شخصیات سے رابطہ کیا ہے۔ تاہم پارٹی نے اپنے ہی رکن پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی کو دعوت نہیں دی۔ نیشنل کانفرنس کے تین صفحات پر مشتمل خط کے مطابق یہ دعوت نامہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی)، پیپلز کانفرنس، جموں و کشمیر اپنی پارٹی، عوامی اتحاد پارٹی، میرواعظ کشمیر ڈاکٹر میرواعظ مولوی محمد عمر فاروق اور مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام سمیت دیگر سیاسی، مذہبی اور سماجی رہنماؤں کو بھیج دیا گیا ہے۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی کے جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کی جانب سے مجوزہ احتجاج پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کے معاملے میں عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ نے اس مجوزہ احتجاج کو "گمراہ کن" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ عوام کی توجہ ہٹانے، اپنی

ناکامیوں پر پردہ ڈالنے اور انتخابی منشور میں کیے گئے وعدوں سے انحراف کو چھپانے کی کوشش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے وہ لوگ، جنہوں نے دہائیوں تک جموں و کشمیر کو خاندانی سیاست اور بدعنوانی کی نذر کیے رکھا اور 1990 میں ایسے حالات پیدا کیے جن کے نتیجے میں کشمیری پنڈتوں کو وادی چھوڑنی پڑی، آج جمہوریت کا درس دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ترون چگ نے کہا کہ "جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینا بی جے پی کے منشور اور عہد کا حصہ ہے، اور اسے پارلیمنٹ کے ذریعے بحال کیا جائے گا، نہ کہ جنتر منتر پر احتجاج کے ذریعے۔"

جسٹس سنجیو کمار

اراکین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر صدر جموں و کشمیر ہائی کورٹ ایڈووکیٹس کلرکس ایسوسی ایشن مہندر سنگھ ناگ اور دیگر عہدیداران سمیت ایسوسی ایشن کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جسٹس سنجیو کمار نے وکلا کے کلرکوں کے لئے مخصوص اس نئی سہولت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے بالخصوص عدالتوں میں درخواستوں کی ای۔فائلنگ کے عمل میں کلرکوں کے فعال کردار کے پیش نظر ان کی ڈیجیٹل خواندگی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے وکلا کے کلرکوں کو عدالتی کارروائی کے تمام پہلوؤں میں تربیت فراہم کرنے کے لئے جامع ماڈیول بنانے کی ہدایات بھی جاری کیں۔ جموں و کشمیر ہائی کورٹ ایڈووکیٹس کلرکس ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے صدر مہندر سنگھ ناگ نے چیف جسٹس، دیگر معزز جج صاحبان اور صدر بار ایسوسی ایشن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے وکیلوں کے کلرک کے طویل عرصے سے زیر التوا مطالبے کو ایک مخصوص ایڈووکیٹ کلرک روم کے قیام کے ذریعے پورا کیا۔

اسپیکر قانون ساز

ان کاموں کی تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جدید لفٹوں کی تنصیب اور تزئین و آرائش کے کاموں سے قانون سازوں اور دیگر شراکت داروں کو محفوظ، آرام دہ اور صارف دوست ماحول فراہم کر کے بہت فائدہ ہوگا۔ سپیکر موصوف نے سرکاری بنیادی ڈھانچے کی باقاعدہ دیکھ ریکھ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ایم ایل اے ہوسٹل میں تمام سہولیات کو مناسب اور مؤثر طریقے سے برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے ترقیاتی اور تزئین و آرائش کے کاموں کو بروقت انجام دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ عوامی اثاثے اپنے مطلوبہ مقصد کو مؤثر طریقے سے پورا کرتے رہیں۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے اقدامات عوامی نمائندوں کے لئے بہتر کام کرنے کے ماحول اور سہولیت کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) سینٹرل کشمیر، چیف انجینئر ایم اینڈ ایچ ای سری نگر، متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئروں اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

امرناتھ یاترا

کے دار الحکومت کھٹمنڈو کے موہتری علاقے سے تعلق رکھنے والے 61 سالہ کرشن دیو تھا کر مقدس امرناتھ گپھا سے بالتل راستے واپس آ رہے تھے کہ بانہال میں نو یوگ تنل کے قریب اچانک بے ہوش ہو گئے۔ انہیں پہلے لامبر یاترا گراؤنڈ میں قائم طبی مرکز منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد سب ڈسٹرکٹ اسپتال بانہال ریفر کیا گیا۔ بعد ازاں انہیں مزید علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں دوران علاج وہ جانبر نہ ہو سکے۔ حکام کے مطابق دونوں واقعات کے بعد یاترا کے راستوں پر حفاظتی اور طبی انتظامات مزید مستحکم رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ زخمی یاتریوں کو ہر ممکن طبی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

امرناتھ یاتریوں کے

کمی آئے۔ ان اقدامات کا مقصد یاتریوں کے علاوہ عام مسافروں کے لیے بھی سفر کو زیادہ محفوظ اور سہل بنانا ہے۔ این ایچ اے آئی نے بتایا کہ شاہراہوں کی مسلسل نگرانی کیلئے خصوصی مشنری ٹیمیں، انجینئروں اور تکنیکی عملہ اہم مقامات پر تعینات کیا گیا ہے جو چوبیس گھنٹے سڑکوں کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور کسی بھی ہنگامی یا آپریشنل ضرورت کی صورت میں فوری کارروائی کو یقینی بنا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 3 جولائی 2026 سے امرناتھ یاترا کے آغاز کے بعد ہزاروں یاتری جموں کے قومی شاہراہ نیٹ ورک کے ذریعے کامیابی کے ساتھ اپنی منزل کی جانب روانہ ہوئے ہیں۔ این ایچ اے آئی کی بروقت تیاریوں اور فعال انتظامات کی بدولت یاتریوں کو محفوظ، ہموار اور آرام دہ سفری سہولیات میسر آ رہی ہیں، جبکہ ٹریفک کی روانی بھی برقرار رکھی گئی ہے۔ حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یاترا کے اختتام تک قومی شاہراہوں کی مسلسل نگرانی جاری رہے گی تاکہ تمام یاتریوں اور دیگر مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور سہل سفری ماحول فراہم کیا جا سکے۔

شوپیان کے دو

ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی خبر یا اطلاع کی تصدیق کے لیے صرف سرکاری اور مستند ذرائع پر ہی انحصار کریں۔ شوپیان پولیس نے اس بات پر زور دیا کہ غیر ذمہ دارانہ انداز میں افواہیں پھیلانا نہ صرف قانوناً جرم ہے بلکہ اس سے عوام میں بے چینی اور غلط فہمیاں بھی پیدا ہوتی ہیں، اس لیے شہریوں کو چاہیے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف تصدیق شدہ معلومات ہی شیئر کریں۔

چیف سیکرٹری نے

متعدد فلیگ شپ پروگراموں میں حاصل ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر محکمے کو مقررہ وقت کے اندر مطلوبہ اہداف حاصل کرنے کے لئے مزید تیزی سے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مضبوط نگرانی کے طریقہ کار، عمل آوری ایجنسیوں کے مابین ہم آہنگی اور منصوبوں کے معیاری نفاذ اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ فیلڈ معائنوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام انتظامی سیکرٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی متعلقہ اسکیموں کی طبعی و مالی پیش رفت کی قریبی نگرانی کریں، عمل آوری کے مسائل کو فوری حل کو یقینی بنائیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں بروقت منظوریوں اور فنڈز کی واگزاری کے لئے مرکزی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ تعلیمی شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ سمگرا شکشا اور پی ایم ایس ایچ آر آئی اسکولوں کے تحت اہم پیش رفت حاصل کی گئی جس میں ڈیجیٹل تبدیلی، سمارٹ کلاس رومز، آئی سی ٹی لیبارٹریاں، اٹل ٹنکرنگ لیبز، پیشہ ورانہ تعلیم، شمولیتی تعلیم، ابتدائی بچپن کی نگہداشت، ہوسٹل بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی پر زور دیا گیا ہے۔ سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کے تحت ایک لاکھ سے زائد نوجوانوں کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق مہارت کی تربیت دی جا چکی ہے جبکہ نئے شروع کئے گئے پی ایم۔ایس ای ٹی یو پروگرام کا نفاذ شروع کیا گیا ہے تاکہ صنعتی شراکت داری کے ذریعے ترجیحی اداروں کو جدید مراکز میں تبدیل کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری کو پاور سیکٹر کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور یوٹیلیٹی ٹیریٹری میں ہزاروں روف ٹاپ سولر تنصیبات مکمل کی جا چکی ہیں جس سے مستفید افراد کے بجلی کے بلوں میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔ اسی دوران محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے تحت سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن کا عمل بھی تیزی سے جاری ہے تاکہ صاف توانائی اور توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کو فروغ دیا جا سکے۔ میٹنگ میں سمارٹ میٹرنگ اور ریوپیڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس) کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا گیا جس کے تحت بڑے پیمانے پر سمارٹ کنزیومر میٹروں کی تنصیب اور بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنایا جا رہا ہے تاکہ آپریشنل کارکردگی بہتر ہو اور ترسیلی نقصانات میں کمی آئے اور جموں و کشمیر بھر میں بجلی کی قابل اعتماد فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ڈیجیٹل کنکٹیویٹی پر انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ بھارت نیٹ پروجیکٹ کے تحت کافی پیش رفت ہوئی ہے اور دیہی علاقوں میں تیز رفتار براڈ بینڈ کنکٹیویٹی فراہم کرنے کے لئے گرام پنچایتوں میں سروے اور عمل درآمد کا کام جاری ہے۔ میٹنگ میں 4 جی سیچوریشن پروجیکٹ اور اس سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد دور دراز علاقوں تک بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل کنکٹیویٹی کو وسعت دینا ہے۔ محکمہ خزانہ نے مالی شمولیت سے متعلق اقدامات جن میں پردھان منتری جن دھن یوجنا اور پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا شامل ہیں، کے تحت پیش رفت پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اضلاع میں بینکنگ تک رسائی، انشورنس کوریج اور مستفیدین کے اندراج میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ان سکیموں کے تحت تمام اہل استفادہ کنندگان تک رسائی کے لئے بیداری اور رابطہ مہمات کو مزید تیز کرنے پر زور دیا۔ محکمہ سماجی بہبود نے میٹنگ کو پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا، سکشم آنگن واڑی مراکز، پوشن 2.0 اور دیگر غذائیت سے متعلق

پروگراموں کی عمل آوری کے بارے میں جانکاری دی جس کا مقصد ماؤں اور بچوں کی صحت، غذائیت اور ابتدائی بچپن کی نگہداشت کو بہتر بنانا ہے۔ چیف سیکرٹری نے اہل استفادہ کنندگان کے معاملات کو بروقت نمٹانے اور زیادہ سے زیادہ مؤثر نتائج حاصل کرنے کے لئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر اشتراک پر زور دیا۔ میٹنگ میں جل جیون مشن، پردھان منتری آواس یوجنا (شہری و گرامین)، سوچھ بھارت مشن، آیوشمان بھارت، نیشنل ہیلتھ مشن، امرت مشن، سیاحتی بنیادی ڈھانچے، ماہی پروری کی ترقی، ٹرانسپورٹ ٹیکنالوجی اور جموں و کشمیر میں عملاً جاری متعدد دیگر مرکزی معاونت والی اسکیموں کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مرکزی معاونت والی اسکیموں کا شفاف، جوابدہ اور نتائج پر مبنی نفاذ یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ ان فلیگ شپ پروگراموں سے حاصل ہونے والے ترقیاتی فوائد جموں و کشمیر کے ہر خطے اور معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔

قاضی گنڈ میں

سے بہتر طبی سہولیات کے لیے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ ریفر کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ لڑکی کی حالت انتہائی نازک تھی اور سکمز صورہ پہنچنے کے بعد وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئی۔ متوفیہ کی شناخت خوشبو جان دختر بلال احمد وگے، ساکن بیجی باغ، یاری پورہ، ضلع کولگام کے طور پر کی گئی ہے۔ ادھر پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے میں ملوث نامعلوم گاڑی اور فرار ڈرائیور کی شناخت کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کو جلد گرفتار کرنے کے لیے مختلف مقامات پر تفتیش اور شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔

جے اینڈ کے بینک

مصنوعات، مختلف ڈپازٹ اسکیموں، قرضہ سہولیات، ڈیجیٹل بینکاری، ڈور اسٹیپ بینکنگ Door step banking، ڈیجیٹل digital ادائیگی کے نظام اور دیگر صارف دوست سہولیات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اجلاس کے دوران ایک تعاملی interactive نشست بھی منعقد ہوئی جس میں پنشنرز نے بینکاری خدمات سے متعلق اپنے مسائل، تجاویز اور آراء پیش کیں۔ بینک حکام نے ان کے تمام سوالات کو توجہ سے سنا اور مناسب وضاحتیں اور ممکنہ حل پیش کیے۔ شرکاء نے بزرگ شہریوں اور پنشنرز کے لیے مزید رعایتی اور سہل بینکاری سہولیات فراہم کرنے کی بھی درخواست کی، جس پر برانچ انتظامیہ نے یقین دلایا کہ ان کی جائز تجاویز اور مطالبات اعلیٰ حکام تک پہنچائے جائیں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے برانچ ہیڈ مسرت خان نے بزرگ شہریوں کے لیے بینک کی خصوصی سہولیات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ 70 سال یا اس سے زائد عمر کے بزرگ صارفین کیلئے بینک برانچوں میں ترجیحی کاؤنٹرز اور سائبر فراڈ سے تحفظ کے بارے میں خصوصی آگاہی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنشنرز اب اپنی سالانہ لائف سرٹیفکیٹ جمع کرانے کا عمل بھی آسانی سے مکمل کر سکتے ہیں تاکہ پنشن کی ادائیگی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ مسرت خان نے پنشنرز کو آن لائن فراڈ سے محفوظ رہنے کے طریقوں سے بھی آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی صورت میں اپنا او ٹی پی (OTP) کسی کے ساتھ شیئر نہ کریں، مشتبہ لنکس پر کلک کرنے سے گریز کریں۔ آگاہی پروگرام میں احاطہ وقار، چھانپورہ کے ایک وفد نے بھی شرکت کی، جس میں جاوید احمد بیگ، غلام حسن راتھر، مشتاق شاہ مکرم، غلام قادر بٹ اور قاضی عبدالرشید شامل تھے۔ وفد نے پنشنرز کے لیے اس مفید اور بروقت آگاہی پروگرام کے انعقاد پر جے اینڈ کے بینک بزنس یونٹ چھانپورہ کے عملے کو سراہا۔ اس موقع پر قاضی عبدالرشید نے احاطہ وقار کی جانب سے بینک انتظامیہ کو دعوت دی کہ آئندہ ایسا آگاہی پروگرام احاطہ وقار، چھانہ پورہ میں منعقد کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ بزرگ شہری اور پنشنرز ان سہولیات اور معلومات سے مستفید ہو سکیں۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کی قرارداد کے ساتھ ہوا، جس میں جے اینڈ کے بینک نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اپنے تمام پنشنرز کو بروقت، خوش اخلاق اور معیاری بینکاری خدمات کی فراہمی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے گا۔

امرناتھ یاترا کے

انہیں ہدایت دی گئی کہ مشتبہ نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھیں، قومی شاہراہ پر کسی بھی غیر مجاز گاڑی کو کھڑا نہ ہونے دیں اور ہر وقت چوکس رہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے دوران امن و امان برقرار رکھنے اور حفاظتی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے اشتراک سے اس نوعیت کی تلاشی اور علاقائی غلبے کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

کولگام میں ویشنو

لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں، خصوصاً والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ بچوں کو دریاؤں، ندی نالوں اور دیگر آبی ذخائر کے قریب جانے سے روکیں تاکہ اس طرح کے افسوسناک واقعات سے بچا جا سکے۔

پولیس اور محکمہ کان کنی

اور ضبط کر لیا۔ یہ آپریشن قدرتی وسائل کے تحفظ اور 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ' (MMDR ایکٹ) کے تحت نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے جموں و کشمیر پولیس اور محکمہ کان کنی کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف MMDR ایکٹ کی دفعات کے تحت ضروری قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔

جی ایم سی اننت ناگ

پر انحصار نہ کیا جائے۔

بارہمولہ پولیس کی

بارہمو جود ہینڈلرز (سرغنہ عناصر) کے ساتھ ممکنہ رابطوں کی نشاندہی کرنا، اور غیر قانونی یا ملک دشمن سرگرمیوں کو دوبارہ شروع کرنے یا ان میں معاونت کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنا تھا۔ پولیس امن برقرار رکھنے، عوامی نظم و نسق کی حفاظت اور ضلع کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم پر کاربند ہے۔ سیکورٹی خطرات سے نمٹنے اور عوام کے لیے محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کی جاری کوششوں کے تحت اس طرح کی قانونی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مشکوک یا غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کوئی بھی معلومات فوری طور پر فراہم کریں۔

راجوری میں مضر

میں کئی ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے اور اسپتال انتظامیہ نے اس بات کی تصدیق کی مضر صحت کھانا کھانے سے کنبے کے افراد کو اسپتال میں داخل کرنا پڑا۔ انتظامیہ کے مطابق اسپتال میں بھرتی کیے گئے افراد کی جانچ جاری ہے تاہم کئی ایک کی حالت خطرے سے باہر ہے انہیں انتہائی نگہداشت وارڈ میں منتقل کیا گیا ہے۔

ٹی او ایل

زبان کی پالیسی کے مؤثر نفاذ کے لیے مشترکہ راج بھاشا ورکشاپوں کا انعقاد کریں۔ جناب ساگر ہنومان سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت کے دفاتر کو سرکاری زبان کے فروغ میں مثالی کردار ادا کرنا چاہیے اور سرکاری خط و کتابت میں سادہ، عملی اور آسانی سے سمجھی جانے والی ہندی کا استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے مرکزی سرکاری دفاتر کے ملازمین پر بھی زور دیا کہ وہ سرکاری زبان کا عملی علم حاصل کرنے کے لیے پربودھ، پروین اور پراگیہ جیسے ہندی تربیتی کورسز آن لائن اور مراسلاتی ذرائع سے مکمل کریں۔ اجلاس کے دوران مختلف مرکزی سرکاری دفاتر کے نمائندوں نے بھی سرکاری امور میں ہندی کے استعمال کو فروغ دینے کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ میٹنگ میں ریجنل پاسپورٹ آفیسر سرینگر، جناب بی ایس راوت، پی آئی بی سرینگر کے انفارمیشن سروس آفیسر جناب افہام الاسلام اور پوسٹل سروسز کے ڈائریکٹر جناب پرتیک نے بھی شرکت کی۔ جناب پرتیک نے استقبالیہ خطاب پیش کیا جبکہ آخر میں شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا۔

سب ڈویژن

ہیں، جس کی وجہ سے نہ صرف ان کے اپنے حلقوں کے کام متاثر ہوتے ہیں بلکہ اضافی چارج والے علاقوں کے عوام کو بھی بروقت خدمات نہیں مل پاتیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ریونیو محکمے میں عملے اور افسران کی کمی کے باعث انتقالات، وراثتی معاملات، تصدیق ناموں اور دیگر اہم سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر ہو رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے خالی آسامیوں کو فوری طور پر پُر کیا جائے تاکہ ریونیو نظام کو مؤثر بنایا جا سکے اور لوگوں کو بروقت سہولیات فراہم ہوں۔

فرانس نے مراقش کو ہرا کر لگاتار تیسری مرتبہ ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

فاکسبورو، (میساچوسٹس) 10 جولائی (ایجنسیز) اسٹار فٹ بال کھلاڑی کیلین ایمباپے نے پنالٹی گنوانے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے اپنا 20واں ورلڈکپ گول داغا اور مراقش پر 2-0 کی جیت کے ساتھ فرانس کو ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں پہنچانے میں مدد کی۔ اس جیت کے ساتھ فرانس لگاتار تین بار ورلڈکپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والا تیسرا ملک بن گیا ہے۔ فرانس کی فٹ بال ٹیم کے کوچ ڈیڈیئر ڈیشیمپس کی ٹیم نے جمعرات کو کوارٹر فائنل مقابلے میں دوسرے ہاف کی شروعات میں ہی چھ منٹ کے اندر دو گول کر کے میچ پر کنٹرول حاصل کر لیا اور آخری چار میں اسپین یا بیلجیم میں سے کسی ایک سے مقابلہ کرنے کا راستہ صاف کر لیا۔ پہلے ہاف میں ایمباپے کی پنالٹی کو یاسین بونو نے بچا لیا، لیکن بریک کے فوراً بعد انہوں نے فرانس کے لیے ایک شاندار گول کیا، جو ٹورنامنٹ کا ان کا آٹھواں گول تھا۔ اس کے ساتھ ہی وہ گولڈن بوٹ کی دوڑ میں لیونل میسی کے برابر آ گئے۔ اس کے فوراً بعد، عثمان ڈیمبیلے نے ایک اور گول کر کے فرانس کی برتری 2-0 کر دی۔ ڈیمبیلے کے گول میں ایمباپے نے تعاون کیا۔ پہلے ہاف میں فرانس کا دبدبہ رہا اور بونو کی بدولت ہی ہاف ٹائم تک اسکور برابر رہا۔ مراقش کے گول کیپر نے پانچ منٹ بعد ہی ڈیوٹ اوپامیکانو کے ہیڈر کو بچا لیا اور پھر یہ دکھانے میں کامیاب رہے کہ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں وہ کتنے خطرناک حریف ہیں۔ 25ویں منٹ میں، نوسیر مزراوئی نے باکس کے اندر ایمباپے کو گرا دیا، لیکن جب ریال میڈرڈ کے اسٹرائیکر نے پنالٹی اسپاٹ سے شاٹ لگایا، تو بونو نے صحیح اندازہ لگاتے ہوئے پنالٹی کو بچا لیا۔ ورلڈکپ میں پنالٹی شوٹ آؤٹ سمیت کسی بھی گول کیپر نے بونو کے چار پنالٹی سیو سے زیادہ پنالٹی نہیں بچائی ہیں۔ اس کے فوراً بعد ہائیڈریشن بریک کے دوران، ایمباپے نے حکام سے شکایت کی کہ انہیں کک مارنے سے پہلے تین منٹ سے زیادہ انتظار کرایا گیا۔ بونو یہاں نہیں رکے اور انہوں نے ڈیسیرے ڈوئے کے ایک شاندار لو شاٹ کو بچایا اور لوکاس ڈگنے کے 35 گز دور سے کیے گئے شاٹ کو کراس بار پر روک کر یہ یقینی بنایا کہ ہاف ٹائم تک اسکور گول کے بغیر رہا۔ پہلے ہاف میں فرانس نے 13 شاٹ لگائے، جبکہ مراقش نے صرف ایک شاٹ لگایا اور آخری تیسرے حصے میں اثر ڈالنے کے لیے جدوجہد کی۔ اگر ان کا کھیل کا منصوبہ فرانس کو گول کرنے سے روکنے پر مبنی تھا، تو دوسرے ہاف کی شروعات میں ہی وہ ناکام ہو گیا۔ مراقش کو کوئی بھی اہم موقع بنانے میں کافی جدوجہد کرنی پڑی، جس کے باعث پہلے ایمباپے اور پھر ڈیمبیلے نے انہیں اس کا خمیازہ بھگتنے پر مجبور کر دیا اور فرانس لگاتار تین ورلڈکپ سیمی فائنل میں پہنچنے والا تیسرا ملک بن گیا۔ ایمباپے کو 77ویں منٹ میں میدان کے وسطی دائرے میں کچھ لمحے گزارنے کے بعد تبدیل کیا گیا، لیکن وہ اپنے دم پر میدان سے باہر چلے گئے اور ان کی جگہ جین فلپ ماٹیٹا میدان پر آئے۔ منگل کو ڈلاس میں اسپین یا بیلجیم کا سامنا فرانس اور ایمباپے سے ہوگا، جو لگاتار تیسری بار ورلڈکپ فائنل میں پہنچنے کی اپنی کوشش جاری رکھیں گے۔

کلین سوئپ سے بچنے کے لیے میدان میں اترے گی ٹیم انڈیا

ساؤتھمپٹن، 10 جولائی (یواین آئی) برسٹل میں چوتھا ٹی 20 جیت کر سیریز اپنے نام کرنے کے بعد انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے اپنی ٹیم کی کارکردگی کو شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ مختلف وکٹوں اور حالات کے مطابق خود کو ڈھالنا ہی ان کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ رہا۔ دوسری جانب ہندوستان پانچویں اور آخری ٹی 20 میں مسلسل چھٹی شکست سے بچنے اور کلین سوئپ ٹالنے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ چند ماہ قبل اپنے ہی ملک میں ٹی 20 ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم انڈیا اس دورے میں مختلف حالات سے ہم آہنگ ہونے میں ناکام رہی ہے۔ سست وکٹوں، اضافی باؤنس اور بڑی اسکوائر باؤنڈریز نے ہندوستانی بلے بازوں کی تکنیکی خامیوں کو نمایاں کر دیا ہے۔ سیریز کے آغاز میں جوفرا آرچر نے کہا تھا کہ آئی پی ایل کی "آسان" پچوں کے بعد وہ دوبارہ "حقیقی" کرکٹ کھیل رہے ہیں، اور ہندوستانی بلے بازی اس تبصرے کو غلط ثابت کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ ریان ٹین ڈوشیٹے نے کہا، "ہم نے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے پر بہت بات کی ہے، لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ اس پر عملی طور پر عمل کیا جائے۔ دو سال بعد آسٹریلیا میں ہونے والا ٹی 20 ورلڈکپ ہمارا اصل ہدف ہے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ کیا ہم صرف ہندوستان میں 250 رنز بنانے والی ٹیم رہنا چاہتے ہیں یا دنیا بھر کے مختلف حالات میں کامیاب ہونے والی ٹیم بننا چاہتے ہیں۔" ہندوستان اس دورے میں پہلے ہی آئرلینڈ کے خلاف اپنی پہلی بین الاقوامی سیریز اور 2019 کے بعد انگلینڈ کے خلاف پہلی دو طرفہ ٹی 20 سیریز ہار چکا ہے، اس لیے ساؤتھمپٹن کا میچ اس کے لیے عزت بچانے کا آخری موقع ہوگا۔ دوسری طرف انگلینڈ کی نظریں ایک اور کامیابی پر ہیں۔ اگر وہ پانچواں ٹی 20 بھی جیت لیتا ہے تو آئی سی سی مردوں کی ٹی 20 درجہ بندی میں دنیا کی نمبر ایک ٹیم بن جائے گا۔

انگلینڈ کرکٹ بورڈ کا الکوحل سے متعلق سخت ضابطہ، کھلاڑیوں کے لیے نئے پروٹوکول جاری

لندن، 10 جولائی (ایجنسیز) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے الکوحل کے استعمال سے متعلق نئے اور سخت پروٹوکول جاری کر دیے ہیں۔ نئی پالیسی کے تحت شراب نوشی، عوامی رویے اور سوشل میڈیا سرگرمیوں سے متعلق متعدد پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ای سی بی کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے نئے پروٹوکول پر دستخط کر دیے ہیں، جن میں بین اسٹوکس سے متعلق حالیہ واقعے کے بعد کھلاڑیوں کے لیے قواعد و ضوابط کی مزید وضاحت کی گئی ہے۔ پروٹوکول کے مطابق کھلاڑیوں پر میچ کے اگلے روز بھی شراب پینے پر پابندی ہوگی۔ نئی پالیسی میں مڈنائٹ کرفیو برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ رات 10 بجے کے بعد ہوٹل سے باہر رہنے کی صورت میں کھلاڑی کو ٹیم مینجمنٹ یا سکیورٹی حکام کو آگاہ کرنا ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق کھلاڑی شراب کے نشے کی حالت میں عوامی مقامات پر نظر نہیں آئیں گے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پر الکوحل سے متعلق کسی بھی سرگرمی یا اشیاء کی تصاویر یا مواد پوسٹ کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے، جبکہ کھلاڑی اور ٹیم ہوٹل کے عوامی حصوں میں بھی الکوحل استعمال نہیں کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ایک بار میں بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن سے متعلق واقعے پر کافی تنقید کی گئی تھی، جبکہ گزشتہ نومبر میں ہیری بروک بھی مبینہ طور پر شراب کے نشے میں جھگڑے میں ملوث پائے گئے تھے۔ ایشز سیریز کے دوران میدان سے باہر پیش آنے والے تنازعات کے بعد مڈنائٹ کرفیو نافذ کیا گیا تھا، تاہم اس کے اطلاق سے متعلق ابہام بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن سے جڑے نائٹ کلب تنازعے میں بھی ایک اہم وجہ بنا۔ اس واقعے کے بعد انگلینڈ کے کھلاڑیوں کے لیے نئے رہنما اصول جاری کیے گئے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق مڈنائٹ کرفیو اب ہوم اور بیرونِ ملک سیریز کے ہر دن نافذ رہے گا۔ اس کے علاوہ کھلاڑیوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ میچ سے ایک دن پہلے، میچ کے دوران اور میچ ختم ہونے کے اگلے دن بھی شراب نوشی نہ کریں۔ اگر کوئی ٹیسٹ میچ پورے پانچ دن تک جاری رہتا ہے تو یہ ہدایت اس کے اگلے دن تک بھی برقرار رہے گی۔ تاہم ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم اور ڈائریکٹر آف کرکٹ روب کی کو حالات کے مطابق ان سفارشات میں نرمی کا اختیار حاصل ہوگا۔ اس اختیار کے تحت ٹیم انتظامیہ فتح کا جشن منانے یا ایشز سیریز کے اختتام پر روایتی طور پر حریف ٹیم کے ساتھ ہونے والی الوداعی محفل جیسی سرگرمیوں کی اجازت دے سکتی ہے۔ اسی پالیسی کے تحت نیوزی لینڈ کے خلاف ٹرینٹ برج میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ کے بعد کھلاڑیوں کو بین اسٹوکس کی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے موقع پر شراب نوشی کی اجازت دی گئی تھی۔

ایشیائی کھیل 2026 میں سلیما ٹیٹے ہندوستانی ویمنز ہاکی ٹیم کی کپتان مقرر

نئی دہلی، 10 جولائی (یواین آئی) ہاکی انڈیا نے جمعہ کو جاپان کے آئچی ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہونے والے ایشیائی کھیل 2026 کے لیے 20 رکنی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ گزشتہ ماہ ایف آئی ایچ نیشنز کپ کا خطاب جیتنے والی سلیما ٹیٹے کو ٹیم کا کپتان برقرار رکھا گیا ہے۔ ایشیائی کھیل 2026 میں خواتین ہاکی مقابلے کاکامی گاہارا کے گیفو پریفیکچرل گرین اسٹیڈیم میں 18 ستمبر سے 2 اکتوبر تک کھیلے جائیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ لاس اینجلس 2028 اولمپکس کے ایشیائی کوالیفائر کے طور پر بھی کام کرے گا، جس کی فاتح ٹیم براہ راست آئندہ سمر اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرے گی۔ ایشیائی کھیل 2026 کے لیے ہندوستانی ویمنز ہاکی ٹیم: گول کیپر: سویتا پونیا، بنسو دیوی کھاریبم۔ ڈیفنڈر: اشیکا چودھری، سشیلا چانو پکھرامبم، لالتھن لومگی، جیوتی، شلپی ڈباس۔ مڈفیلڈر: نیہا پردھان، ساکشی رانا، سنیلیتا ٹوپو، سلیما ٹیٹے (کپتان)، نیہا، دیپیکا سورینگ۔ فارورڈ: لالریمسیامی، رتو جا پسل، نونیت کور، دیپیکا، اشیکا، بلجیت کور، بیوٹی ڈنگ ڈنگ۔ ٹیم کے اعلان پر ہیڈ کوچ سیورڈ ماریجن نے کہا، "اس گروپ کے کھلاڑیوں نے حالیہ مہینوں میں اپنی بہترین فارم اور فٹنس کا ثبوت دیا ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ یہ ٹیم ایشیائی کھیلوں کے چیلنج کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔

ہیمسٹرنگ کی چوٹ اور گھٹنے کی تکلیف کے باعث مستفیض الرحمٰن دورہ زمبابوے سے باہر، 'دی ہنڈریڈ' میں شرکت بھی مشکوک

ڈھاکہ، 10 جولائی (یواین آئی) بنگلہ دیش کے تیز گیند باز مستفیض الرحمٰن دائیں ہیمسٹرنگ میں گریڈ 1 مسل ٹیئر (پٹھوں کے پھٹنے) اور دائیں گھٹنے کی تکلیف کے باعث چار ہفتوں کے لیے کرکٹ سے دور ہو گئے ہیں۔ وہ زمبابوے کے خلاف جاری موجودہ سیریز کے بقیہ میچوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اس چوٹ کی وجہ سے مستفیض الرحمٰن کی 'دی ہنڈریڈ' ٹورنامنٹ میں شرکت بھی شدید شکوک و شبہات کا شکار ہو گئی ہے، جو 21 جولائی سے 16 اگست تک کھیلا جائے گا۔ مستفیض الرحمٰن کو مارچ میں ہونے والی نیلامی کے دوران برمنگھم فینکس نے 1,00,000 پاؤنڈ میں خریدا تھا، لیکن اب ان کا اس ٹورنامنٹ میں کھیلنا ناممکن نظر آ رہا ہے۔ مستفیض الرحمٰن نے پیر کے روز زمبابوے کے خلاف پہلے ون ڈے میچ میں گیند بازی کے دوران درد کی شکایت کی تھی، جس کے بعد منگل کو کیے گئے اسکین میں چوٹ کی سنگینی کا انکشاف ہوا۔ پہلے ون ڈے میچ میں، جسے بنگلہ دیش 25 رنز سے ہار گیا تھا، انہوں نے 6 اوورز میں 19 رنز دیے تھے اور 142 رنز کے ہدف کے تعاقب میں دسویں نمبر پر بلے بازی بھی کی تھی۔ وہ جمعرات کو ہونے والے دوسرے ون ڈے میچ کا حصہ نہیں بن سکے اور ان کی جگہ بائیں ہاتھ کے دوسرے تیز گیند باز شریف الاسلام کو ٹیم میں شامل کیا گیا۔ وہ دورے کے بقیہ میچوں (جس میں تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز بھی شامل ہے) سے باہر ہو کر بحالی صحت (ریہاب) کے لیے وطن واپس لوٹ گئے ہیں۔ مستفیض الرحمٰن رواں سال کے آغاز میں بھی گھٹنے کی چوٹ کا شکار رہے تھے، جب وہ پی ایس ایل سے واپس آ کر اپریل میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کھیل رہے تھے۔ اس چوٹ کی وجہ سے وہ پہلے دو ون ڈے میچوں میں نہیں کھیل سکے تھے، جس کے بعد انہوں نے تیسرے میچ میں واپسی کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کی تھیں اور بی سی بی نے پی ایس ایل کے بقیہ میچوں کے لیے ان کا این او سی (این او سی) واپس لے لیا تھا۔ 19 جولائی کو دورہ زمبابوے کے اختتام کے بعد، بنگلہ دیشی ٹیم 13 اگست سے دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے آسٹریلیا کا دورہ کرنے والی ہے، اور یہ دونوں میچ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27 سائیکل کا حصہ ہیں۔

انگلینڈ نے ہندوستان کو نو وکٹ سے شکست دی، تین صفر کی ناقابل شکست برتری حاصل

برسٹل، 10 جولائی (یواین آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد فل سالٹ (ناٹ آؤٹ 59) اور کپتان ہیری بروک (ناٹ آؤٹ 79) کی بہترین نصف سنچریوں کی بدولت انگلینڈ نے ہندوستان کو چوتھے ٹی 20 میں جمعرات کو نو وکٹوں سے ہرا کر پانچ میچوں کی سیریز میں 3-0 کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی ہے۔ ہندوستان نے کپتان شریاس ایر کی ناٹ آؤٹ 80 رن کی بہترین نصف سنچری کی مدد سے سات وکٹوں پر 158 رن کا چیلنجنگ اسکور بنایا تھا لیکن انگلینڈ نے 13.5 اوور میں ایک وکٹ پر 159 رن بنا کر مقابلہ یکطرفہ انداز میں ختم کر دیا۔ 150 سے زیادہ رنوں کے تعاقب میں یہ انگلینڈ کی طرف سے سب سے تیز ترین رن کا تعاقب ہے۔ سیریز بھی ہندوستانی ٹیم ہار چکی ہے۔ کپتان شریاس کا اپنی پہلی جیت کا انتظار برقرار رہے گا۔ 2018-19 کے بعد پہلی بار ایسا ہوا ہے جب ہندوستانی ٹیم لگاتار دو ٹی 20 سیریز ہاری ہے۔ اس میچ کی بات کریں تو ہندوستانی ٹیم جب بلے بازی کر رہی تھی تو انگلینڈ کے گیند بازوں نے شارٹ اور بیک آف لینتھ گیندوں سے بلے بازوں کو کافی پریشان کیا۔ ساتھ ہی اسپنروں نے بھی کمال کی گیند بازی کی۔ ایسا لگا کہ پچ کافی دھیمی ہے لیکن ہندوستانی گیند باز پچ اور حالات کے مطابق اچھی گیند بازی کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ ساتھ ہی سالٹ اور بروک نے جس طرح کی بلے بازی کی وہ قابل تعریف ہے۔ سالٹ نے 42 گیندوں کی اننگز میں نو چوکے اور ایک چھکا لگایا جبکہ بروک نے 35 گیندوں میں اٹھ چوکے اور چار چھکے لگائے۔ اس سے قبل ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کرنے اتری ہندوستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے 48 رن تک پہنچتے پہنچتے اپنے چوٹی کے تین بلے باز گنوا دیے۔ وشھو سوریاونشی 15، ایشان کشن چار اور ابھشیک شرما 16 رن بنا کر آؤٹ ہوئے، لیکن ایئر نے اس کے بعد کپتانی کی ذمہ داری سے کھیلتے ہوئے 49 گیندوں میں چار چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 80 رن کی شاندار اننگز کھیل کر ہندوستان کو لڑنے کے قابل اسکور تک پہنچا دیا۔ حالانکہ ہندوستان یقینی طور پر اچھے اسکور سے کافی پیچھے رہا۔ 2025 سے اس میدان پر پہلی اننگز کا اوسط اسکور 166 رہا ہے اور یہ کہنا درست ہوگا کہ ہندوستان کا اسکور امید سے کم رہا۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ایک اور شاندار گیند بازی کا مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ پاور پلے میں 'ہارڈ لینتھ' والی گیندوں نے کمال کیا۔ جوفرا آرچر نے ایک بار پھر وشھو کو آؤٹ کیا اور ایشان کشن، جوش ٹنگ کا شکار بنے۔ عادل راشد نے اپنے پہلے ہی اوور میں ابھشیک کو آؤٹ کر دیا۔ ہندوستان کے ٹاپ تین بلے باز - جو بھی بائیں ہاتھ کے تھے - 'کراس دی لائن' شاٹ کھیلنے کی کوشش میں آؤٹ ہو گئے۔ شریاس ایر اور شیوم دوبے (22) نے پچاس رنوں کی شراکت داری کی، لیکن ان کے اسکور کرنے کی رفتار سے انگلینڈ کو زیادہ پریشانی نہیں ہوئی۔ تلک ورما 11 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ واشنگٹن سندر پانچ اور اشر پٹیل ایک رن بنا کر پویلین لوٹے۔ کپتان شریاس نے 18ویں اوور میں عادل راشد کی گیندوں پر 6، 4 اور 6 رن بنا کر ان پر دباؤ بنایا لیکن آخری دو اووروں میں انگلینڈ کی کارکردگی پھر سے بہترین رہی - کوئی باؤنڈری نہیں، 8 رن اور 2 وکٹیں - کیونکہ انہوں نے اپنی گیند بازی کی تبدیلیوں کا بخوبی استعمال کیا۔

وزیر اعظم مودی اور انتھنی البانیز نے ہند-آسٹریلیا کھیل تعاون کا روڈ میپ جاری کیا

میلبورن، 10 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی اور آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھنی البانیز نے جمعہ کو میلبورن کرکٹ گراؤنڈ کا دورہ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں کے شعبے میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے ہند-آسٹریلیا کھیل تعاون کا روڈ میپ جاری کیا۔ اس موقع پر ریاست وکٹوریہ کی پریمیئر جیسنٹا ایلن بھی موجود تھیں۔ تینوں رہنماؤں نے میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے کھیلوں کے تعلقات کے جشن کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں آسٹریلیا کے سابق کرکٹ کپتان اسٹیو وا اور سابق کرکٹر لیزا اسٹھالیکر سمیت ملک کی متعدد معروف کھیل شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس دورے نے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری میں کھیل، ثقافتی تبادلوں اور عوامی روابط کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر نریندر مودی نے کہا، "کھیل ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ایک مضبوط پل کی حیثیت رکھتے ہیں، جو دونوں ممالک کی برادریوں کو قریب لاتے ہیں اور تعاون کے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ 2023 میں کھیلوں کے شعبے میں ہونے والی مفاہمتی یادداشت کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہند-آسٹریلیا کھیل تعاون کا روڈ میپ ہمارے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی اور مستقبل پر مبنی ترجیحات اور مواقع کا تعین کرتا ہے۔" انہوں نے کہا، "آئندہ دہائی کے مواقع کو مدنظر رکھتے ہوئے، جن میں احمد آباد میں 2030 کے کامن ویلتھ گیمز، برسبین 2032 اولمپک اور پیرا اولمپک کھیل، نیز مستقبل میں اولمپک اور پیرا اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی ہندوستان کی خواہش شامل ہے، یہ روڈ میپ تعاون کے ترجیحی شعبوں، اہم ترجیحات اور باہمی صلاحیتوں کے تبادلے کی نشاندہی کرتا ہے۔" روڈ میپ میں کہا گیا ہے کہ آسٹریلیا اور ہندوستان میں کھیلوں کے نظم و نسق اور کھیلوں کے نظام کی ترقی کے مختلف طریقوں کا احترام کرتے ہوئے، اور اعلیٰ سطحی و عوامی کھیلوں کے فروغ میں کھیل تنظیموں، کاروباری اداروں، ریاستی حکومتوں، جامعات اور سماجی تنظیموں کے قائدانہ کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، دونوں ممالک مضبوط شراکت داری، ادارہ جاتی تعاون، باہمی روابط کو آسان بنانے اور مشترکہ اقدامات کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ روڈ میپ پر عمل درآمد عملی اور نتائج پر مبنی ہوگا، جس میں دستیاب وسائل اور بڑے کھیل مقابلوں کے شیڈول کو مدنظر رکھتے ہوئے سرگرمیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ بیان کے مطابق، تعاون پہلے سے قائم شراکت داریوں کے ذریعے کیا جائے گا، جنہیں لچکدار اور ضرورت پر مبنی انتظامات کی مدد حاصل ہوگی۔ وسائل اور سرگرمیوں کی ذمہ داری ہر معاملے کی نوعیت کے مطابق طے کی جائے گی تاکہ تعاون عملی، پائیدار اور دونوں ممالک کے لیے یکساں طور پر مفید ثابت ہو۔

چنئی کا ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم بی بی ایل 27-2026 سیزن کے پہلے میچ کی میزبانی کرے گا

چنئی، 10 جولائی (ایجنسیز) چنئی کا ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم بگ بیش لیگ (بی بی ایل) 27-2026 سیزن کے افتتاحی میچ کی میزبانی کرے گا۔ سیزن کا آغاز 12 دسمبر کو میلبورن رینیگیڈز اور دفاعی چیمپئن پرتھ اسکارچرز کے درمیان مقابلے سے ہوگا۔ کرکٹ آسٹریلیا کو امید ہے کہ یہ اقدام مستقبل میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے کسی میچ کی آسٹریلیا میں میزبانی کی راہ ہموار کر سکتا ہے، بشرطیکہ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ مستقبل میں آئی پی ایل کے کسی میچ کو بیرونِ ملک منعقد کرنے کا فیصلہ کرے۔ آئی پی ایل میں چنئی سپر کنگز کے ہوم گراؤنڈ ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں یہ میچ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2 بج کر 40 منٹ اور آسٹریلوی وقت کے مطابق رات 8 بج کر 10 منٹ پر شروع ہوگا۔ اس کا شیڈول اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ پرتھ میں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے چوتھے دن کے کھیل کے فوراً بعد شروع ہو، تاہم اگر ٹیسٹ میچ اس وقت بھی جاری رہا تو دونوں مقابلوں کے اوقات ایک دوسرے سے متصادم ہو سکتے ہیں۔ یہ میچ میلبورن رینیگیڈز کا ہوم میچ تصور کیا جائے گا۔ اس کا باضابطہ اعلان جمعہ کو میلبورن کرکٹ گراؤنڈ میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران کیا گیا، جس میں آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھنی البانیز اور ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے شرکت کی۔ اس میچ کے انعقاد میں دونوں حکومتوں نے اہم کردار ادا کیا ہے جبکہ اسے "سینٹر آف آسٹریلیا-انڈیا ریلیشنز" کی جانب سے جزوی مالی معاونت بھی فراہم کی گئی ہے۔ یہ مقابلہ دونوں ممالک کے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے ہفتہ بھر جاری رہنے والی سرگرمیوں کا حصہ ہوگا۔ کرکٹ آسٹریلیا بھی اس ایونٹ کے لیے مالی تعاون فراہم کرے گا اور اس سے متعلق تجارتی مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ بی بی ایل کے ایگزیکٹو جنرل منیجر ایلسٹیر ڈوبسن نے کہا، "ریاستی حکومت، میزبان مقام اور ہمارے بعض کلبوں کی سطح پر وقتاً فوقتاً اس بات میں دلچسپی ظاہر کی جاتی رہی ہے کہ اگر آئی پی ایل کا کوئی میچ یہاں منعقد ہو تو وہ کیسا ہوگا۔ آئی پی ایل اپنی نوعیت میں ایک منفرد ٹورنامنٹ ہے اور اس سے دونوں ممالک کے درمیان کھیلوں کے تعلقات کو مزید تقویت ملے گی۔ ہم نے پہلے ہی میلبورن میں این ایف ایل میچ کے حوالے سے شائقین کا غیر معمولی جوش دیکھا ہے۔

ویسٹ انڈیز نے زخمی ہینری کی جگہ گریمنڈ کو ٹیم میں شامل کر لیا

بریڈی، 10 جولائی (یواین آئی): ویسٹ انڈیز ویمنز ٹیم نے آئرلینڈ کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کی سیریز کے لیے زخمی چنیل ہینری کی جگہ 21 سالہ بلے باز ریالیانا گریمنڈ کو ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ حال ہی میں ویمنز ٹی 20 ورلڈکپ کے سیمی فائنل تک پہنچنے والی ویسٹ انڈیز ٹیم میں یہی واحد تبدیلی کی گئی ہے۔ ورلڈکپ میں نائب کپتان رہنے والی ہینری نے 131.42 کے اسٹرائیک ریٹ سے 92 رنز بنائے تھے، جو ویسٹ انڈیز کی جانب سے سب سے بہتر کارکردگی تھی، جبکہ انہوں نے 8.87 کی اکانومی ریٹ سے تین وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔ گریمنڈ اب تک پانچ ون ڈے میچ کھیل چکی ہیں اور 18.60 کی اوسط سے 93 رنز بنا چکی ہیں، جن میں جون 2025 میں انگلینڈ کے خلاف اپنے ڈیبیو میچ میں بنائی گئی نصف سنچری بھی شامل ہے۔ یہ سیریز 29-2025 ویمنز چیمپئن شپ میں ویسٹ انڈیز کی تیسری سیریز ہوگی۔ ٹیم اب تک سری لنکا کے خلاف 2-1 اور آسٹریلیا کے خلاف 3-0 سے ہوم سیریز ہار چکی ہے۔ 11 ٹیموں پر مشتمل اس چیمپئن شپ کی سرفہرست آٹھ ٹیمیں 2029 ویمنز ورلڈکپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کریں گی۔ ہیڈ کوچ شین ڈیٹز نے کہا، "آئرلینڈ اپنی سرزمین پر ایک سخت حریف ہے، اس لیے ہمیں جلد حالات سے ہم آہنگ ہو کر معیاری کرکٹ کھیلنی ہوگی۔ یہ سیریز ورلڈکپ کوالیفیکیشن کے لحاظ سے انتہائی اہم ہے اور آئندہ چند ماہ میں ہونے والی سیریز میں کامیابی ہمارے لیے بہت ضروری ہوگی۔

انگلینڈ کی فٹ بال ورلڈکپ سیمی فائنل میں متوقع رسائی سے ٹی 20 بلاسٹ کے کوارٹر فائنل میچز متاثر ہونے کا خدشہ

لندن، 10 جولائی (ایجنسیز) انگلینڈ کے کاؤنٹی کلبوں کو اپنے ٹی 20 بلاسٹ کوارٹر فائنل میچوں اور انگلینڈ کی فٹ بال ٹیم کے ممکنہ ورلڈکپ سیمی فائنل کے درمیان ٹکراؤ کا خدشہ ہے، جس کی وجہ سے ٹکٹوں کی فروخت شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر انگلینڈ کی فٹ بال ٹیم ہفتے کی رات میامی میں ناروے کو شکست دے دیتی ہے، تو وہ بدھ کے روز اٹلانٹا میں برطانوی وقت کے مطابق رات 8 بجے ارجنٹائن یا سوئٹزرلینڈ کے خلاف سیمی فائنل کھیلے گی۔ دوسری طرف، ٹی 20 بلاسٹ کے تمام چاروں کوارٹر فائنلز بھی بدھ کی رات ہی کھیلے جانے ہیں، جو عام حالات میں فلڈ لائٹس کی روشنی میں دیر سے شروع ہوتے ہیں تاکہ شائقین کام کے اوقات کے بعد آسانی سے میدان کا رخ کر سکیں۔ تاہم، اگر انگلینڈ سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیتا ہے، تو اس براہِ راست ٹکراؤ سے بچنے کے لیے بلاسٹ میچوں کے اوقاتِ کار پہلے کیے جا سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، اسکائی اسپورٹس، جو ان چار میں سے ایک کوارٹر فائنل میچ براہِ راست نشر کرے گا، اس بات پر زور دے گا کہ میچ شام 4:30 بجے شروع کیا جائے تاکہ فٹ بال میچ کے ساتھ کسی بھی قسم کے ٹکراؤ کو کم سے کم کیا جا سکے۔ نارتھمپٹن شائر، جو اب تک ہوم کوارٹر فائنل کی میزبانی حاصل کرنے والی واحد ٹیم ہے، نے بدھ کے روز عارضی طور پر شام 6:30 بجے کے وقت کے ساتھ ٹکٹوں کی فروخت شروع کر دی ہے۔ تاہم، کلب نے اپنے ممبران کو مطلع کیا ہے کہ اگر انگلینڈ فٹ بال کے سیمی فائنل میں پہنچتا ہے تو میچ کا وقت پہلے کر دیا جائے گا۔ مزید برآں، کلب نے کوارٹر فائنل کے فوراً بعد وانٹیج روڈ اسٹیڈیم میں فٹ بال میچ کی لائیو اسکریننگ دکھانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ہندوستان کے خلاف پانچویں ٹی 20 میچ کے بعد انگلینڈ کے کرکٹ کپتان ہیری بروک نے کہا کہ وہ ساؤتھمپٹن میچ کے بعد ناروے کے خلاف فٹ بال میچ پر گہری نظر رکھیں گے۔

ثالثوں نے ایران امریکہ مذاکرات کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کر دیں

ایرانی وزیر خارجہ کی دوست ممالک کے وزراء خارجہ کیساتھ ملاقات

واشنگٹن/تہران، 10 جولائی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی تناؤ کے درمیان علاقائی ثالثوں نے دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت دوبارہ شروع کرنے کے لیے سفارتی

کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ایک امریکی اہلکار کے مطابق قطر، پاکستان، ترکی، مصر اور سعودی عرب کے حکام نے بدھ کے روز دونوں فریقوں کے ساتھ کئی دور کی بات چیت کی تاکہ دونوں طرف سے دو دن کے حملوں کے بعد بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کیا جاسکے۔ یہ سفارتی اقدام امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کے باوجود سامنے آیا ہے کہ امریکہ-ایران معاہدہ اور اس کے ساتھ جنگ بندی عملاً ختم" ہو چکی ہے۔ اس نے ایرانی اہداف پر فضائی حملوں کا حکم بھی دیا۔ نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق ثالثوں کا خیال ہے کہ حالیہ کشیدگی کے باوجود دونوں فریقوں نے مذاکرات کے پچھلے دور میں جوہری معاہدے تک پہنچنے کی طرف اچھی پیش رفت کی ہے اور اس پیش رفت کو آسانی سے رد نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس لیے وہ معاہدے کو مکمل طور پر ٹوٹنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ثالثی کرنے والے ممالک میں سے ایک ذرائع کے مطابق، ثالثوں کا خیال ہے کہ آبنائے ہرمز میں حالیہ ایرانی حملے ایرانی حکومت کے اندر موجود عناصر کی طرف سے شروع کیے گئے تھے جو معاہدے کی مخالفت کرتے ہیں اور اسے کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ٹیلی گرام چینل پر جاری بیان کے مطابق انہوں نے پاکستانی فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ رپورٹ کے مطابق، مسٹر عراقچی نے دلیل دی کہ حالیہ امریکی فوجی حملے اور بیان بازی معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ ثالثی کی کوششوں میں شامل ایک ذریعے نے بتایا کہ' بڑے پیمانے پر سفارتی کوششیں جاری ہیں کہ پہلے دونوں فریق کشیدگی کو کم کرنے پر راضی ہوں اور پھر تکنیکی ٹیموں کے درمیان بات چیت کے اگلے دور کی تاریخ طے کریں'۔ دو دن کے فوجی تصادم کے بعد جمعرات کو نسبتاً پرسکون دکھائی دیا۔ بعض ایرانی ذرائع ابلاغ میں جنوبی ایران میں دھماکوں کی خبروں کے باوجود، امریکی حکام نے کہا کہ جمعرات کو کوئی نیا امریکی حملہ نہیں ایک امریکی اہلکار نے اس سکون کی وجہ علاقائی ثالثوں کی جانب سے کشیدگی کو کم کرنے کی مسلسل کوششوں کو قرار دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کو قومی سلامتی کے سینئر حکام سے ملاقات کی تاکہ صورتحال اور ممکنہ اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔

خامنہ ای کی ان کے آبائی شہر مشہد میں تدفین کے وقت انتقام لینے کا قسم کھائی گئی

تہران کے دشمنوں کے ساتھ کسی مفاہمت کی سخت مخالفت بھی ظاہر کی گئی

تہران/۱۰ جولائی (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے اپنی سابقہ سپریم لیڈر، علی خامنہ ای، کو ان کے آبائی شہر مشہد میں دفن کر دیا، ایران کی میڈیا رپورٹس کے مطابق لاکھوں سوگواران نماز جنازہ کے لیے جمع ہوئے اور فروری میں امریکہ اور اسرائیل کے ہاتھوں ان کے قتل کا بدلہ لینے کی اپیل کی، ساتھ ہی تہران کے دشمنوں کے ساتھ کسی مفاہمت کی سخت مخالفت بھی ظاہر کی گئی۔ IRNA نیوز ایجنسی کے مطابق مشہد میں جنازے کی تقریب جمعرات کو رات 10 بجے اختتام پذیر ہوئی، اور لاکھوں افراد رضوی حرم میں جمع ہو کر علی خامنہ ای کے بڑے بیٹے حجتہ الاسلام سید مصطفیٰ حسینی خامنہ ای کی قیادت میں نماز جنازہ ادا کرنے کے لیے آئے۔ سوگواران نے جلوس کے دوران مرگ بر امریکہ"، "مرگ بر اسرائیل" کے نعرے لگائے۔ IRNA کے مطابق وہ لاشے کے جلوس کے دوران انتقامی علامت کے طور پر سرخ جھنڈے اور ایرانی پرچم لہرا رہے تھے۔ خامنہ ای کو ان کی رضیع پوتی، داماد، بیٹی اور مجتبیٰ خامنہ ای کی بیوی زہرہ حداد عادل کے ساتھ دفن کیا گیا، جو 28 فروری کو ہونے والے امریکی-اسرائیلی حملے میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ انہی حملوں میں دیگر بلند پایہ فوجی حکام بھی ہلاک ہوئے جب کہ تقریباً 160 طالبات بھی ماری گئیں۔ تاہم ایران نے جلد از جلد جوابی کارروائی کی اور ہرمز کے تنگ راستے پر کنٹرول قائم کر لیا، جس کے ذریعے عالمی تیل کا تقریباً پانچواں حصہ گزرتا رہا ہے، اور امریکہ کے حامی خلیجی عرب شاہی ممالک پر میزائل اور ڈرون حملے کیے، جس نے تیل سے مالا مال ان ممالک کے استحکام کی ساکھ کو متاثر

کیا۔ ماتم کرتے ہوئے سوگواران راستے میں کھڑے رہے جب کہ وہ مشہد کے مشرقی شہر میں امام رضا کے حرم تک خامنہ ای کے تابوت کے پہنچنے کا انتظار کر رہے تھے؛ امام رضا حرم شیعہ مسلمانوں کے لیے ایران کا مقدس ترین مقام اور وہ جگہ ہے جسے خامنہ ای نے اپنی وصیت میں آخری آرام گاہ کے طور پر منتخب کیا تھا۔ یہ توقع کی جا رہی تھی کہ مرکزی شاہراہ لوگوں سے بھر جائے گی، اس لیے تابوت کو حرم تک آخری فاصلے کے لیے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پہنچایا گیا۔ پچھلے ماہ پاکستان کے ثالثی کردہ معاہدے کے باوجود جب نئے کشیدگیاں امریکہ کے ساتھ دوبارہ پھوٹ رہی تھیں، تو کم از کم ایک لڑاکا طیارہ مرحوم ایرانی رہنما کے تابوت کے ساتھ جانے والے جہاز کا مشہد تک اسکواڈرن کر رہا تھا۔ یہ تدفین وفات کے چھ دن طویل جنازہ تقریبات کا اختتامی مرحلہ تھا، جن میں لوگوں کو تہران، مذہبی مرکز قم اور عراق میں خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع ملا۔ ناظرین خاص طور پر خامنہ ای کے بیٹے اور جانشین مجتبیٰ خامنہ ای کی کسی علامت کے لیے قریب سے دیکھ رہے تھے، جو اب تک عوامی سطح پر نظر نہیں آئے اور کہا جاتا ہے کہ وہ اسی حملے میں زخمی ہوئے تھے جس میں ان کے والد اور دیگر اہلِ خانہ ہلاک ہوئے۔ جب کہ بڑے بیٹے مصطفیٰ خامنہ ای اور دیگر کنبے کے افراد اور اعلیٰ حکام موجود تھے نماز جنازہ کے دوران رات تک مجتبیٰ کے کوئی آثار نظر نہیں آئے۔

ممکنہ برطانوی وزیر اعظم اسرائیل پر مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں!

غزہ میں اسرائیلی حکومت کے طرز عمل پر تنقید

لندن، 10 جولائی (ایجنسیز) برطانیہ کے ممکنہ اگلے وزیر اعظم اینڈی برنہم کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیل پر مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارڈین کے مطابق اینڈی برنہم جن کا

نام اس ماہ کے آخر میں برطانیہ کے نئے وزیر اعظم کے طور پر متوقع ہے وہ غزہ میں کارروائیوں پر اسرائیلی حکومت پر مزید دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں۔ اخبار کے ساتھ ایک انٹرویو میں برنہم نے کہا کہ ہمیں اسرائیلی حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے مزید کچھ کرنا ہوگا۔ ہاں، ہم نے کچھ اہم اقدامات کیے ہیں لیکن سچ پوچھیں، برطانیہ جنگ بندی کا مطالبہ کرنے میں بہت سست تھا۔ مستعفی وزیر اعظم اسٹارمر نے ابتدا میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے کے بجائے، لڑائی میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر توقف کی حمایت کی۔ بعد میں انہوں نے جنگ بندی کا مطالبہ کیا اور اس کے بعد سے غزہ میں اسرائیلی حکومت کے طرز عمل پر تنقید کی۔ ان کی حکومت نے انتہائی دائیں بازو کی اسرائیلی کابینہ کے وزراء کے خلاف پابندیاں عائد کر دی ہیں اور فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ اگرچہ پچھلے سال جنگ بندی نے دو سالہ جنگ کا خاتمہ کیا لیکن اسرائیل کی فوج نے حماس کی طرف سے دھمکیوں یا آگ کا حوالہ دیتے ہوئے، لبنان میں ایران اور حزب اللہ کے درمیان وسیع علاقائی تنازعے کے دوران غزہ میں حملے جاری رکھے ہیں۔ برنہم نے کہا کہ ہمیں مزید کچھ کرنے کی ضرورت ہے جس میں غزہ میں تشدد میں ملوث افراد پر مزید پابندیوں کو دیکھنا بھی شامل ہے بلکہ غیر قانونی بستیوں کے ساتھ سامان کی تجارت پر پابندی کے اقدامات کو بھی دیکھنا ہے۔

ایران نے صدر ٹرمپ کے قتل کا نیا منصوبہ بنالیا' وال اسٹریٹ جرنل کا دعویٰ

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکی اخبار 'وال اسٹریٹ جرنل' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قتل کرنے کی ایک نئی سازش تیار کی ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل' کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اسرائیل نے امریکہ کے

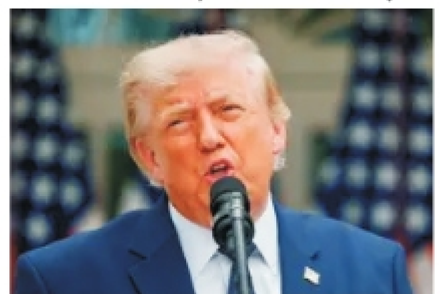

ساتھ ایسی خفیہ انٹیلی جنس معلومات شیئر کی ہیں جن کے مطابق ایران نے صدر ٹرمپ پر قاتلانہ حملے کی نئی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے۔ اسرائیل کی طرف سے فراہم کردہ ان معلومات کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان پہلے سے موجود شدید کشیدگی میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ انٹیلی جنس معلومات ایک ایسے وقت میں امریکہ کے ساتھ شیئر کی گئی ہیں جب امریکہ نے آبنائے ہرمز میں حملوں کے ذریعے ایران کے خلاف اپنی فوجی مہم تیز کر دی ہے، جبکہ بدھ کے روز صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کے خاتمے کا باقاعدہ اعلان بھی کیا تھا۔ ترکیہ میں نیٹو سربراہی اجلاس سے واپسی پر صدارتی طیارے 'ایئر فورس ون' میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران والے سچ پوچھیں تو پاگل ہو چکے ہیں، وہ کچھ حد تک قابو سے باہر ہیں لیکن وہ شدت سے کوئی ڈیل کرنا چاہتے ہیں۔ ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر صدر ٹرمپ ترکیہ سے امریکہ واپسی کے سفر کے دوران قطر کی جانب سے تحفے میں دیے گئے نئے ایئر فورس ون طیارے کو چھوڑ کر اپنے پرانے طیارے میں منتقل ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلی انتہائی احتیاط اور سیکیورٹی اقدامات کے پیش نظر کی گئی تھی۔ طیارے میں منتقلی سے متعلق صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ مجھے ہر وقت خطرہ لاحق رہتا ہے، میں ان (ایران) کی ہٹ لسٹ پر پہلے نمبر پر ہوں۔ دوران پرواز صحافیوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ انہیں سفر کے ایک حصے کے دوران طیارے کی کھڑکیوں کے پردے بند کرنے کا کیوں کہا گیا؟ جس پر صدر ٹرمپ نے جواب دیتے ہوئے اشارہ دیا کہ یہ پرواز ممکنہ طور پر خطرناک" ہو سکتی تھی۔

آسٹریلیا کی وزیر خارجہ وونگ نے مغربی ایشیا میں جنگ بندی کی اپیل کی

کینبرا، 10 جولائی (ایجنسیز) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ نے جمعہ کو مغربی ایشیا میں جنگ بندی کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے امریکہ اور ایران کی جانب سے نئے حملے کیے جانے کے بعد اس تنازع کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ محترمہ وونگ نے آسٹریلین براڈکاسٹنگ کارپوریشن (اے بی سی) ٹیلی ویژن کو بتایا کہ دنیا مغربی ایشیا کے عام شہریوں اور عالمی معیشت کے فائدے کے لیے اس تنازع کو ختم ہوتے دیکھنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ یقینی طور پر کمزور پڑ رہا ہے اور ہم لگاتار اکا دکا جھڑپیں دیکھ رہے ہیں۔" انہوں نے کہا، "دنیا واقعی چاہتی ہے کہ یہ جنگ بندی برقرار رہے اور مضبوط ہو۔ دنیا اس تنازع کا خاتمہ دیکھنا چاہتی ہے، نہ صرف اس خطے کے لوگوں کے لیے، بلکہ اس لیے بھی کیونکہ اس کا اثر عالمی معیشت پر پڑتا ہے۔" محترمہ وونگ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان منگل کی رات سے جمعرات تک نئے حملے ہوئے، جس سے تناؤ مزید بڑھ گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں پر ایران کے حالیہ حملوں کے جواب میں امریکہ نے گزشتہ چند دنوں میں ایران کے اندر کئی ٹھکانوں پر حملے کیے، جس سے جان و مال کا نقصان ہوا اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔ ایران نے اس کے جواب میں کویت، بحرین، قطر اور اردن میں امریکی فوجی ٹھکانوں اور شہری تنصیبات پر میزائل اور ڈرون سے حملے کیے۔

شہید خامنہ ای کی آخری رسومات میں سوا 4 کروڑ سے زائد افراد نے شرکت کی: ایرانی میڈیا

الوداع کہنے کے لیے مشہد کی سڑکوں پر انسانوں کا سمندر امڈ آیا

تہران، 10 جولائی (یو این آئی) ایرانی سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ رہبر انقلاب آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ اور تدفین کی 6 روزہ آخری رسومات میں 4 کروڑ 10 لاکھ سے 4 کروڑ 30 لاکھ افراد نے شرکت کی۔ شہید ایرانی سپریم لیڈر کو آخری الوداع کہنے کے لیے مشہد کی سڑکوں پر انسانوں کا سمندر امڈ آیا۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے پریس ٹی وی نے ان تقریبات کو دنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ قرار دیا۔ امام علی رضا کے مزار کے احاطے میں خامنہ ای سپرد خاک رپورٹ کے مطابق جنازے اور تعزیتی تقریبات تہران، قم، نجف، کربلا اور مشہد میں منعقد ہوئیں۔ جنازے کی مرکزی تقریب تہران کے گرینڈ مصلیٰ کمپلیکس میں ہوئی، جہاں ہزاروں افراد نے آیت اللہ علی خامنہ ای کا آخری دیدار کیا۔ تقریبات میں ایران کے علاقائی اتحادیوں کے وفود بھی شریک ہوئے، جن میں غزہ سے حماس اور اسلامک جہاد، لبنان سے حزب اللہ اور یمن سے حوثی نمائندے شامل تھے۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کو

امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں شہادت کے 4 ماہ بعد امام علی رضا کے مزار کے احاطے میں سپرد خاک کیا گیا ہے۔

امریکہ ایران کشیدگی کا منصفانہ حل ناگزیر: روس

ماسکو، 10 جولائی (یو این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کے منصفانہ حل پر زور دیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معاہدے میں صرف امریکہ اور ایران ہی نہیں بلکہ پڑوسی اور دیگر متعلقہ فریقین کے مفادات کا بھی خیال رکھا جانا چاہیے، کیونکہ کشیدگی سے کئی ممالک اور عالمی معیشت متاثر ہو رہی ہے۔ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز اور خلیج فارس میں پیش آنے والے واقعات کے حوالے سے ایران اور روس کا موقف مشترک ہے، مسئلے کا حل تلاش کرنا ضروری ہے۔

ایران میں دھماکے، امریکی فوج کی کسی بھی کارروائی میں ملوث ہونے کی تردید

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) گزشتہ روز جمعرات (9 جولائی) کو ایران کے جنوبی علاقوں میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، تاہم امریکہ نے ایران پر ہونے والے حملوں میں ملوث ہونے کی تحقیق سے تردید کی ہے۔ ایرانی نیم سرکاری میڈیا کے مطابق جمعرات کی شب صوبے بوشہر کے مختلف علاقوں اور قریبی شہر چوغادک میں متعدد دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ رپورٹ کے مطابق مبینہ طور پر ایک امریکی اسرائیلی پروجیکٹائل بوشہر کے مضافات میں واقع فوجی ہیڈکوارٹر سے ٹکرایا، بوشہر وہ صوبہ ہے جہاں تہران کی واحد سول جوہری تنصیب واقع ہے۔ مہر نیوز ایجنسی کے مطابق جنوبی شہر کنارک میں بھی مزید 3 دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ بوشہر کے نائب گورنر برائے سیاسی و سیکیورٹی امور احسان جہانیان نے سرکاری خبر رساں ادارے کو بتایا کہ آج صوبے کے کئی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں جوہری تنصیب کے اطراف کا علاقہ، چوغادک شہر میں واقع ایک فوجی اڈہ اور صوبے کے جنوبی حصے میں ماہی گیری کی ایک بندرگاہ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شہر میں سنا جانے والا دھماکا فضائی دفاعی نظام کی کارروائی کے باعث ہوا، تاہم حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے ان دھماکوں میں ملوث ہونے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران امریکی فوج نے ایران میں کوئی فضائی حملہ یا فوجی کارروائی نہیں کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان 7 جولائی سے حملوں کا تبادلہ جاری ہے، تہران نے خلیجی خطے میں واقع متعدد امریکی فوجی مقامات کو بھی نشانہ بنایا، جن میں قطر، بحرین اور کویت شامل ہیں، جس کے باعث جون کے وسط میں طے پانے والی جنگ بندی دباؤ کا شکار ہو گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مہر نیوز ایجنسی نے دھماکوں کی وجوہات، ممکنہ نقصانات یا جانی نقصان سے متعلق مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ تازہ حملوں کی یہ اطلاعات ایسے وقت سامنے آئیں جب ایران کے شہید سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو امام علی رضا کے روضے کے احاطے میں سپرد خاک کیا گیا۔

ایرانی فوج کے سربراہ عبدالرحیم موسوی کا

شہید رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کے راستے پر چلنے کا عزم

تہران، 10 جولائی (ایجنسیز) ایرانی فوج کے سربراہ عبدالرحیم موسوی نے شہید رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای کے راستے پر چلنے کا عزم کر لیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے

تسنیم کے مطابق ایرانی کمانڈر انچیف آرمی عبدالرحیم موسوی نے کہا ہے کہ ایران کی فوج شہید سپریم لیڈر کے راستے پر گامزن رہے گی۔ عبدالرحیم موسوی نے شہید رہبرِ اعلیٰ کے جنازے میں شرکت پر ایرانی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ انقلاب کے شہید رہنما کا راستہ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گا۔ انہوں نے عوام کی شرکت کو رہنما کے جنازے میں تاریخی آمد قرار دیا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی فوج کے سربراہ نے کہا کہ عوام کی شرکت نے قوم اور اسلامی انقلاب کے نظریات کے درمیان اٹوٹ رشتے کا مظاہرہ کیا اور دشمنوں کو ایک واضح پیغام دیا۔

سپریم لیڈر کے قتل کا بدلہ لیا جائے گا/ سربراہ پاسداران انقلاب

تہران، 10 جولائی (یو این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کے سربراہ بریگیڈیئر جنرل احمد وحیدی نے رہبر انقلاب آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ لینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل کو سخت نتائج کی دھمکی دی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق احمد وحیدی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کا قتل تاریخ کی یادداشت سے کبھی مٹایا نہیں جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی مکمل فراہمی اور ذمہ دار عناصر، خصوصاً بچوں کی قاتل امریکی فوج کو مناسب سزا دینا ضروری ہے۔

آبنائے ہرمز تنازع: امریکہ و ایران ایک بار پھر آمنے سامنے

ایران نے آبنائے ہرمز پر اپنے اثر و رسوخ کو ایک اہم تزویراتی کامیابی قرار دیا

واشنگٹن، 10 جولائی (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی کی بنیادی وجہ آبنائے ہرمز پر کنٹرول اور اس سے گزرنے والے بین الاقوامی بحری جہازوں کے حوالے سے اختلافات ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ جنگ کے دوران ایران نے صرف میزائل اور ڈرون حملوں پر اکتفا نہیں کیا بلکہ عالمی توانائی کی ترسیل کی اہم گزرگاہ آبنائے ہرمز کو بھی بند کر دیا،

جس سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ جنگ بندی کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز پر اپنے اثر و رسوخ کو ایک اہم تزویراتی کامیابی قرار دیا، جبکہ امریکہ کا موقف تھا کہ یہ آبی گزرگاہ پہلے کی طرح بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے آزاد ہونی چاہیے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اسی بنیادی اختلاف نے دونوں ممالک کے درمیان ایک بار پھر عسکری کشیدگی کو جنم دیا۔ رپورٹ کے مطابق پیر کے روز ایران پر الزام عائد کیا گیا کہ اس نے اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کی جانب سے مقررہ راستے سے ہٹ کر سفر کرنے والے کم از کم 3 تجارتی جہازوں کو نشانہ بنایا۔ اس کے جواب میں امریکہ نے ایران کے جنوبی ساحلی علاقوں میں متعدد اہداف پر فضائی حملے کیے، جبکہ ایران نے خطے میں امریکی فوجی اڈوں پر میزائل اور ڈرون حملوں سے جوابی کارروائی کی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی اور مذاکرات کے لیے طے پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) اب مؤثر نہیں رہی، جس کے بعد جمعرات کو بھی دونوں جانب سے حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ماہرین کے مطابق مفاہمتی یادداشت میں آبنائے ہرمز کے انتظام سے متعلق واضح طریقہ کار موجود نہیں۔ ایران کے ساتھ تکنیکی سطح کے مذاکرات جاری ہیں، امریکی حکام معاہدے کے تحت ایران کو بارودی سرنگیں صاف کرنے اور محفوظ بحری آمد و رفت یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی، جبکہ ابتدائی 60 دن تک تجارتی جہازوں سے کوئی فیس وصول نہ کرنے کا بھی ذکر کیا گیا۔ دوسری جانب معاہدے میں کہا گیا ہے کہ ایران، عمان اور خلیجی ممالک مستقبل میں آبنائے ہرمز کے انتظام اور بحری خدمات کے طریقہ کار پر مشاورت کریں گے، جس کی دونوں فریق مختلف تشریح کر رہے ہیں۔ ایران کا موقف ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کو اس کے ساتھ رابطہ اور ہم آہنگی کرنا ہوگی، جبکہ امریکہ اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی آبی گزرگاہ قرار دیتا ہے۔

ٹرمپ، نیتن یاہو رابطہ، مختلف محاذوں پر ہم آہنگی جاری رکھنے پر اتفاق

تل ابیب، 10 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے

جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے مختلف محاذوں پر رابطہ اور ہم آہنگی جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کو خلیج میں امریکی اقدامات سے آگاہ کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے ترک صدر اردوان اور ان کے رفقاء کی جانب سے اسرائیل کے خلاف دیے گئے بیانات کی سنگینی کا معاملہ بھی اٹھایا اور اسرائیل کی سرحدوں کے ساتھ حفاظتی زونز برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com